وظائف المومنین

مــرتب

الحاج سید عالم رضا صاحب

سکریٹری ایٹا امام بارگاہ صاحب الزماں، بنکاک (تھائی لینڈ)

مولانا الحاج سید محمد تصدیق صاحب قبلہ

امام جمعہ و جماعت، امام علی اسلامک سنٹر جورج ٹاؤن، گیانا، جنوبی امریکہ

پیشکش

رضا برادران (اولاد مرحوم)

WAZAIF-UL-MOMINEEN

WAZAIF-UL-MOMINEEN

Compiled by

Alhaj **Syed Alim Raza**

Secretory A.I.T.A. ImamBargah-e Saheb-uz Zaman a.s.)
Bangkok, Thailand

Moulana Alhaj
Syed Mohommed Tasdeeq
Saheb Qibla

Imam-e-Juma-o-Jama'at Imam Ali Islamic Center
George Town, Guyana, South America

RAZA BROTHERS

برائے ایصال ثواب

ذاکر اہلبیت...... محسن ملت

الحاج **میر رحمٰن علی** صاحب مرحوم

ابن زوار میر کاظم علی مرحوم

وظائف المومنین

مــرتب:

الحاج سید عالم رضا

مولانا الحاج **سید محمد تصدیق** صاحب قبلہ

امام جمعہ وجماعت، امام علی اسلامک سنٹر، جورج ٹاؤن، گیانا، جنوبی امریکہ

پیشکش:

رضا برادران (اولاد مرحوم)

نام کتاب	:	وظائف المومنین
مرتب	:	مولانا سید محمد تصدیق
		الحاج سید عالم رضا
سال اشاعت	:	ربیع الاول ۱۴۳۲ھ مطابق مارچ 2011ء
کمپوزنگ	:	مسعود احمد قاسمی: 9880030967
صفحات	:	304
تعداد	:	4000

برائے ایصال ثواب

ذاکر اہلبیت...... محسن ملت

الحاج **میر رحمٰن علی** صاحب مرحوم

ابن زوار میر کاظم علی مرحوم

سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص کی التماس ہے

فہرست

(ابواب)

باب دوم احکام و اعمال

باب سوم قرآن

باب چہارم دعائیں

باب پنجم زیارات

باب ششم نوحہ جات اور مراثی

مراثی

تمہید

ذاکر اہلبیتؑ مرحوم الحاج میر رحمٰن علی ابن میر کاظم علی مرحوم کی مختصر سوانح حیات

موصوف 9 نومبر 1920 میں علی پور کے ایک مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے - ابتدائی تعلیم علی پور ہی میں رہی اور ثقۃ الاسلام مولانا سید عباس حسین صاحب قبلہ الباقری مرحوم کے تلمذ میں رہ کر اردو اور دینی تعلیم حاصل کی - یہاں تک کہ اردو اچھا لکھ بھی لیتے تھے اور اچھی طرح پڑھ بھی لیتے تھے اور مذہبی تعلیم خود بھی حاصل کرتے اور رضا کارانہ طور پر دوسروں کو پڑھاتے بھی تھے - بالخصوص بالغان کیلئے دینی تعلیم کا سلسلہ شروع کیا - لہٰذا گاؤں والے ان کو رحمٰن حضرت سے یاد کرتے رہے - اردو کے علاوہ کنڑی اور تلگو زبان بھی روانی کے ساتھ بولتے تھے کئی سال علی پور میں زراعت کے ساتھ ساتھ انجمن جعفریہ علی پور میں بحیثیت فاؤنڈر سکریٹری اور پھر سر پرستوں میں رہے اور یوں مسجد جعفریہ کی تعمیر اور علی پور کے مومنین و مومنات کی فلاح و بہبودی میں کافی حصہ لینے کے ساتھ ساتھ مولانا سید عباس حسین صاحب قبلہ الباقری کے خاص مشیروں میں سے تھے - علی پور کا کوئی مذہبی ثقافتی، فلاحی اور تعلیمی کام نہیں تھا جس میں آپ نے حصہ نہ لیا ہو -

ہمارے والد مرحوم جناب مشتاق علی مجاہد علی پوری کے ساتھ اتنا گہرا رابطہ تھا کہ معمولاً کوئی کام ایسا نہ تھا جس میں آپسی صلاح و مشورہ نہ کرتے ہوں - میں مشاہدہ کرتا رہتا تھا کہ جب بھی ہمارے گھر آتے تھے وقت سے نہایت استفادہ کرتے اور صرف ضروری گفتگو کر کے چلے جاتے -

نماز کی پابندی، مجلسوں میں شرکت اور سلام و مرثیہ اور نوحہ خوانی مخصوص انداز میں اذان اور زیارت پڑھنا، علی پور کے اجتماعی امور میں آسانی کے ساتھ مشکلات کا حل نکالنا، انقلاب اسلامی ایران کی کھل کر حمایت کرنا، اپنے بچوں کی تربیت میں نہایت سختی سے پیش آنا، اپنی زوجہ مرحومہ حاجیہ رفیعہ جان کو مذہبی اور اجتماعی کاموں کے لئے کھلی چھوٹ دینے کے ساتھ ساتھ بے لوث حمایت کرنا بالخصوص خواتین کی نماز جماعت میں شراکت کے سلسلے میں جدوجہد کرنا، مدرسۂ نسوان کی بنیاد میں اپنی زوجہ کے ساتھ تعاون کرنا، حتی المقدور غریبوں کی مدد کرنا اور اس طرح کے سینکڑوں نیک کام اپنی زندگی کے آخری لمحات تک موصوف کرتے رہے۔

تحصیل علم کا اتنا شوق تھا کہ کبرسنی کے باوجود 1987 میں جمہوری اسلامی ایران تشریف لے گئے اور ایک سال سے زیادہ عرصے تک وہاں رہے اور کچھ حد تک اپنی مذہبی معلومات میں اضافہ کیا۔ ان کی خودداری اور مالی امور میں استغناء کا یہ عالم تھا کہ آخری لمحات تک باوجودیکہ بچے متمکن اور متمول تھے کسی سے ایک روپیہ تک اپنے لئے نہیں لیا بلکہ برعکس نہ تنہا اپنی کمائی ہی سے اپنی کفالت کرتے رہے بلکہ وصیت فرمائی کہ باقی ماندہ رقم مستحقین میں خاص کر مستحق بچوں کی تعلیم میں خرچ کی جائے۔ آخرکار شب جمعہ 6 جنوری 2011-91 سال کے سن میں اس دار فانی کو وداع کہا۔

مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے جون 1999 میں جو مرحومہ حاجیہ رفیعہ جان صاحبہ (زوجۂ مرحوم) کے ایصال ثواب کے لئے مرتب کی گئی کتاب **وظـــــــــائف الـمـومـنـیـن** ہی کو کچھ اضافات و اصلاحات کے ساتھ بڑے سائز اور اچھی طباعت میں شائع کی گئی ہے۔ یہ کتاب ۶ ابواب پر مشتمل ہے:

۱) پہلا باب مختصر ضروری عقاید پر مبنی ہے

۲)باب دوم مختصر ضروری احکام واعمال سے مخصوص ہے

۳)باب سوم میں قرآن مجید کی چند سورتیں شامل کی گئی ہیں

۴)باب چہارم میں چند اہم دعائیں مرقوم ہیں

۵)باب پنجم میں کچھ مشہور زیارتیں درج ہیں اور

۶)باب ششم میں مرحوم جن نوحوں اور مراثی کو اکثر پڑھا کرتے تھے ان کو شامل کرلیا گیا ہے تا کہ محفوظ بھی ہو جائے اور اگلی نسل اس سے بہرہ مند بھی ہو۔ساتھ ہی ساتھ ابتدا میں چند اہم شخصیتوں نے اپنے تأثرات پیش کیے ہیں۔

امید ہے کہ مومنین کرام اس کتاب سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی معنوی ارتقاء کے ساتھ ساتھ مرحوم کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔وقت کی کمی کے باوجود کافی مواد کا اضافہ ہوا جسمیں مرحوم کے فرزند جناب الحاج سید عالم رضا صاحب نے جانفشانی کیساتھ ہماری مدد فرمائی ہے جو یقیناً باعث خوشنودی مرحوم ومغفور ہے۔خداوند،مرحوم کے خدمات کو قبول فرمائے اور جوار ائمہ میں جگہ عنایت فرمائے۔آمین

سید محمد تصدیق

امام جمعہ وجماعت،امام علیؑ اسلامک سنٹر

جورج ٹاؤن،گیانا،جنوبی امریکہ

باسمہ تعالیٰ

عاقبت بخیر زندگی

میرے والد محترم ذاکر اہلبیت، محسن ملت، مرحوم ومغفور جناب الحاج میر رحمٰن صاحب عرف رحمٰن حضرت جسے ہم اہل خانہ **پدر جی** پکارتے تھے-

ہمارے پدرجی ایک اچھے انسان کی طرح محنتی ،قدر دان مومن، اپنی حیاتِ فانی کو ابدی بنانے کے لئے اپنے کردار سے مرنے کے بعد زندہ رہنے کے لئے قطرہ تھے سمندر سے مل کر تا ابد باقی رہنے کے لئے ہر نیک عمل کو پاک ارادے سے انجام دیتے تھے-اس لئے وہ آج پائیدار ہمارے درمیان رہیں گے- انشاءاللہ

مرحوم کی زندگی شخصی اوراجتماعی پر مشتمل تھی انہوں نے وقت کوگراں سمجھ کرخوب استفادہ کیا

شخصی زندگی : پدرجی بہت محنتی کسان تھے،اپنی زندگی کا اکثر وبیشتر حصہ زراعت کرنے میں گزارا- ہاں !اسی دوران کبھی کبھار تجارت بھی کرلیا کرتے تھے،لیکن اپنے اواخر زندگی کے تقریباً دس سال زمین وملک کے خرید وفروخت میں گزارے-زمین خریدتے تھے اور مکانات بنوا کر محتاجین کو قسطوں میں فروخت کرتے تھے،اس سے اپنی مالی حالت بھی بہتر ہوتی تھی اوردوسروں کی مدد بھی- بہت ہی خوددار تھے کبھی اپنی نجی زندگی میں کسی سے بھی اپنی ضروریات پورا کرنے کے لئے کبھی قرض نہیں لیا، آخر لمحات تک پائیدار رہے-اپنی اولاد کو بھی یہی درس دیا ہے-اپنی اولاد مقتدر ہونے کے باوجود حتیٰ برائے معالجہ بھی کسی سے پیسہ نہیں لیا،اپنے پیسوں سے ہی اپنا سارا خرچ کیا کرتے تھے-

ہمارا سارا بدن خداوند کی امانت ہے، جب چاہے وہ کسی سے بھی کوئی ایک شئے کو لے سکتا ہے، لیکن کتنا بہتر ہوگا کہ کوئی جسم کا حصہ معزول ہونے سے پہلے خدا ہماری جان لے لے، اس دعا کی مصداق میں پدر جی شامل تھے۔

مرحوم کے سات لڑکے اور چار لڑکیاں تھیں، لیکن اب چھ بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں، ایک بیٹا زوّار سید اسلم رضا صاحب اور ایک بیٹی زوّار مرحومہ سیدہ سلیم النساء صاحبہ مع والدہ حاجیہ سیدہ رفیعہ جان صاحبہ اس دارِفانی سے کوچ کر گئے ہیں۔

اجتماعی گھریلو اور مذہبی زندگی:

مرحوم اچھے شوہر، اچھے والد، اچھے نانا اور دادا تھے۔ ہر ایک فرض کو چہ دنیاوی، چہ اخروی اچھی طرح خضوع وخشوع کے ساتھ انجام دیتے تھے۔ تربیت اولاد میں کبھی کوئی کسر نہیں چھوڑی، ہر ایک ضرورت کو پورا کیا۔ مرحوم کو بہت ہی تعلیم وتعلم کا شوق تھا تو پھر اپنی اولاد کو کیسے ان پڑھ رکھتے؟ ہر ایک بچے کو اعلیٰ تعلیم دلانے میں ہمیشہ کوشاں رہے۔

الحمدللہ! گاؤں کا پہلا مہندس (انجینئر) ان کے نام کو زندہ رکھنے والا انہی کا بیٹا جناب الحاج سید افہم رضا صاحب ہیں۔ پندرہ سال ایرانی انقلاب کی حمایت ومدد کے لئے جہاد سا زندگی میں کام کرتے رہے، وہ اس وقت بنگلور میں مقیم ہیں۔

میرے والد محترم دینی علم حاصل کرنے کا بہت جذبہ رکھتے تھے اسی لئے وہ حجۃ الاسلام مولانا عباس حسین صاحب قبلہ مرحوم کے خاص شاگرد رہے اور جو بھی مبلغ مولانا علی پور تشریف لاتے تو وہ وقت سے فائدہ اٹھا کر ان سے کچھ نہ کچھ ضرور حاصل کر لیتے تھے۔ اپنے اس ذوق وشوق کے باعث اپنے جذبے کو محکم کرنے کے لئے اور علم بانٹنے کے لئے تاکہ علم محفوظ ہو جائے، مولانا موصوف کے مشورے کے ساتھ ایک دینیات کی ابتدا کی جس میں

بالغان وطن، احکام شرعی "شرعی مسائل" معلومات کرنے کے لئے بعد از مغربین فیضیاب ہوتے تھے۔ اس دینیات بالغان کو قائم کرنے کے لئے جناب اسد اللہ صاحب مرحوم عرف بابا حضرت اور جناب محمد عباس صاحب نے ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ تحصیل علم کا جذبہ بڑھتا ہی گیا۔ پھر 1987 میں تحصیل علم دین کے لئے قم۔ ایران تشریف لے گئے، تقریباً دو سال تک کسب علم میں مشغول رہے۔ ان کے ساتھ حقیر عالم رضا اور والدہ مرحومہ بھی تھیں۔ اس حقیر کو عالم دین بنا کر (اسم با مسمیٰ) اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہا۔

پہلے ڈیڑھ سال تک مدرسہ علمیہ خاتم الانبیاء نجف آباد اصفہان میں رہا اور پھر ایک سال مدرسہ علمیہ خاتم النبیین قم اور دو سال مدرسہ علمیہ حجتیہ میں طالب علم رہا۔ حقیر نے لمعتین (لمعہ ا لمعہ ۲) کو تمام کی ہے اور البلاغ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کا فاؤنڈرس میں ہوں، اس وقت فارغ التحصیلان قم تھائی لینڈ (جامعیتِ روحانیت تھائی لینڈ) کا فاؤنڈرس میں اور اس کا عضو ہوں۔ پیشہ سے میں تاجر ہوں، لیکن امام بارگاہ صاحب زمانؑ بینکاک میں بلا معاوضہ اپنی خدمات انجام دینے کی کوشش کر رہا ہوں۔ امام خمینیؒ میڈیکل ٹرسٹ اور آر رفا فاؤنڈیشن نوبل اسکول کا بھی ٹرسٹی ہوں۔ انشاء اللہ خدمت خلق، خدمت دین، خدمت مذہب میں ہمیشہ اپنے پدر جی کی طرح آگے رہنے کی کوشش کروں گا۔

انقلاب اسلامی کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے بعد جب والد محترم قم سے واپس علی پور تشریف لائے تو اپنی زوجہ مرحومہ سیدہ رفیعہ جان صاحبہ اور اپنی بیٹی مرحومہ سیدہ سلیم النساء صاحبہ کے ساتھ مل کر مدرسہ نسوان کی ابتداء کی تاکہ عورتیں بھی تحصیل علم سے محروم نہ رہیں۔ مرحومین کے نیک اور خلوص نیت کی بدولت آج مدرسہ نسوان بنام مدرسہ علمیہ زہراؑ دارالزہرا میں البلاغ آرگنائزیشن اس کو بخوبی آگے بڑھا رہی ہے۔ بہت سی لڑکیاں تحصیل علم دین سے

فیضیاب ہورہی ہیں اورانہی مرحومین نے اہتمام کیا کہ عورتیں جمعہ کے دن نماز جماعت میں شریک ہوں اورحجاب کی پابندی کے لئے جانفشاں محنت کی اور کامیاب بھی ہوئے۔

انجمن جعفریہ:

اس انجمن کو حجۃ الاسلام مولانا عباس حسین صاحب قبلہ مرحوم، جناب چندا صاحب مرحوم، جناب مجاہد علی صاحب مرحوم، والدمرحوم کے ساتھ اور گاؤں کے کچھ چنندہ حضرات نے تشکیل دی۔تقریباً 1950 میں یہ وجود میں آئی جس کے پہلے معتمد (فاؤنڈر سکریٹری) آپ بنے۔

الحمدللہ! آخرعمر تک تشکیل انجمن یا دیگر اداروں کی تشکیل میں ہمیشہ کوشاں وکامیاب رہے اورآخرعمر تک وطن کے سرپرستوں میں رہے۔

آپ کی خدمات کے بدولت آپ کے فرزند جناب الحاج اکرم رضا صاحب تقریباً 8 سال اسی انجمن جعفریہ کے خازن رہے، پھر صدر بنے ۔اورایک فرزند الحاج سید انجم رضا صاحب حال ہی میں انجمن امامیہ بنگلور کے رکن بنے اورنائب صدر منتخب ہوئے ہیں۔ایک اورفرزند جناب الحاج سید حاکم رضا ادارہ فیض الاسلام بنگلور کے صدر بنے اوران کا دوسرا دورہ بھی مکمل ہورہا ہے۔

آپ کا نیک ارادہ، صاف دلی، جاں بے لوث خدمات کے بدولت حقیر بھی ادارۂ ایٹا (AITA) علی پور انٹرنیشنل ٹریڈرس اسوسی ایشن کا ابتدائی معتمد (فاؤنڈر سکریٹری) ہوں اور اب تیسرا دورہ بھی مکمل کررہا ہوں۔

ہم اہل خانہ اپنے مرحوم پدر جی کی طرح ہمیشہ کوشش کریں گے کہ خدمت دین، خدمت مذہب، خدمت خلق میں مشغول رہیں۔ہر نیک عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر نیک نیتی سے انجام دیں۔

مرحوم اپنے دوران حیات میں 1964 میں مع شریک حیات کربلا کی زیارت کے لئے تشریف لے گئے، اس وقت کا سفر اب کی طرح اتنا آسان نہ تھا، ایک ماہ سے زائد کا سفر تھا، ان کی گود میں چھ ماہ کا بچہ جناب الحاج سید کاظم رضا صاحب تھے۔سفر کی مشقتوں کے باوجود اپنے ارادوں میں کامیاب ہوئے۔شاید بچپن کی زیارت کا اثر ہے کہ موصوف کی نماز اور روزہ قضا نہیں ہے یہاں تک کہ نماز شب بھی قضا نہیں کرتے ہیں۔

1974 میں مع شریک حیات حج کرنے کا شرف ملا، انہوں نے نہ خود حج وزیارت سے مشرف ہوئے بلکہ اپنے تمام اولاد کو بھی حج وزیارت کروانے کی کوشش کی۔الحمدللہ آج ان کی سب اولاد حاجی وزوّار ہیں۔

مسجد جعفریہ:

مرحوم نے جامعہ مسجد، مسجد جعفریہ کی بھی تعمیر کی جناب مرحوم سردار صاحب اور مرحوم محبّ صاحب اور کئی دیگر حضرات نے ان کا بھرپور ساتھ دیا اور پایہ تکمیل تک پہنچایا۔تقریباً 20 سال قبل یہ مسجد بنی جس کے انجینئر مرحوم کے فرزند الحاج جناب افہم رضا صاحب ہی تھے۔

امام خمینیؒ میڈیکل ٹرسٹ کے فاؤنڈر ٹرسٹی تھے اور اسپتال کی بھی تعمیر کی۔جناب الحاج انجم رضا صاحب اور الحاج افہم رضا صاحب اس ٹرسٹ کے صدر رہ چکے ہیں۔

زینبیہ اسکول کی تعمیر میں بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ہر کام کا ذکر کرنا بہت مشکل ہے بالآخر مرحوم نے ہر نیک کام کو حتی الامکان انجام دئے۔چاہے کسی کی بیماری کے لئے یا شادی بیاہ کے لئے یا تعلیم کے لئے یا مسجد وعاشورخانہ کے لئے مدد کرتے رہے۔ہر سماجی کام جو مومنوں کے لئے فلاح وبہبودی کا تھا انجام دئے۔

آپ سب جانتے ہیں کہ مرحوم ذاکر اہلبیتؑ تھے۔ہم سب نے سنا ہے کہ ان کے مرثیہ

خوانی، سلام ونوحہ پڑھنے کا انداز واذان دینے کا ڈھنگ خصوصاً جمعہ کے دن زیارت پڑھ کر اپنے مخصوص انداز میں مجلس یا نماز کا اہتمام کرنا یہ تمام خوبیاں مرحوم میں موجود تھیں۔شاید اتنی زیادہ خوبیاں پانے والے اشخاص بہت کم ہیں۔

وہ شب جمعہ بتاریخ 7 جنوری 2011 اس دارفانی سے داربقا کی طرف کوچ کر گئے۔ الحمدللہ! آخری سانس تک انہوں نے کلمہ پڑھا اسی کو عاقبت بخیر کہتے ہیں، انسان شروع سے آخری لمحے تک دین پر باقی رہنا ہی عاقبت بخیر ہے۔وہ آج بھی ہمارے درمیان موجود ہیں کیونکہ ان کا ہر ایک نیک عمل پکار رہا ہے کہ "رحمٰن حضرت" میرے ساتھ ہیں۔آپ سب اہل وطن کا پیار ان کے ساتھ ہمیشہ رہا ہے اور رہے گا۔انشاءاللہ

انشاءاللہ ہماری یہ کوشش رہے گی کہ دین اور آپ سب کی خدمات ہمیشہ کرتے رہیں اور ان کی سیرت کو آگے بڑھاتے رہیں۔آمین

خداوند متعال ان کے سارے اعمال کو قبول فرمائے اور ہمیں نیک اعمال انجام دینے کی توفیق دے، والد مرحوم اور والدہ مرحومہ، بھائی (برادر)، بہن ہمشیرہ اور تمام مومنین ومومنات کو جوار ائمہ میں جگہ دے اور ان کے درجات کو عالی فرمائے۔آمین ثم آمین

احقر العباد

سید عالم رضا

رحمٰن حضرت

دنیا میں جو بھی ذی روح ہے وہ واپس اپنے پروردگار سے مل جائے گا

اِنّاللہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُونَ

اس تیزی سے گذر جانے والی دنیا میں لوگ آتے ہیں اور اس دار فانی کو چھوڑ کر ملک بقا کی جانب کوچ کر جاتے ہیں۔اس انسانی قافلے کی مثال ایسی ہی ہے جیسے بارش جب برستی ہے تو قطروں کی صورت میں لیکن یہ قطرے آپس میں مل کر دریا بناتے ہیں اور جس طرف سے یہ گذرتے ہیں باصلاحیت زمینوں کو سیراب وشاداب کرتے ہوئے اپنی منزل مقصود سے جا ملتے ہیں۔رحمٰن حضرت کا شمار بھی ان بافیض قطروں کی ہے جس نے علم وعمل کے دریا سے کسب فیض کیا ہے۔میرے والد مرحوم ثقۃ الاسلام مولانا سید عباس حسین صاحب قبلہ نوراللہ مرقدہ الشریف کے وہ شاگرد تھے جنہوں نے اپنے میں وہ رنگ لیا کہ جہاں والد کو مومنین مولوی صاحب حضرت کے نام سے پکارتے تھے وہیں ان کے شاگرد رشید بھی رحمٰن حضرت کے نام سے پکارے جانے لگے۔والد مرحوم کے شاگردوں میں جناب اسد علی صاحب مرحوم کو بھی بابا حضرت کے نام سے یاد کیا جانے لگا۔جہاں مومنین علی پور والد کے ابہت علمی سے ڈرتے تھے اسی طرح اگر بابا حضرت یا رحمٰن حضرت کا گذر ہوتا تو وطن کے جوان آہستہ سے کھسک جاتے اور ان کے سامنے باادب رہتے۔

رحمٰن حضرت کی ایک اور خصوصیت یہ تھی کہ مرحوم مجالس وعزاداری کی زینت تھے۔ہم نے

اپنے بچپن میں وہ دور بھی دیکھا ہے جو کہ ان دو بزرگواروں کے بغیر مجلس کی نہ ابتداء ہوتی اور نہ ہی اختتام۔اس دنیائے فانی سے انسان اپنے عمل کے نقوش کو چھوڑ جاتا ہے جو اس کی بقاء کا پیام دیتی ہیں۔جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ لوگوں کے ساتھ ایسی زندگی بسر کرو کہ اگر زندہ رہو تو لوگ تمہارے ساتھ بیٹھنے کی خواہش کریں اور اگر اس دنیا سے چلے جاؤ تو لوگ تمہیں اچھے نام سے یاد کریں۔رحمٰن حضرت کی یاد ہم علی پور والوں کے دلوں میں ہمیشہ رہے گی۔ہم دعا گو ہیں کہ مرحوم کو خداوند تبارک وتعالیٰ بطفیل چہاردہ معصومین علیہم السلام اپنی رحمانیت کے سائے میں جگہ عنایت فرمائے اور ان کی اولاد کو مرحوم کے لئے کار خیر کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔آمین

شریک غم

احقر العباد

سید محمد زکی باقری عفی عنہ

(سرپرست اعلیٰ علی پور۔مقیم کینڈا)

باسمه تعالیٰ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

مَنْ مَاتَ عَلٰی حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ شَہِیْداً

پروردگار عالم کے نظام حیات وممات میں کسی کا اختیار نہیں ہے- ہمارے معصومینؑ نے بھی ارشاد فرمایا ہے کہ قضا وقدر میں سوائے معبود حقیقی کسی کا عمل دخل کارگر نہیں ہے-موت بہر حال مشیت ایزدی ہے اس پر صبر کی تلقین کی گئی ہے لیکن جب وطن عزیز میں یہ اعلان ہوا کہ رحمٰن حضرت کا انتقال ہوگیا ہے- یہ خبر غم اندوہ نے ہم سب کو بے حد متاثر کیا کہ ایک ایسا بزرگ انسان ، ذاکر اہلبیت ، سرپرست وطن ، غریبوں کا مددگار، قوم کا حامی، عزادار سید الشہداء، مذہبی امور میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والا، انجمن جعفریہ کی چالیس سال سے زیادہ سرپرستی کرنے والا، مذہبی عمارتوں کی تعمیر میں سب سے زیادہ تعاون کرنے والا، اورقدر دان اہل علم بھی تھے-لہٰذا اس دور قحط الرجال میں ایسے لوگوں کا اٹھ جانا ہم سب کے لئے باعث غم اندوہ ہے، اوران کی زندگی دوسرے انسانوں کے لئے نمونہ عمل ہے جو آخری عمر تک تلاش وکوشش میں رہے اوراس مرد مومن میں تمام صفات حسنہ یکجا جمع تھے ان صفات میں ایک صفت یہ تھی کہ ہمیشہ آخری عمر تک نماز جماعت ترک نہ کیا- آخرکار یہ مرحوم ومغفور اس دار فانی سے ملکوت اعلیٰ کی طرف پرواز کر گئے -خداوند رحیم وکریم ان کو جوار رحمت ومعصومین میں جگہ عنایت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے- آمین یارب العالمین

احقر العباد

میر قائم عباس

امام جمعہ وجماعت علی پور

باسمه تعالیٰ

آفتاب خدمت

خدمت کا ایک بیج بو کر دیکھ کہ کس طرح اس سے سینکڑوں میٹھی یادیں نکلتی ہیں۔آدمی یہ کہہ سکتا ہے کہ میں گھر، دکان، زمین یا باغ نہیں بیچوں گا کیونکہ ان چیزوں پر اس کا اختیار ہوتا ہے لیکن کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں وقت (Time) خرچ نہیں کروں گا کیونکہ وقت پر کسی کا اختیار اور زور نہیں چلتا ،وہ ٹک ٹک کرتا ہوا چلا جاتا ہے۔وقت میں اتنی طاقت ہے کہ وہ دن کو رات اور رات کو دن اور بچپن کو جوانی اور جوانی کو بڑھاپے میں بدل دے۔ہاں! سوائے تدبیر (Planning) کے کوئی زنجیر اسے جکڑ نہیں سکتی۔وقت کو وقت پر خرچ کرنا ہی درحقیقت وقت کے ساتھ انصاف اور شاید یہی وقت کی پکار بھی ہے۔کتنا اچھا کہا ہے جس نے بھی کہا ہے: **توزیع الوقت توسیع الوقت** یعنی وقت کا بانٹنا ہی وقت کا بڑھانا ہے۔قرآنی زبان میں جو **لفی خسر** سے اوپر اٹھ کر **الا الذین امنوا** کی منزلوں کو طے کر جاتے ہیں ان کی عمر پوچھی نہیں جاتی کہ وہ اس دنیا میں کتنے سال رہے؟ بلکہ یہ دیکھا جاتا ہے کہ ان کے کارنامے کیا ہیں؟ جتنے کام مقدس، معتبر، ارزشمند اور پائدار ہوں گے اتنا ہی ان کا نام اور تذکرہ مضبوط، محکم، آبرومند اور جاوید ہوگا۔موت ان کیلئے ایک انتقال اور انتقال استقلال کا پیش خیمہ بن جاتی ہے۔

ان عظیم ہستیوں میں ایک مرحوم و مغفور الحاج میر رحمٰن علی صاحب تھے کہ جنہیں گھریلو زبان میں پدر جی اور مذہبی و قومی زبان میں رحمٰن حضرت سے یاد کیا جاتا تھا۔جنہوں نے اپنی بابرکت زندگی میں زندگی کے ہر لمحے کا حق اور اس کی قیمت کو ادا کیا تو لمحوں نے مل کر آپ کی زندگی کو قیمتی بنادیا۔کہا جاتا ہے کہ قطرہ ایک سمندر سے مل کر تا ابد باقی رہ جاتا ہے تو اس کی زندگی کا کیا کہنا جس

نے اپنے آپ کو اذان، زیارت، سلام، مرثیہ، نوحہ، مسجد اور مدرسہ جیسے سات سمندروں سے ملا دیا ہو۔ بس اتنا کہہ سکتے ہیں کہ۔ وہ قطرہ کیا فنا ہو گا جو مل جائے سمندر سے۔ یا دت بخیر پدر جی!

ہمیں آپ کی دور اندیشی اور وسعت نظر کا احساس اس وقت ہوا جب ہم حوزہ علمیہ باقر العلوم ؑ علی پور کی تعمیر کا منصوبہ بنا کر ایک زمین خرید رہے تھے تو آپ نے کہا تھا: مدرسہ مدرسہ کی زمین پر بنایا جاتا ہے گھر کی زمین پر نہیں۔ ہم نے جواب دیا تھا کہ اس سے زیادہ ہمارے پاس امکانات نہیں ہیں؟ تو آپ نے اپنے بچوں کے ساتھ مل کر ایک وسیع زمین کو ہمارے حوالے کر کے ہم پر احسان کیا تھا۔ احسان اسلئے کہہ رہا ہوں کہ آپ نے وہ زمین ہمیں بن مانگے دی تھی ۔ آج اگر حوزہ علمیہ کا شمار علی پور کی ایک حسین عمارتوں میں ہوتا ہے تو اس کا سہرا مرحوم و مغفور کے سر جاتا ہے ۔ افسوس کے وہ آج ہمارے درمیان نہیں رہے۔ اللہ آپ کی قبر پر نور باران کرے۔ مجھے مرحوم کے انتقال کی خبر اس وقت ملی جب میں ٹورنٹو، کنڈا میں المہدی اسلامک سنٹر میں مجلس عزا پڑھنے جا رہا تھا، دکھ ہوا، مایوسی ہوئی کہ میں آپ کی بے پناہ محبتوں کا حق حضورا ادا نہ کر سکا لیکن یہ سوچ کر مطمئن ہو گیا کہ مرحوم کی یہ خوش نصیبی ہے کہ ماہ عزا میں سید الشہداء ؑ نے بزم ملائکہ میں مرثیہ گوئی کے لئے بلا لیا ہے۔ ذکر حسین ؑ کا یہ پہلا اجر کتنا عظیم ہے!

میں مع فیملی مرحوم کے تمام حاجی پسران و حاجیہ دختران بالاخص الحاج اکرم رضا صاحب اور تمام رشتہ داروں کی خدمت میں دکھ بھرے الفاظ میں تسلیت اور تعزیت پیش کرتا ہوں اور معذرت خواہ ہوں کہ ذمہ داریوں کی وجہ سے چہلم کی مجلس میں شریک نہیں ہو سکتا۔ دعا ہے کہ پروردگار مرحوم و مغفور کو شہداء کربلا کے ساتھ محشور فرمائے اور اقارب و احباب کو صبر۔ آمین یا رب العالمین۔

سید عدیل رضا عدیل

21 Jan 2011 Michigan, USA

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ فِی کِتَابِہ الْکَرِیمِ

اَلَّذِیْنَ تَتَوَفّٰھُمُ الْمَلَآئِکَۃُ طَیِّبِیْنَ یَقُوْلُوْنَ سَلَامٌ عَلَیکُمُ ادْخُلُوالْجَنَّۃَ بِمَاکُنْتُم تَعْمَلُوْنَ (النحل — ۳۲)

یہ وہ لوگ ہیں جن کی روحیں فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک و پاکیزہ ہوتے ہیں تو فرشتے ان سے کہتے ہیں ''سلام علیکم'' جو نیکیاں دنیا میں تم کرتے تھے اس کے صلہ میں جنت میں چلے جاؤ۔

احادیث و روایات کی روشنی میں اور قرآن مجید کی تعلیمات سے مومن کے لئے موت تحفۂ الٰہی ہے اور باعث خیر و برکت ہے۔

جہاں مومن موت سے اپنی آخرت کو جو خود بنایا ہے رحمت الٰہی اور شفاعت اہلبیت کے طفیل بہتر پاتا ہے، وہاں دوسروں کے لئے باعث جدائی، رنج و الم اور مصیبت ہے۔ لیکن ضرور وعدہ الٰہی تو یہی ہے کہ مومن کی موت دوسروں کے لئے بھی باعث خیر و برکت اور بہترین نمونہ عمل اور ہدایت کا راستہ ہے۔ اس کی مصداق ہم مرحوم الحاج میر رحمٰن علی صاحب عرف رحمٰن حضرت کی زندگی اور آپ کی موت میں پاتے ہیں۔

مرحوم رحمٰن حضرت علی پور کے لئے قریب ایک صدی ستون لاینفک تھے۔ علی پور کے اکثر و بیشتر کاموں میں مرحوم کا حصہ تھا۔ چاہے دینی امور ہوں جیسے مسجد، مدرسے، جامعۃ الزہرا، انجمن جعفریہ یا دیگر دینی ادارے، یا تعلیمی ادارے کی بنیاد ہوں جیسے زینبیہ اسکول، نوبل اسکول، اردو اسکول وغیرہم یا فلاحی امور ہوں جیسے امام خمینیؒ ہسپتال، سڑکوں کی تعمیر یا

غرباء کے لئے کوئی بھی اسکیم- یا اصلاحی امور علی پور کے مومنین کے درمیان وغیرہ ان سب امور میں آپ کو سرپرست کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور مرحوم کی شایان شان خدمات کا ذکر تمام علی پور کے مومنین کی زبانوں پر جاری ہے- نہ تنہا علی پور، بلکہ علی پور کے اطراف دیگر مومنین بھی مرحوم کی خدمات سے واقف و بہرہ مند رہے ہیں- مرحوم رحمٰن حضرت اور آپ کی اہلیہ مرحومہ جب قم المقدس سے تعلیم دین کی غرض سے قیام فرمائے تھے حقیر بھی قریب سے آپ کے اخلاص اور علوم اسلامی کی تحصیل کا شوق دیکھ کر میرے حوصلہ میں اضافہ ہوا تھا-

مرحوم رحمٰن حضرت بے حد کوشش، جد وجہد، استقامت، دوام عمل بلا معاوضہ خدمات، دور اندیشی، اخلاص وسعی وغیرہ میں بہترین نمونہ ہیں- امید کہ مرحوم کی ان خدمات کو ہمارے لئے راہ ہدایت اور مرحوم کے لئے باعث قبول رضای حق ہو اور مرحوم کے وارثین کو اور فرزندان کو قومی، دینی، فلاحی، اور دیگر امور میں بہتر سے بہتر خدمات کی توفیق عنایت فرمائے -حقیر صدق دل سے مرحوم کی مغفرت کے لئے تمام مومنین سے التماس کرتا ہوں، خداوند منام سے دعا ہے کہ ہم سب کا خاتمہ بالخیر ہو اور ہماری زندگی بھی نمونہ خیر بنے- آمین-

والسلام

سید نبی رضا عابدی

امام جمعہ و جماعت صبا سنٹر

سن فرانسسکو، امریکہ

محترم پھوپھا الحاج

میر رحمٰن علی صاحب کے انتقال پر ملال پر

رحمٰن علی ! اے ذاکرِ شبیرؑ تشنہ کام
بھولیں گے کیسے اہل علی پور تیرا نام

سوز وسلام ،مرثیے، نوحے، زیارتیں
اعمال روز و شب ،وہ اذانیں، اقامتیں

مسجد میں وہ نمازِ جماعت کا اہتمام
ماہِ صیام و ماہِ محرم کا انتظام

اس طرح تجھ سے خدمت فرش عزا ہوئی
جب تک تھا مستطیع نہ مجلس قضا ہوئی

مسجد کی مدرسوں کی بھی تعمیر میں رہا
اس طرح بھی تو خدمتِ شبیرؑ میں رہا

تو انجمن[1] کا بیس برس معتمد رہا
اور دینیات[2] تیس برس تک پڑھا گیا

تا عمر انجمن کا رہا سر پرست بھی
تزئین انجمن میں بھی کوشش رہی تری

پہچانتی ہے قوم تجھے تیرے کام سے
مشہور ہے تو گاؤں میں حضرت[3] کے نام سے

دن ہو کہ رات کام سے تھکتا نہ تھا کبھی
حیراں تھے نوجواں کہ تو ایسا تھا محنتی

سب کے لئے نمونۂ خوش تیرا ذوق تھا
تا مرگ اپنی روٹی کمانے کا شوق تھا

ناشرؔ دعا یہ ہے کہ خدا مغفرت کرے
آسان تیرے حق میں رہِ آخرت کرے

ناشر عابدی علی پوری

(۱) انجمن جعفریہ۔علی پور
(۲) مدرسہ جعفریہ دینیات علی پور میں بلا معاوضہ خدمات
(۳) علی پور کے لوگ انہیں ''رحمٰن حضرت'' کہا کرتے تھے

مرحوم الحاج میر رحمٰن علی

سیدمظلوم کے غمخوار تھے رحمٰن علی
مرثیہ خوانی میں اک شہکار تھے رحمٰن علی

سب سے پہلے مجلس سروڑ میں آتے تھے مدام
منفرد انداز میں پڑھتے تھے وہ نوحہ سلام

کارمذہب دیتے تھے انجام ذوق وشوق سے
ہونے دیتے ہی نہیں تھے پست اپنے حوصلے

وقف کرکے زندگی تعمیر مسجد کے لئے
روشنی مرقد میں اپنے ساتھ وہ لے کر گئے

یوں تو تعمیرات کارخیر میں تھے حصہ دار
اک عزا خانہ ہے ان کی محنتوں کا شاہ کار

زندگی میں ساتھ یا کردار بیوی کا ملا
مذہبی کاموں کا رکتا کس طرح سے سلسلہ

مل کے دونوں نے بنایا مدرسہ نسوان کا
کتنا با مقصد تھا دونوں کا یہ محکم فیصلہ

بعدمرنے کے ملے گی کیوں نہ دونوں کو حیات
جلوہ گر ہے آج بھی اس مدرسہ میں دینیات

راستے محنت سے اپنی پیدا کرکے رزق کے
درس خودداری وطن والوں کو وہ دے کر گئے

تادم آخر بھی تھا روزی کمانے کا خیال
کس قدر خوددار تھے ملتی نہیں ان کی مثال

درس اور تدریس میں جب گذرے ان کے روز وشب
تب کہیں جا کر ملا تھا ان کو حضرت کا لقب

حضرت شبیرؑ کے زوار تھے رحمٰن علی
کرکے آئے تھے زیارت فاطمہؑ کی قبر کی

خانہ کعبہ کو لب چومے تھے ان کے بار بار
اور پیشانی پہ بھی ارض نجف کی تھی غبار

ہوگا زاہدؔ قبر میں اب روشنی کا سلسلہ
وہ کفن میں لے گئے ہیں ساتھ خاک کربلا

زاہدؔ علی پوری

رحمٰن حضرت کی شخصیت اور میرے تاثرات

کر رہا ہوں اس کے اسم پاک سے میں ابتداء
جو بڑا ہی رحم کرنے والا ہے میرا خدا
ہوں محمدؐ اور ان کی آلؑ پر لاکھوں درود
جن کے صدقے میں ہے روشن دونوں عالم کا وجود
یہ نبیؐ کا قول ہے کہتی ہے دنیائے سعید
جس کو عشق مرتضٰی میں موت آئے وہ شہید
اک محبّ مرتضٰی کا ساتھ ہم سے چھٹ گیا
ذاکر شبیر کا سایہ وطن سے اٹھ گیا

نام تھا رحمٰن جن کا اور تھا حضرت لقب
قدر داں رحمٰن حضرت کے وطن والے تھے سب
مذہبی کاموں میں سب سے سامنے رہتے تھے وہ
فخر سے خود کو غلام حر کہا کرتے تھے وہ
یوں رہا کرتے تھے حضرت چاہنے والوں کے بیچ
جیسے روشن چودھویں کا چاند ہو تاروں کے بیچ

زندگی مانگی تھی رب سے اس لئے مرحوم نے
وقف کردے عمر کو تعمیر مسجد کے لئے
مرثیہ خوانی میں یکتائے سخن رحمٰن علی
ذاکری کے باغ کی اک انجمن رحمٰن علی
غم سے آنکھیں بھیگ جاتی تھیں ہر اک مغموم کی
نوحہ خوانی میں کچھ ایسا درد تھا مرحوم کی
شخصیت ایسی وطن میں پھر ابھر سکتی نہیں
وہ دراڑ آئی جدا ئی کی جو بھر سکتی نہیں
نام بھی زندہ ہے اور زندہ ہے ان کی یاد بھی
نیک تھے مرحوم خود بھی نیک ہے اولاد بھی
بخش دے سارے گنہ مرحوم کے اے کردگار
دے جگہ ان کو جوارِ آلؑ میں پروردگار
کیوں نہ ان کا ذکر ہو جنت کے گلشن میں مجیبؔ
سینکڑوں اچھائیاں تھیں ان کے دامن میں مجیبؔ

احقر العباد
مجیبؔ علی پوری
علی پور، کرناٹک، انڈیا

آہ! الحاج میر رحمٰن علی

ایک محبّ شہ ابرار تھے رحمٰن حضرت
عزم میں کوہ گراں بار تھے رحمٰن حضرت

روح میں ان کی غم شاہ زمنؑ زندہ تھا
خلد میں جانے کو تیار تھے رحمٰن حضرت

ان کا ایثار نظر میں ہے ابھی تک سب کی
حسن اخلاق کے شہکار تھے رحمٰن حضرت

ہر طرح جانتے تھے فرش عزا کی تہذیب
ہر عزا خانے میں ضوبار تھے رحمٰن حضرت

مسکراتے ہوئے ہر ایک سے باتیں کرنا
ہر قدم اپنے میں گلزار تھے رحمٰن حضرت

دل تھا آقائے خمینیؒ کی محبت سے بھرا
حق پسندوں کے طرفدار تھے رحمٰن حضرت

اپنی تخلیق کے مقصد کو بہت سمجھا تھا
اس لئے شہؑ کے عزادار تھے رحمٰن حضرت

ان کے اوصاف میں گنواؤں کہاں تک ناطقؔ
یعنی ہر حال میں دیندار تھے رحمٰن حضرت

جانب کوثر سدھارے حضرت رحمٰن علی
سایہ طوبیٰ میں پہنچا قامت رحمٰن علی

مرثیہ خوانی میں اپنی عمر ساری کاٹ دی
اشک غم فرش عزا ہے دولت رحمٰن علی

عشق مولیٰ کے تصدق میں یہ پایا مرتبہ
حور و غلماں کر رہے ہیں خدمت رحمٰن علی

جگمگائے گی ہمیشہ آنسوؤں کے ذیل میں
چاند سورج کی طرح سے تربت رحمٰن علی

آرہے ہیں اب گلے ملنے انیسؔ و میرؔ بھی
حشر والے دیکھتے ہیں شوکت رحمٰن علی

ناطقؔ علی پوری

جہل سے برسر پیکار تھے رحمٰن علی

خاک شفا پہ کر کے گئے جتنے وہ سجود
چمکیں گے وہ جبین مقدس پہ بن کے تاج
اب اس سے بڑھ کے ہوگا بھلا کیا کوئی شرف
غم ان کا مل گیا ہے غم شاہ دیں میں آج

عاشق حیدر کرار تھے رحمٰن علی | پیر و عترت اطہار تھے رحمٰن علی
اک نمونہ تھے جو حق گوئی و بے باکی کا | وارث میثم تمار تھے رحمٰن علی
اپنی اولاد کو دی تربیت عشق علی | گھر میں اک شمع ضیا بار تھے رحمٰن علی
اس کے سائے میں سکوں پاتے تھے سب چھوٹے بڑے | ایسا اک سایۂ دیوار تھے رحمٰن علی
باعث فخر علی پور تھی بستی ان کی | قوم کا طرۂ دستار تھے رحمٰن علی
مقصد کرب وبلا رہتا تھا بس ان کا ہدف | ذاکر سید ابرار تھے رحمٰن علی
آخری بزم علی پور کی قندیل تھے وہ | ادراک مرکز انوار تھے رحمٰن علی
آخری جائے رہائش ہے جناں میں ان کی | باغ فردوس کے حقدار تھے رحمٰن علی
نوبل اسکول سے دیتا یہ گواہی منہالؔ | جہل سے برسر پیکار تھے رحمٰن علی

منہالؔ اعظمی (یوپی)

باب اول

اعتقادات

بسم الله الرحمن الرحیم

کلمہ

لَا اِلٰـــهَ اِلّا الـلّٰـــه مُـحَـمَّدٌ رَسُولُ اللّٰه
عَـلِیٌّ وَلِیُّ الـلّٰـه وَوَصِـیُّ رَسُولِ اللّٰه
وَ خَـلِیـفَتُـــهُ بِـلافَـصْـل

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں
حضرت علی اللہ کے ولی ہیں۔ (علیؑ) رسول خداؐ کے وصی ہیں
اور رسولؐ کے بلافصل خلیفہ ہیں

اصول دین

اصول دین یعنی دین کی جڑیں پانچ ہیں:

اول توحید- دوسرے عدل- تیسرے نبوت- چوتھے امامت- پانچویں قیامت

توحید:

یعنی اللہ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں-

عدل:

یعنی اللہ کسی کے ساتھ ظلم نہیں کرتا اور ہر ایک کے ساتھ انصاف سے پیش آتا ہے-

نبوت:

یعنی اللہ نے ہماری ہدایت کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار (۱۲۴۰۰۰) انبیاء بھیجے، ان میں سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام اور آخری ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں-

تین سو تیرہ (۳۱۳) انبیاء کو خدا نے خاص درجہ عطا کیا جنہیں ہم رسول کہتے ہیں اور ان میں سے پانچ رسولوں کو شریعت عطا کی جو **اولو العزم** کہلاتے ہیں۔ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

(۱) حضرت نوح علیہ السلام (۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام (۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(۵) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امامت:

یعنی اللہ نے آخری نبی کے بعد ہماری ہدایت کے لے بارہ (۱۲) امام بھیجے۔ امام دین اسلام کی حفاظت کرتے ہیں۔

قیامت:

ایک دن ایسا آئے گا جس دن دنیا فنا ہو جائے گی اور ہم سب کے اعمال کا حساب لیا جائے گا، اچھے لوگوں کو انعام (ثواب) دیا جائے گا اور برے لوگوں کو سزا (عذاب) دی جائے گی۔

اسمائے گرامی چودہ معصومین علیہم السلام

رتبہ	نام	لقب	کنیت	والد کا نام	والدہ کا نام	تاریخ ولادت	مدت امامت	مدت عمر	تاریخ شہادت	قاتل	محل دفن	تعداد اولاد
خاتم الانبیاء	محمدؐ	مصطفیٰ	ابو القاسم	عبداللہ	آمنہ	17 ربیع الاول	نبوت 23 سال	63 سال	28 صفر	یہودیہ عورت	مدینہ	3 پسر 4 دختر
اول امام	علیؑ	امیر المومنین	ابو الحسن	ابو طالب	فاطمہ بنت اسد	13 رجب	30 سال	63 سال	21 رمضان	ابن ملجم	نجف	12 پسر 16 دختر
تیسرے معصوم	فاطمہؑ	زہراء	ام الائمہ	محمدؐ	خدیجہ الکبریٰ	20 جمادی الثانی	-- --	18 سال	3 جمادی الثانی	قنفذ	مدینہ	3 پسر 2 دختر
دوسرے امام	حسنؑ	مجتبیٰ	ابو محمد	علیؑ	فاطمہ زہراء	15 رمضان	10 سال	47 سال	28 صفر	جعدہ	جنت البقیع	8 پسر 7 دختر
تیسرے امام	حسینؑ	سید الشہداء	ابو عبداللہ	علیؑ	فاطمہ زہراء	3 شعبان	11 سال	57 سال	10 محرم	شمر	کربلا	4 پسر 3 دختر
چوتھے امام	علیؑ	زین العابدین	ابو محمد	حسینؑ	شہر بانو	5 شعبان	35 سال	57 سال	25 محرم	ہشام	جنت البقیع	11 پسر 4 دختر

پانچویں امام	محمدؑ	باقر	ابو جعفر	علیؑ	فاطمہؑ	1 رجب	19 سال	577 سال	ذی الحجہ	ابراہیم	جنت البقیع	5 پسر 2 دختر
چھٹویں امام	جعفرؑ	صادق	ابو عبداللہ	محمدؑ	اُم فروہ	17 ربیع الاول	34 سال	65 سال	25 شوال	منصور	جنت البقیع	7 پسر 3 دختر
ساتویں امام	موسیٰؑ	کاظم	ابوالحسن	جعفرؑ	حمیدہ	7 صفر	35 سال	55 سال	25 رجب	ہارون	کاظمین	18 پسر 19 دختر
آٹھویں امام	علیؑ	رضا	ابوالحسن	موسیٰؑ	نجمہ	11 ذی قعدہ	20 سال	55 سال	17 صفر	مامون	طوس	1 پسر 1 دختر
نویں امام	محمدؑ	جواد	ابوجعفرؑ	علیؑ	خیزران	10 رجب	17 سال	25 سال	29 ذیقعدہ	معتصم باللہ	کاظمین	4 پسر 7 دختر
دسویں امام	علیؑ	ہادی	ابوالحسن	محمدؑ	سمانہ	15 ذی الحجہ	33 سال	43 سال	3 رجب	متوکل	سامراء	4 پسر 1 دختر
گیارہویں امام	حسنؑ	عسکری	ابومحمد	علیؑ	حدیثہ	8 ربیع الثانی	6 سال	28 سال	8 ربیع الاول	معتمد	سامراء	1 پسر
بارہویں امام	محمدؑ	مہدی	ابوالقاسم	حسنؑ	نرجس	15 شعبان	بہت زیادہ	ہمارے آخری امام ابھی زندہ اور پردہ غیب میں ہیں۔ جب خدا چاہے ظہور فرما کر دنیا کو عدالت سے بھر دیں گے۔				

صفاتِ خُدا

خُداوند عالم کے صفات کو دو حصّوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(۱) صفاتِ ثبوتیہ

(۲) صفاتِ سلبیہ

۱) **صفاتِ ثبوتیہ :** وہ صفات جو خدا میں پائی جاتی ہیں۔

۱۔ خدا عالم ہے .... یعنی تمام چیزوں کو جانتا ہے۔

۲۔ خدا قادر ہے............ یعنی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۳۔ خدا حیّ ہے............ یعنی زندہ ہے، زندہ اسے کہا جاتا ہے جو علم اور قدرت رکھتا ہے، اور چونکہ خدا عالم بھی ہے اور قادر بھی اس بناء پر وہ زندہ ہے۔

۴۔خدا مرید ہے............ یعنی صاحب ارادہ ہے وہ اپنے کاموں میں مجبور نہیں ہے اور جو کام بھی کرتا ہے بغیر مقصد کے نہیں کرتا۔

۵۔ خدا مدرک ہے............ یعنی تمام چیزوں کو جانتا، سمجھتا، دیکھتا، سنتا اور ہر بات سے آگاہ ہے۔

۶- خدا قدیم ہے............ یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا-

۷- خدا متکلّم ہے............یعنی وہ چاہے تو ہوا میں آواز کی لہریں پیدا کر کے اپنے پیامبروں سے بات کرسکتا ہے-وہ زبان، ہونٹ اور حنجرہ کا محتاج نہیں ہے-

۸- خدا صادق ہے...... یعنی جو کچھ کہتا ہے سچ اور عین حقیقت ہوتا ہے اور چونکہ وہ عالم اور قادر ہے جھوٹ اس کی ذات سے محال ہے-

۲) **صفاتِ سلبیہ** : یعنی وہ صفات جو خدا میں نہیں پائی جاتیں-

۱- خدا مرکب نہیں ہے......یعنی اجزاء ترکیبی سے مل کر نہیں بنا ہے کیونکہ ایسی صورت میں وہ اجزاء کا ہوگا جب کہ خدا کسی چیز کا محتاج نہیں ہے-

۲- خدا جسم نہیں رکھتا...... کیونکہ جسم محدود اور فنا ہونے والا ہوتا ہے جب کہ خدا لامحدود اور قدیم ہے-

۳- خدا مرئی نہیں......یعنی دکھائی نہیں دیتا- کیونکہ اگر نظر آتا تو جسم ہوتا اور جسم محدود ہے جب کہ خدا لامحدود-

۴- خدا محل نہیں رکھتا......یعنی اس کا جسم نہیں ہے کہ وہ مکان کا محتاج ہو-

۵- خدا کا کوئی شریک نہیں......یعنی اگر اس کا کوئی شریک ہوتا تو وہ ایک محدود وجود ہوتا چونکہ دو لامحدود موجودات کا وجود

کسی بھی طرح ممکن نہیں ہے۔

۶- خدا معانی نہیں رکھتا ....یعنی اس کی صفات اس کی عین ذات ہے

۷- خدا محتاج اور ضرورتمند نہیں ......یعنی وہ کسی کا محتاج نہیں ہے بلکہ ساری دنیا اس کی محتاج ہے۔

۸- خدا محل حوادث نہیں .... یعنی اس میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

باب دوم

مختصر احکام واعمال

فروع دین

یعنی دین کی شاخیں دس ہیں: اول: نماز، دوسرے- روزہ، تیسری - حج، چوتھی- زکوۃ، پانچویں-خمس، چھٹویں-جہاد، ساتویں-امر بالمعروف، آٹھویں-نہی عن المنکر، نویں-تولّی، دسویں-تبرّا-

نماز:

روزانہ پانچ وقت کی نمازیں واجب ہیں:

(۱) صبح-دو رکعت (۲) ظہر-چار رکعت (۳) عصر-چار رکعت

(۴) مغرب-تین رکعت (۵) عشاء-چار رکعت

روزہ:

ماہ رمضان میں روزے رکھنا واجب ہے-

روزہ دار کو اذانِ صبح سے اذانِ مغرب تک قصد قربت کے ساتھ تمام ان چیزوں سے جن سے روزہ باطل ہو جاتا ہے پرہیز کرنا واجب ہے-

مبطلات روزہ:

(وہ چیزیں جن سے روزہ باطل ہو جاتا ہے)

(۱) کھانا، پینا (۲) جماع کرنا (ہمبستری کرنا) (۳) استمناء (یعنی انسان کوئی ایسا کام کرے کہ

جس سے اس کی منی خارج ہو) (۳) خدا یا رسول یا ائمہ معصومین علیہم السلام پر جھوٹ باندھنا (۵) غبار غلیظ کو حلق تک پہنچانا (۶) پورے سر کو پانی میں ڈبونا (۷) حالتِ جنابت یا حیض یا نفاس پر اذان صبح تک باقی رہنا (۸) کسی بہنے والی چیز سے حقنہ (انیما) کرنا (۹) عمداً قے کرنا۔

حج:

جو حج کی استطاعت رکھتا ہو اس پر عمر میں ایک مرتبہ حج کرنا واجب ہے۔

زکوٰۃ:

نو چیزوں پر زکواۃ واجب ہے:
(۱) گیہوں (۲) جو (۳) کھجور (۴) کشمش (منقیٰ) (۵) سونا (۶) چاندی (۷) اونٹ

خمس:

سال بھر کا خرچ نکالنے کے بعد جو مال اور رقم بچ جائے اس میں سے پانچواں حصہ نکالنے کو خمس کہتے ہیں۔
(۱) منافع کسب (۲) معدن (کان) (۳) خزانہ (۴) وہ حلال مال جو حرام مال سے مخلوط ہو گیا ہو (۵) جو چیز دریا سے غوطہ لگا کر نکالے، جیسے موتی وغیرہ (۶) غنیمت جنگی (۷) وہ زمین جو کافر ذمی مسلمان سے خریدے۔

جہاد۔ابتدائی:

نبی یا امام معصومؑ کی اجازت سے علیہ کفار جنگ کرنا واجب ہے۔

جہاد-دفاعی:

اگر کوئی دشمن ہم پر حملہ آور ہو تو اپنی جان و مال اور اسلام کی حفاظت کے لئے اس کے حملے کا جواب (دفاع) دینا واجب ہے۔

امر بالمعروف: ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ دوسروں کو خاص شرائط کے ساتھ نیکی کی طرف ہدایت کرے۔

نہی عن المنکر:

ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ دوسروں کو برائی سے روکے۔

تولّی:

یعنی اہلبیت اور ان کے دوستوں سے دوستی کرنا اور ان کی خوشی میں خوشی اور غم میں غم منانا۔

تبرا:

یعنی اہلبیت کے دشمنوں سے بیزار رہنا۔

تقلید

ہر مسلمان کے لئے اصول دین کو از روئے بصیرت جاننا ضروری ہے۔

اصول دین میں تقلید نہیں کی جا سکتی۔

جہاں تک دینی احکام کا تعلق ہے، ''مسلمہ اور قطعی امور'' کو چھوڑ کر باقی احکام میں ضروری ہے کہ انسان یا تو خود مجتہد ہو یعنی احکام کو دلیل کے ذریعہ حاصل کر سکے یا کسی مجتہد کی تقلید کرے یا از راہ احتیاط اپنا فریضہ یوں ادا کرے کہ اسے یقین ہو جائے کہ اس نے اپنی شرعی ذمہ داری پوری کر دی ہے۔

دینی احکامات میں تقلید کا مطلب یہ ہے کہ کسی مجتہد کے فتوے پر عمل کیا جائے اور ضروری ہے کہ جس مجتہد کی تقلید کی جائے وہ مرد۔ بالغ۔ عاقل۔ شیعہ اثنا عشری۔ حلال زادہ۔ زندہ اور عادل ہو۔

عادل وہ شخص ہے جو ان تمام کاموں کو بجا لائے جو اس پر واجب ہیں اور ان تمام کاموں کو ترک کرے جو اس پر حرام ہیں۔

عادل ہونے کی نشانی یہ ہے کہ وہ بظاہر ایک اچھا شخص ہو اور اس کے اہل محلہ، ہمسایوں یا ہمنشینوں سے اس کے بارے میں دریافت کیا جائے تو وہ اس اچھائی کی تصدیق کریں۔

مکلّف (ہر بالغ و عاقل) کے لئے وہ تمام مسائل سیکھنا لازم ہے جن کے بارے میں احتمال ہے کہ نہ سیکھنے کی وجہ سے خدا کی معصیت میں مبتلا ہو سکتا ہے یعنی کسی واجب کو ترک کرنے یا کسی حرام کے انجام دینے کا مرتکب ہو سکتا ہے۔

نماز

(ا)مقدمات نماز (طہارت)

(الف)وضو:

وضو کا طریقہ:

(۱)سب سے پہلے نیت کی جائے کہ میں وضو کرتا/کرتی ہوں **قربتہ الی اللہ** (واجب)

(۲)پھر ہاتھوں کو کلائیوں تک دو مرتبہ دھویا جائے (مستحب)

(۳)پھر تین مرتبہ کلی کی جائے (مستحب)

(۴)پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا جائے (مستحب)

(۵)پھر چہرے کو لمبائی میں سر کے بال اگنے کی جگہ سے ٹھڈی کے آخر تک اور چوڑائی میں تقریباً ایک کان سے دوسرے کان تک دھویا جائے-(ایک مرتبہ (واجب) دوسری مرتبہ مستحب)

(۶)پھر داہنے ہاتھ کو کہنی سے لے کر انگلیوں کے سروں تک دھویا جائے-(ایک مرتبہ واجب دوسری مرتبہ مستحب)

(۷)پھر بائیں ہاتھ کو کہنی سے لے کر انگلیوں کے سروں تک دھویا جائے-(ایک مرتبہ واجب، دوسری مرتبہ مستحب، تیسری مرتبہ حرام)

(۸)پھر سر کے اگلے حصہ کا مسح کیا جائے-(واجب)

(۹) پھر داہنے ہاتھ سے سیدھے پاؤں کا مسح کیا جائے۔(واجب)

(۱۰) اسی طرح بائیں ہاتھ سے بائیں پیر کا مسح کیا جائے۔(واجب)

☆ چھ چیزوں کے لئے وضو کرنا چاہئے:

(۱) نماز میت کے علاوہ تمام واجب نمازوں کے لئے۔

(۲) بھولا ہوا سجدہ اور تشہد کے لئے اگر اس کے اور نماز کے درمیان کوئی حدث مثل پیشاب وغیرہ کے سرزد ہو جائے۔

(۳) خانہ کعبہ کے واجب طواف کے لئے

(۴) اگر نذر، عہد یا قسم کھائے کہ میں وضو کروں گا۔

(۵) قرآن کے حروف سے مس کرنے کے لئے

(۶) نجس شدہ قرآن کو پاک کرنے کے لئے

☆ وہ چیزیں جو وضو باطل کرتی ہیں:

سات چیزیں وضو کو باطل کر دیتی ہیں:

(۱) پیشاب (۲) پاخانہ (۳) وہ ریح جو مقام پاخانہ سے خارج ہو (۴) وہ نیند جس کے ذریعہ نہ آنکھ دیکھ سکے اور نہ کان سن سکے (۵) وہ چیزیں جو عقل کو زائل کر دیتی ہیں مثل دیوانگی اور مستی۔(۶) استحاضہ (۷) وہ کام کہ جس کی وجہ سے غسل کرنا پڑتا ہے جیسے جنابت۔

(ب) غسل

غسل کا طریقہ:

غسل دو طرح سے کیا جا سکتا ہے:

(۱)ارتماسی: غسل کی نیت کرے اور پورے بدن کو پانی میں ڈبوئے۔

(۲)ترتیبی : غسل کی نیت کرے، سر وگردن کو دھوئے، بدن کے دائیں حصہ اور پھر بائیں حصہ دھویا جائے۔

واجب غسل:

(۱) غسل جنابت (۲) غسل حیض (۳) غسل نفاس (۴) غسل استحاضہ (۵) غسل مس میت (۶) غسل میت (۷) وہ غسل جو نذر وقسم کی وجہ سے واجب ہو۔

(ج) تیمّم

تیمم دو طرح کا ہے (۱) وضو کے بدلے (۲) غسل کے بدلے

تیمّم کا طریقہ:

تیمم میں چار چیزیں واجب ہیں: (۱) نیت (۲) دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو اکٹھا ایسی چیز پر مارنا کہ جن پر تیمم کرنا صحیح ہے۔ (۳) دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو تمام پیشانی اور اس کی دونوں طرفوں پر اس جگہ سے کہ جہاں سے سر کے بال اُگتے ہیں آبروں اور ناک کے اوپر والے حصہ تک کھینچنا اور احتیاط واجب یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو آبروں کے اوپر بھی کھینچا جائے۔ (۴) بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو دائیں ہاتھ کی پوری پشت پر اور اس کے بعد دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پوری پشت پر کھینچا جائے۔

نوٹ: تیمم خواہ غسل کے بدلے ہو یا وضو کے بدلے اس کے طریقے میں کوئی فرق نہیں۔

☆: مٹی، ریت، ڈھیلے اور پتھر پر تیمم کرنا صحیح ہے لیکن احتیاط مستحب یہ ہے کہ اگر مٹی میسر ہو تو کسی دوسری چیز پر تیمم نہ کیا جائے۔

(۲)شرائط نماز (نماز کی شرطیں)

(الف)مکان:

مکان نمازی کی پانچ شرطیں ہیں:

(۱)مباح ہو(غصبی نہ ہو)(۲)متحرک نہ ہو(۳)چھت کی بلندی اتنی ہو کہ کھڑا ہو سکتا ہو

(۴)اگر نجس ہے تو ایسی تر نہ ہو کہ اس کی رطوبت اس کے بدن یا لباس سے آ لگے۔

(۵)نمازی کی پیشانی کی جگہ اس کے گھٹنوں کی جگہ سے یکساں ہو(چار انگلیوں سے زیادہ بلند یا پست نہ ہو)

(ب)لباس:

نماز پڑھنے والے کے لباس کی پانچ شرطیں ہیں:

(۱)پاک ہو(۲)مباح ہو(۳)مردار کی جنس نہ ہو(۴)حرام گوشت جانور سے نہ ہو(۵)یہ کہ اگر نمازی مرد ہے تو اس کا لباس خالص ریشم اور سونے کی تاروں سے بنا ہوا نہ ہو۔

(۳)واجبات نماز:

(الف)رکن:

نماز کے کچھ واجبات رکن ہیں یعنی اگر انسان انہیں بجا نہ لائے یا نماز میں ان کا اضافہ کر دے- جان بوجھ کر یا بھول کر تو نماز باطل ہو جاتی ہے-

(۱)نیت (۲)تکبیرۃ الاحرام(۳)قیام تکبیرۃ الاحرام اور متصل بہ رکوع (۴)رکوع

(۵)دو سجدے-

(ب) غیر رکن:

نماز کے کچھ واجبات رکن نہیں یعنی اگر جان بوجھ کر انہیں کم وزیادہ کرے تو نماز باطل ہے اور اگر بھول کر کمی زیادتی ہو جائے تو نماز باطل نہیں ہوتی۔

(۱) قرأت (۲) ذکر (۳) تشہد (۴) سلام (۵) ترتیب (۶) موالات (پے در پے)

(۴) مبطلات نماز:

(وہ چیزیں جن سے نماز باطل ہو جاتی ہے)

(۱) اثناء نماز میں کوئی ایک شرط نہ رہے (۲) اثناء نماز میں ایسی چیز سرزد ہو جو وضو یا غسل کو باطل کر دیتی ہے (۳) ہاتھ پر ہاتھ رکھ لینا (۴) الحمد پڑھنے کے بعد آمین کہنا (۵) قبلہ سے منہ موڑنا (۶) جان بوجھ کر کوئی لفظ کہنا اور اس کے معنی کا ارادہ کرنا (۷) آواز اور ترنم کے ساتھ ہنسنا (۸) کسی دنیاوی کام کے لئے آواز کے ساتھ گریہ کرنا (۹) وہ کام جو نماز کی صورت وشکل کو ختم کر دے مثلاً تالیاں بجانا (۱۰) کھانا پینا (۱۱) دو رکعتی، تین رکعتی یا چار رکعتی نماز کی پہلی دو رکعت میں شک کرنا (۱۲) نماز کا غیر رکن جان بوجھ کر کم یا زیادہ کرنا یا رکن کا عمداً یا سہواً چھوڑنا یا اضافہ کرنا۔

(۵) شکیاتِ نماز:

شکیات نماز تین قسم کے ہیں۔ (۱) وہ شک جو نماز کو باطل کر دیتے ہیں۔ (۲) وہ شک جن کی پرواہ نہیں کرنا چاہیے۔ (۳) صحیح شک

شکیات صحیح نماز

نمبر	شک بین رکعت	حالت	مقرر (مبنی)	نماز احتیاط
1	2یا3	دو سجدے کے بعد	تیسری رکعت (3)	ایک رکعت کھڑے ہو کر
2	2یا4	دو سجدے کے بعد	چوتھی رکعت (4)	دو رکعت کھڑے ہو کر
3	2یا3یا4	دو سجدے کے بعد	چوتھی رکعت (4)	دو رکعت کھڑے ہو کر دو رکعت بیٹھ کر
4	4یا5	دو سجدے کے بعد	چوتھی رکعت (4)	صرف دو سجدے سہو
5	3یا4	کہیں بھی	چوتھی رکعت (4)	ایک رکعت کھڑے ہو کر
6	4یا5	قیام	فوراً بیٹھ جائیں (4)	ایک رکعت کھڑے ہو کر
7	3یا5	قیام	فوراً بیٹھ جائیں (4)	دو رکعت کھڑے ہو کر
8	3یا4یا5	قیام	فوراً بیٹھ جائیں (4)	دو رکعت کھڑے ہو کر دو رکعت بیٹھ کر
9	5یا6	قیام	فوراً بیٹھ جائیں (4)	صرف دو سجدے سہو

صحیح شک وہ نو ہیں:

(۱) دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد شک کرے کہ دو رکعت پڑھ چکا ہوں یا تین تو تین پر بنا رکھے اور ایک رکعت اور پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد ایک رکعت نمازِ احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔

(۲) دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد شک کرے کہ یہ رکعت دوسری، یا چوتھی ہے تو چوتھی پر بنا رکھے اور اس نماز کے بعد دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر پڑھے۔

(۳) دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد شک کرے کہ یہ رکعت دوسری یا تیسری یا چوتھی ہے تو چوتھی پر بنا رکھے اور اس نماز کے بعد دو رکعت کھڑے ہو کر اور پھر دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے۔

(۴) دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد چوتھی اور پانچویں میں شک کرے تو چار پر بنا رکھے اور نماز کو تمام کرے اور اس کے بعد دو سجدے سہو بجالائے۔

(۵) نماز کی کسی جگہ پر تین اور چار کے درمیان شک کرے تو چار پر بنا رکھے اور نماز تمام کرے اور اس نماز کے بعد ایک رکعت نمازِ احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر بجالائے۔

(۶) قیام کی حالت میں چار اور پانچ کے درمیان شک کرے تو بیٹھ جائے اور تشہد پڑھ کر نماز کا سلام بجالائے اور ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔

(۷) قیام کی حالت میں تین اور پانچ کے درمیان شک کرے تو بیٹھ جائے اور تشہد و سلام پڑھے اور کھڑے ہو کر دو رکعت نماز احتیاط بجالائے۔

(۸) قیام کی حالت میں تین، چار اور پانچ کے درمیان شک کرے تو بیٹھ جائے تشہد پڑھے اور سلام کے بعد دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر اور اس کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔

(۹) قیام کی حالت میں پانچ اور چھ کے درمیان شک ہو تو بیٹھ جائے تشہد اور سلام پڑھے اور دو سجدے سہو کے بجالائے۔

سجدۂ سہو کا طریقہ:

سجدۂ سہو کا دستور یہ ہے کہ نماز کے سلام کے بعد فوراً سجدۂ سہو کی نیت کرے اور پیشانی کسی ایسی چیز پر رکھے کہ جس پر سجدہ صحیح ہے اور کہے، بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُه اس کے بعد بیٹھ جائے اور دوبارہ سجدہ میں جائے اور دوبارہ وہی ذکر کہے اور بیٹھ جائے اور تشہد کے بعد سلام دیدے۔

اذان اور اقامت:

مرد اور عورت کے لئے مستحب ہے کہ پنج گانہ نماز کے پہلے اذاں اور اقامت کہے:

(الف) اذان:

اَللّٰهُ اَكْبَر	٤	مرتبه
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّااللّٰه	٢	مرتبه
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُولُ اللّٰه	٢	مرتبه
اَشْهَدُ اَنَّ عَلِياً وَّلِيُّ اللّٰه	٢	مرتبه
حَيَّ عَلَى الصَّلٰوة	٢	مرتبه
حَيَّ عَلَى الْفَلَاح	٢	مرتبه
حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَل	٢	مرتبه
اَللّٰهُ اَكْبَر	٢	مرتبه
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه	٢	مرتبه

(ب) اقامت:

اذان جیسے ہی ہے۔ بس فرق اتنا کہ ابتدا میں چار مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر کے بجائے دو مرتبہ کہا جائے اور حَیَّ عَلٰی خَیرِ الْعَمَل کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ دو مرتبہ کہا جائیگا اور آخر میں لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہ صرف ایک مرتبہ کہا جائے گا۔

نوٹ: اذان اور اقامت کے الفاظ غور سے پڑھ کر یاد رکھیں۔

(۶) کیفیت نماز:

(نماز کا طریقہ)

نیت: ہر نماز سے پہلے اس نماز کی نیت کا ہونا ضروری ہے اور نیت قربتاً الی اللہ کرے اور نیت کا زبان سے جاری کرنا ضروری نہیں بلکہ متوجہ ہو کہ کونسی نماز پڑھ رہا ہے کافی ہے۔

نماز صبح پڑھنے کا طریقہ:

- پہلی رکعت: حالت قیام میں (کھڑے ہونے کی حالت میں) تکبیرۃ الاحرام یعنی اللّٰہ اکبر کہے۔
- حالت قیام ہی میں سورۃ الحمد (ص نمبر ۷۶) اور کوئی دوسرا سورہ مثلاً سورۃ القدر (ص نمبر ۷۶) پڑھے۔
- تکبیر کہیں اور رکوع میں جائیں۔ یعنی اتنا جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ سکیں۔
- حالت رکوع میں یہ ذکر پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

رکوع سے کھڑے ہوں اور پڑھیں: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

۞ تکبیر کہیں اور سجدے میں جائیں، حالت سجدہ میں جسم کے سات اعضاء (پیشانی، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنوں کے سرے، اور دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کے سرے) زمین پر رکھنا چاہئے: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ اور درود پڑھیں۔

۞ سجدے سے سر اٹھائیں اور بیٹھ کر تکبیر کہیں اور پڑھیں اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

پھر تکبیر کہیں اور دوسرے سجدے میں جائیں۔

۞ حالت سجدہ میں ذکر سجدہ اور درود پڑھیں۔

۞ سجدہ سے سر اٹھائیں اور بیٹھ کر تکبیر کہیں۔

۞ دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔ کھڑے ہوتے ہوئے پڑھیں

بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ

دوسری رکعت: ۞ حالت قیام میں سورہ الحمد اور کوئی دوسرا سورہ مثلاً سورۂ الاخلاص پڑھیں۔

۞ تکبیر کہیں اور دونوں ہاتھوں کا بلند کر کے دعائے قنوت پڑھیں مثلاً

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الزَّمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَہٗ

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَعْوَانِہٖ وَاَنْصَارِہٖ

۞ پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دو سجدے بجالائیں۔

۞ دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر تشہد پڑھیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَشْھَدُاَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

۞تشہد کے بعد اس طرح سلام پڑھ کر نماز تمام کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَاالنَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللهِ الصَّالِحِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

نماز مغرب پڑھنے کا طریقہ: ۞دو رکعتیں اس طریقہ سے پڑھیں جس کا ذکر ہو چکا ہے البتہ سلام نہ پڑھیں۔

۞دوسری رکعت کے تشہد کے بعد بِحَوْلِ اللهِ وَقُوَّتِهٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ پڑھتے ہوئے تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔

۞قیام کی حالت میں تین مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھیں: سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ تسبیحات اربعہ کے بعد تکبیر کہیں اور رکوع میں جائیں۔

۞دوسری رکعت کی طرح رکوع اور دو سجدے بجالائیں اس کے بعد تشہد اور سلام پڑھ کر نماز تمام کریں۔

نماز ظہر، عصر اور عشاء پڑھنے کا طریقہ: ۞تین رکعتیں اس طریقہ سے پڑھیں جس کا ذکر ہو چکا ہے۔ البتہ تیسری رکعت کا تشہد اور سلام نہ پڑھیں۔

۞تیسری رکعت کے دو سجدوں کے بعد بِحَوْلِ اللهِ وَقُوَّتِهٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ پڑھتے ہوئے چوتھی رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔

۞تیسری رکعت کی طرح تسبیحات اربعہ پڑھیں اور پھر رکوع اور دو سجدے بجالائیں اس کے بعد تشہد اور سلام پڑھ کر نماز تمام کریں۔

نوٹ: مرد پر واجب ہے کہ نماز صبح، مغرب اور عشاء میں حمد اور سورہ کو بلند (آواز کے ساتھ) پڑھیں۔ اور مرد اور عورت دونوں پر واجب ہے کہ نماز ظہر اور عصر میں حمد و سورے کو آہستہ پڑھیں۔

(۷) تعقیبات نماز:

(نماز کے بعد والے مستحبات)

مستحب ہے کہ نماز کے بعد قبلہ رخ کچھ دیر دعا ذکر اور قرآن کی تلاوت میں صرف کریں۔
تعقیبات کا عربی میں ہونا ضروری نہیں البتہ بہتر ہے کہ ان چیزوں کو پڑھیں جو روایات میں بتائی گئیں ہیں۔ان میں سے بعض یہ ہیں:

تسبیح حضرت زہرا سلام اللہ علیہا

(۳۴ مرتبہ) اَللّٰهُ اَکْبَرُ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) سُبْحَانَ اللّٰهِ

(۱) یہ ذکر کہے: اَسْتَغْفِرُاللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

مزید تعقیبات نماز کی دعائیں باب دعا میں مرقوم ہیں مراجعہ فرمائیں۔

☆ مستحب ہے کہ نماز کے بعد سجدۂ شکر کرے۔صرف پیشانی کو شکر کی نیت سے زمین پہ رکھے تو کافی ہے۔لیکن بہتر ہے کہ سو مرتبہ یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ کہے شُکْراً لِلّٰهِ یا شُکْراً یاعَفْواً

☆ ہر نماز کے بعد زیارت پڑھے جس کا بے حد ثواب ہے۔زیارت ائمہ معصومین علیہم السلام کئی ہیں جو عام طور سے مومنین پڑھا کرتے ہیں یہ ہیں:

۱) کربلا کی طرف رخ کرے اور یہ پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی جَدِّكَ وَاَبِیْكَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اُمِّكَ وَاَخِیْكَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی تِسْعَةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ مِنْ ذُرِّیَّتِكَ وَبَنِیْكَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا جَمِیْعَ شُهَدَاءِ کَرْبَلَاءِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

۲) پھر خراسان (مشہد مقدس) کی طرف رخ کرے اور یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيْبَ الْغُرَبَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَاءِ وَالْفُقَرَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَمْسَ الشُّمُوْسِ وَاَنِيْسَ النُّفُوْسِ

غَرِيْباً شَهِيْداً مَظْلُوْماً مَدْفُوْناً بِاَرْضِ طُوْسِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

۳) پھر قبلہ رخ ہو کر یہ زیارت پڑھے (زیارت امام زمانؑ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَلِيْفَةَ الرَّحْمٰنِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيْكَ الْقُرْآنِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَادَافِعَ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

۸)واجب نمازیں:

(۱)نماز یومیہ(۲)نماز آیات(۳)نماز میت(۴)نماز طواف واجب خانہ کعبہ
(۶)وہ نماز جو اجارہ،نذر،قسم اور عہد کی وجہ سے واجب ہو گئی ہو۔

نماز آیات:

نماز آیات چار چیزوں کی وجہ سے واجب ہوتی ہے۔
(۱)سورج گرہن (۲)چاند گرہن (۳)زلزلہ (اگر چہ خوف طاری نہ ہو)
(۴)بجلی کی کڑک اور گرج (جس سے لوگ خوف زدہ ہو)

نماز آیات پڑھنے کا طریقہ:

دو طرح پڑھ سکتے ہیں:

پہلا طریقہ:

نیک کرے، تکبیر کہے، ایک حمد اور ایک سورہ بطور کامل پڑھے، رکوع کرے، اور رکوع سے اٹھے، دوبارہ ایک حمد اور ایک سورہ بطور کامل پڑھے، پھر رکوع میں جائے اور ایسا ہی پانچ مرتبہ کرے اور پانچوں رکوع سے اٹھنے کے بعد کھڑا ہو جائے اور سجدے بجالائے اور دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح بجالائے اور تشہد و سلام دے۔

دوسرا طریقہ:

نیت کرے، تکبیر کہے، سورہ حمد پڑھے، ایک سورہ کی آیتوں کو پانچ حصوں میں تقسیم کرے اور ہر رکوع سے پہلے ایک حصہ پڑھے، پانچویں رکوع کے بعد سجدے بجالائے اور رکعت دوم بھی اسی طرح پڑھے اور تشہد پڑھ کر سلام دے۔مثلاً سورہ قل ھو اللہ احد کو پانچ حصے کر کے پڑھے۔

نماز میت:

مسلمان کی میت پر نماز پڑھنا واجب ہے اگر چہ وہ میت بچہ کی ہی کیوں نہ ہو البتہ اس کے باپ اور ماں یا ان دونوں میں سے ایک مسلمان ہوں اور (چاہے وہ بچہ لڑکا ہو چاہے لڑکی) وہ بچہ پورے چھ سال کا ہو تو اس پر نماز میت پڑھنا واجب ہے۔

نماز میت پڑھنے کا طریقہ: نماز کی پانچ تکبیریں ہیں:

پہلی تکبیر کے بعد کہے:

اَشْهَدُاَنْ لَّااِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْراً وَّنَذِيْراً بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ

دوسری تکبیر کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّداً وَّآلَ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَاصَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ – وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

تیسری تکبیر کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور اگر میت مرد ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ ، نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَانَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْراً وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِناً فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئاً فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْلَهٗ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهٖ فِى الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور اگر میت عورت ہو تو کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ ، نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَانَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَيْراً وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهَا وَاِنْ كَانَتْ مُسِيْئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَاغْفِرْلَهَا ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهَا فِى الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پانچویں تکبیر کہے:

جنازے کی تشییع

(یعنی ہمراہ جنازہ جانا)

بے حد ثواب کا حامل ہے۔اور حمل جنازے کے وقت کوئی بھی ذکر پڑھے یا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہتا رہے بہتر ہے یہ ذکر پڑھے:
غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ اور اگر میت عورت ہو تو کہے

غَفَرَاللّٰہُ لَکِ لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ اَلْحَقُّ مُحَمَّدٌرَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ وَفَاطِمَۃُ الزَّھْرَاءِ سَلَامُ اللّٰہِ عَلَیْھَا اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سِبْطَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ھٰذَا مَاوَعَدَاللّٰہُ وَوَعَدَ رَسُوْلُہٗ وَصَدَقَ اللّٰہُ وَصَدَقَ رَسُوْلُہٗ وَبَلَّغَ الْمُرْسَلُوْنَ

ترجمہ: اللہ تجھے معاف کرے،کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، بے شک محمدؐ اللہ کے رسول ہیں،علیؑ اللہ کے ولی ہیں،اور فاطمہ زہرا ان پر اللہ کا سلام ہو،حسن اور حسین رسول خداؐ کے دو فرزند ہیں۔یہ(موت)وہ ہے جس کا خدا نے وعدہ کیا ہے اور رسول خداؐ نے وعدہ کیا ہے اور سچ کہا خدا نے اور خدا کے رسولؐ نے بھی سچ فرمایا،اور اس کو رسولوں نے پہنچایا ہے(تبلیغ کی ہے)

☆ مستحبات دفن میں سے تلقین ہے جو کتب ادعیہ میں موجود ہے۔

تلقین میت

نوٹ: فُلَانَ بْنَ فُلَانَ اور فُلَانَة بِنْتِ فُلَانَ کی جگہ میت اور اسکے والد کا نام لیا جائے۔

اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ (اگر میت عورت ہو تو اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ)

يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ / يَا فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانٍ هَلْ اَنْتَ (عورت کے لئے اَنْتِ)

عَلَى الْعَهْدِ الَّذِیْ فَارَقْتَنَا (عورت کے لئے فَارَقْتِنَا)

عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ

وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُالنَّبِيِّيْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ

وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ

وَاِمَامٌ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

وَجَعْفَرَبْنَ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍوَعَلِيَّ بْنَ مُوْسىٰ

وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنِ عَلِيٍّ

وَالْقَائِمَ الْحُجَّةِ الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَحُجَجَ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَاَئِمَّتُكَ (عورت کے لئے اَئِمَّتُكِ)

اَئِمَّةُ هُدىً اَبْرَاراً يَافُلَانَ بْنَ فُلَانَ (عورت کے لئے فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَان)

اِذَا اَتَاكَ (عورت کے لئے اَتَاكِ)

الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ الرَّسُوْلَيْنِ مِنْ عِنْدِاللّٰهِ

تَبَارَكَ وَتَعَالىٰ وَسَئَلَكَ (عورت کے لئے سَئَلَكِ)

عَنْ رَّبِّكَ (عورت کے لئے رَّبِّكِ)

وَعَنْ نَبِيِّكَ (عورت کے لئے نَبِيِّكِ)

وَعَنْ دِيْنِكَ (عورت کے لئے دِيْنِكِ)

وَعَنْ كِتَابِكَ (عورت کے لئے كِتَابِكِ)

وَعَنْ قِبْلَتِكَ (عورت کے لئے قِبْلَتِكِ)

وَعَنْ اَئِمَّتِكَ (عورت کے لئے اَئِمَّتِكِ)

فَلَا تَخَفْ (عورت کے لئے تَخَافِيْ)

وَلَاتَحْزَنْ وَقُلْ (عورت کے لئے قُوْلِيْ)

فِيْ جَوَابِهِمَااللهُ جَلَّ جَلَالَهٗ رَبِّيْ

وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِيِّيْ

وَالْاِسْلَامُ دِيْنِيْ وَالْقُرْآنُ كِتَابِيْ

وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِيْ وَاَمِيْرُالْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبِ اِمَامِيْ

وَالْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ الْمُجْتَبٰى اِمَامِيْ

وَالْحُسَيْنُ ابْنُ عَلِيٍّ الشَّهِيْدُ بِكَرْبَلَاءِ اِمَامِيْ

وَعَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ اِمَامِيْ

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَاقِرُ اِمَامِيْ وَجَعْفَرُ الصَّادِقُ اِمَامِيْ

وَمُوْسىٰ الْكَاظِمُ اِمَامِيْ وَعَلِيٌّ الرِّضَا اِمَامِيْ

وَمُحَمَّدُ الْجَوَّادُ اِمَامِيْ وَعَلِيٌّ الْهَادِيْ اِمَامِيْ

وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ إِمَامِيْ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ إِمَامِيْ
هٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِيْ وَسَادَاتِيْ
وَقَادَاتِيْ وَشُفَعَائِيْ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ
اَتَبَرَّءُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اِعْلَمْ (عورت کے لئے اِعْلَمِيْ)
يَافُلَانِ بن فلان / فلانة بِنْتِ فُلَانٍ (میت کا نام)
اِنَّ اللّٰه تَبَارَكَ وَتَعَالٰى نِعْمَ الرَّبُّ
وَاَنَّ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّسُوْلُ
وَاَنَّ اَمِيْرَالْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ
وَاَوْلَادَهُ الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ مَاجَاءَ بِهٖ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ
وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْكَرٍوَنَكِيْرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ
وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ
وَتَطَائِرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ
وَاَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَارَيْبَ فِيْهَا
وَاَنَّ اللّٰه يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَفَهِمْتَ (عورت کے لئے اَفَهِمْتِ)
يَا فلان بن فلان / فلانة بِنْتِ فُلَانٍ
ثَبَّتَكَ (عورت کے لئے ثَبَّتَكِ)
اللّٰهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَهَدَاكَ (عورت کے لئے هَدَاكِ)
اللّٰه اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ عَرَّفَ اللّٰه بَيْنَكَ (عورت کے لئے بَيْنَكِ)

وَبَيْنَ اَوْلِيَائِكَ (عورت کے لئے اَوْلِيَائِكِ)
فِيْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبِيْهِ (عورت کے لئے جَنْبِيْهَا)
وَاَصْعَدْ بِرُوْحِهٖ (عورت کے لئے بِرُوْحِهَا)
اِلَيْكَ وَلَقِّهٖ (عورت کے لئے لَقِّهَا)
مِنْكَ بُرْهَانًا اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ (عورت کے لئے عَفْوَكِ)

نماز وحشت:

مستحب ہے کہ دفن کی پہلی رات میت کے لئے دو رکعت نماز وحشت پڑھے۔ یہ نماز قبر کی پہلی رات کبھی بھی پڑھی جا سکتی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلی رات نماز عشاء کے بعد پڑھی جائے۔

نماز وحشت پڑھنے کا طریقہ: پہلی رکعت میں حمد کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر (انا انزلناہ) پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ فُلَانِ ابنِ فلاں

اور فلاں لفظ کی جگہ میت اور اس کے والد کا نام لیں۔

نماز جمعہ:

اس زمانے میں اکثر فقہاء کے نزدیک نماز جمعہ واجب تخییری ہے، یعنی جمعہ اور ظہر کے درمیان اختیار ہے کہ جو چاہے پڑھے، البتہ جمعہ افضل ہے۔

نماز جمعہ پڑھنے کا طریقہ: نماز جمعہ دو رکعت ہے، صبح کی نماز کی طرح، لیکن مستحب ہے کہ قرأت بلند ہو اور مستحب ہے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورۃ جمعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ منافقین پڑھے، اور دو قنوت مستحب ہیں، پہلی رکعت میں رکوع سے پہلے اور دوسری رکعت میں رکوع کے بعد۔

شرائط نماز جمعہ:

(۱) تعداد: امام جمعہ کو ملا کر کم سے کم پانچ

(۲) دو خطبوں کے بغیر نماز جمعہ نہیں ہو سکتی

(۳) جماعت کے ساتھ ضروری ہے

(۴) تین میل کے اندر دوسری نماز جمعہ منعقد نہ ہوتی ہو

نماز جمعہ کا وقت:

نماز جمعہ کا وقت زوال شمس سے داخل ہوتا ہے، اور عام لوگوں کے سایہ کے دو قدم برابر پہنچنے تک نماز جمعہ کا وقت ہے۔

نوٹ: نماز جمعہ کی اہمیت کے پیش نظر تفصیلی احکام دیگر کتب میں مراجعہ کریں۔ شائستہ ہے کہ مومنین نماز جمعہ کے وقت اپنے تمام کاروبار کو چھوڑ کر خطبہ اور نماز میں شریک ہو جائیں چونکہ یہ معاشرے کی اتحاد کا مظہر ہے۔

نمازعیدین

(عیدالفطر اورعیدالاضحیٰ)

عیدفطر رمضان المبارک کےاختتام پر منائی جاتی ہے،اورعیدالاضحیٰ حج کےاختتام پر یعنی دس ذی الحجہ الحرام کومنائی جاتی ہے۔

ان عیدوں کومنانے کے لئے دنیا بھر کے مسلمان نئے کپڑے پہن کر اپنی اپنی عیدگاہوں میں جمع ہوکران تکبیروں کی آوازبلند کریں۔

اَللہُ اَکْبَرُ اَللہُ اَکْبَرُ لَااِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ

اَللہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَاھَدَانَا

پھر دورکعت نمازبجالاتے ہیں۔

نمازعیدکاطریقہ:

عیدالفطر اورعیدقربان کی نمازدورکعت ہے۔پہلی رکعت میں الحمداورسورہ پڑھنے کےبعد پانچ دفعہ تکبیر کہےاور ہرایک تکبیر کےبعدایک قنوت پڑھےاور پانچواں قنوت پڑھنے کےبعدایک اورتکبیر کہےاوررکوع میں چلاجائے پھراس کےبعد دوسجدے بجالائے۔پھرکھڑاہوجائے اور دوسری رکعت میں چارتکبیریں کہے،اس میں بھی ہرایک تکبیر کےبعدقنوت پڑھےپھرپانچویں تکبیر کہہ کررکوع اورسجدوں میں جائےاوراس کےبعدتشہدوسلام بجالائے۔

دعاء قنوت نماز عید

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ

وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْداً

وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ذُخْراً وَشَرَفاً وَكَرَامَةً وَمَزِيْداً

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

وَاَنْ تُدْخِلَنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ

وَاَنْ تُخْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ

وَاَعُوذُبِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُونَ.

چند احکام:

۱-نماز عید اور قربان حضور امام علیہ السلام میں واجب ہے-

۲-نماز عید فطر اور قربان زمانہ غیبت میں مستحب ہے-

۳-نماز عید کا وقت عید کے دن طلوع شمس سے ظہر تک ہے-

۴-مستحب ہے کہ نماز عید سے پہلے غسل کرے-

۵-نماز عید میں بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ(سبح اسم) اور دوسری رکعت میں سورۃ الشمس پڑھے-

۶-نماز عید میں اذان اور اقامت نہیں لیکن اس کے بجائے تین مرتبہ الصلوٰۃ کہے-

۷-نماز کے بعد امام جماعت لوگوں کے آگے کھڑے ہو کر خطبہ جمعہ کی طرح رجاء دو خطبے دے گا جس میں خدا کی حمد و ثناء اور درود محمد و آل محمد کے بعد نصیحت کرے گا اور عید الفطر میں زکواۃ فطرہ کے متعلق اور عید قربان میں قربانی کے احکام بتائے گا اور دونوں عیدوں میں سیاسی، اجتماعی مسائل سے آگاہ کرے گا۔

مستحب نمازیں

بعض مستحب نمازیں یہ ہیں:

(۱) نماز جعفر طیار:

یہ نماز گناہوں کی بہترین بخشش کا ذریعہ اور اس کے لئے سب سے زیادہ فضیلت کا وقت جمعہ کے دن ابتداء کا وقت ہے اور یہ چار رکعت دو تشہد اور سلام کے ساتھ ہے۔

پہلی رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورۂ زلزال (اذا زلزلت الارض) پڑھے اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد والعادیات اور تیسری رکعت میں حمد کے بعد اذا جاء نصر اللہ اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد قل ھواللہ احد پڑھے۔

اور قرأت سے فارغ ہونے کے بعد پندرہ بار **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ** پڑھے، اور یہ تسبیح مندرجہ ذیل طریقہ سے دس دس مرتبہ پڑھے۔

(۱) رکوع میں (۲) رکوع سے سر اٹھانے کے بعد (۳) پہلے سجدے میں (۴) سجدے سے سر اٹھانے کے بعد (۵) دوسرے سجدے میں (۶) سجدے سے سر اٹھانے کے بعد چاروں رکعتوں میں اسی طرح پڑھے جس کا مجموعہ تین سو مرتبہ ہوتا ہے۔

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، کہ جب نماز کے آخری سجدہ میں پہنچو اور تسبیحات سے فارغ ہو جاؤ تو پڑھو:

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوِقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَايَنْبَغِى التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَىْءٍ عِلْمُهٗ

سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْقُدْرَةِ وَالْکَرَمِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ وَالطُّوْلِ وَالْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ اَلَّتِیْ تَمَّتْ صِدْقاً وَّعَدْلًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ

(۲) نمازغفیلہ:

مستحب نمازوں میں سے ایک نمازغفیلہ ہے جو کہ نمازمغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورے کے بجائے یہ آیت پڑھیں:

وَذَالنُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِباً فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادیٰ فِی الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ،
فَاسْتَجَبْنَالَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَالِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ

اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورے کے بدلے یہ آیت پڑھیں:

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَیَعْلَمُ مَافِی الْبَرِّوَالْبَحْرِ
وَمَاتَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَاحَبَّةٍ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ
وَلَارَطْبٍ وَّلَایَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتَابٍ مُّبِیْنَ

اور اس کے بعد قنوت میں کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَفَاتِحِ الْغَیْبِ الَّتِیْ لَایَعْلَمُھَا اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ اپنی حاجت طلب کریں پھر کہیں:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ وَالْقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیْ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَیْتَھَا لِیْ

(۳) نماز نوافل:

نوافل روز:	صبح کی دو رکعت	نماز صبح سے پہلے
	ظہر کی آٹھ رکعت	نماز ظہر سے پہلے
	عصر کی آٹھ رکعت	نماز عصر کے پہلے
	مغرب کی چار رکعت	نماز مغرب کے بعد
	عشاء کی دو رکعت	نماز عشاء کے بعد (بیٹھ کر)

نافلہ شب: (نماز تہجد)

حضرت رسول اللہؐ اور آپ کے اہلبیت سے نماز شب کی فضیلت میں متعدد روایات مروی ہیں جن میں اس نماز کے اجر و ثواب اور فوائد کا ذکر کیا گیا ہے۔

یہ گیارہ رکعت نماز ہے، جس میں ۸ ررکعت نماز شب ۲ ررکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر کہلاتی ہے۔ اس نماز کا وقت آدھی رات سے صبح صادق تک ہے لیکن افضل سحر کا وقت ہے۔ پہلی دو دو رکعت کر کے چار نمازیں بالکل نماز صبح کی طرح ادا کریں۔ اور اس کی نیت یہ

ہوگی۔دو رکعت نماز شب پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔قربتہ الی اللہ۔

آٹھ رکعت ختم کرنے کے بعد یہ دعا پڑھنا خوب ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ نَبِيِّكَ وَلَاتُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اس کے بعد دو رکعت نماز شفع بالکل نماز صبح ہی کی طرح ادا کریں۔اس کی نیت یہ ہوگی۔دو رکعت نماز شفع پڑھتا/ پڑھتی ہوں قربتہ الی اللہ،یاد رہے کہ اس نماز میں دعائے قنوت نہیں ہے۔

اس کے بعد ایک رکعت کی آخری نماز پڑھیں۔اس کی نیت یہ ہوگی۔ایک رکعت نماز وتر پڑھتا/ پڑھتی ہوں قربتہ الی اللہ،پھر تکبیرۃ الاحرام اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کریں۔ سورۃ الحمد کے بعد سورہ اخلاص یا جو سورہ چاہیں پڑھیں،پھر قنوت پڑھیں اور قنوت دعائے گشائش سے شروع کریں جو یہ ہے:

لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ

وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

بہتر ہے چالیس مومنین کے لئے نام بنام دعا کریں۔

اس کے بعد رکوع کر کے دو سجدے بجالائیں اور پھر تشہد و سلام پڑھ کر نماز ختم کر دیں۔اس طرح کل گیارہ رکعت نماز تہجد ادا ہوگئی۔

نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھیں،سجدہ شکر بجالائیں اور جو دعا چاہیں مانگیں کہ آخر شب کی دعا قبول ہوتی ہے۔

اعمال نیمہ شعبان

(شب برات کے اعمال)

یہ وہ شب ہے کہ خدا نے اپنی ذات کی قسم کھا کے فرمایا ہے کہ کسی سائل کو خالی ہاتھ نہیں واپس کرے گا اپنی بارگاہ سے اگر وہ کسی معصیت کا سوال نہ کرے، یہ وہ رات ہے کہ خداوند عالم نے اس کو ہمارے لئے ایسا ہی قرار دیا ہے جیسا کہ شب قدر کو ہمارے پیغمبر کے لئے قرار دیا ہے-لہٰذا دعا اور حمد میں مشغول رہیں، اس شب ولادت با سعادت حضرت سلطان عصر امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ارواحنا فداہ اسی شب میں سحر کے وقت 255ھ میں سر من رای میں واقع ہوئی ہے اور اس کی وجہ سے اس رات کی برکت اور زیادہ ہو گئی ہے-

اس شب کے چند اعمال ہیں:

۱)غسل کرنا جو گناہوں میں کمی کا باعث ہوتا ہے

۲)رات بھر جاگنا نماز اور دعا و استغفار میں مشغول رہنا جیسا کہ امام زین العابدین علیہ السلام مشغول رہتے تھے-

۳)زیارت امام حسین علیہ السلام جو اس رات کے بہترین اعمال میں ہے کہ چھت پر جائے، داہنے بائیں نگاہ کرے سر آسمان کی جانب بلند کرے پھر زیارت پڑھے ان کلمات کے ساتھ:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَاعَبْدِاللّٰہِ ....

۴)دعائے کمیل کی تلاوت کرے جو اسی شب میں وارد ہوئی ہے-

۵)امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز ادا کرو جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون (قل یا ایھا الکافرون) اوردوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورہ اخلاص (قل ھو اللہ احد) پڑھو، دس رکعت نماز ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص، پھر سلام کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہنے کے بعد یہ دعاء پڑھو:

يَا مَنْ اِلَيْهِ مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِي الْمُهِمَّاتِ ، وَاِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلِمَّاتِ ،

يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ ، يَا مَنْ لَاتَخْفِي عَلَيهِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ،

وَتَصَرُّفَ الْخَطَرَاتِ ، يَارَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ،

يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰاتِ ، اَنتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ،

آمَنْتُ اِلَيكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، فَيَالَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ،

اِجْعَلْنِي فِي هٰذِهِ الَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَيهِ فَرَحِمْتَهُ ، وَسَمِعْتَ دُعَائَهُ فَاَجِبْتَهُ،

وَعَلِمْتَ اسْتَقَالَتَهُ فَاَقَلْتَهُ ،

وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِيئَتِهِ وَعَظِيمِ جَرِيرَتِهِ،

فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ ذُنُوبِي، وَلَجَاْتُ اِلَيكَ فِي سَتْرِ عُيُوبِي،

اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ

وَعَفُوِكَ تَغَمَّدْنِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ،

وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ اَوْلِيَآئِكَ الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ،

وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ ، وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصِفْوَتَكَ،

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهُ ،وَتَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهُ ،

وَاجْعَلْنِىْ مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ وَفَازَفَغَنِمَ وَاكْفِنِى شَرَّ مَا اَسْلَفْتُ

وَاعْصِمْنِى مِنَ الْاِزْدِيَادِفِى مَعْصِيَتِكَ وَحَبِّبْ اِلَىَّ طَاعَتَكَ ،

وَمَا يُقَرِّبُنِى مِنْكَ ، وَيُزْلِفُنِى عِنْدَكَ سَيِّدِى اِلَيكَ يَلْجَأُ الْهَارِبُ،

وَمِنكَ يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ، وَعَلٰى كَرَمِكَ يُعَوِّلُ الْمُقِيلُ التَّائِبُ،

اَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكَرُّمِ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِينَ،

وَآمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَاَنْتَ الْغَفُورُالرَّحِيمُ

اَللّٰهُمَّ فَلَاتَحْرِمْنِى مَارَجَوتُ مِنْ كَرَمِكَ، وَلَاتُؤيِسْنِى مِنْ سَابِغِ نِعَمِكَ

وَلَا تُخَيِّبْنِى مِنْ جَزِيْلِ قِسْمِكَ فِى هٰذِهِ اللَّيْلَةِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ ،

وَاجْعَلْنِى فِى جُنَّةٍ مِنْ شِرَارِ بَرِيَّتِكَ ، رَبِّ اِنْ لَمْ اَكُنْ مِنْ اَهْلِ ذَالِكَ

فَاَنْتَ اَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَىَّ بِمَااَنْتَ اَهْلُهُ لَا بِمَا اسْتَحِقُّهُ ،

فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّى بِكَ وَتَحَقَّقَ رَجَائِى لَكَ ،

وَعَلِقَتْ نَفْسِى بِكَرَمِكَ فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ، وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِينَ،

اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِى مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيلِ قِسَمِكَ وَاَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ

وَاغْفِرلِىَ الذَّنْبَ الَّذِى يَحْبِسُ عَلَىَّ الْخُلُقَ وَيُضَيِّقُ عَلَىَّ الرِّزْقَ ،

حَتّٰى اَقُومَ بِصَالِحِ رِضَاكَ ،وَاَنْعَمَ بِجَزِيلِ عَطَآئِكَ ،

وَاَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَآئِكَ فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ

وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ

فَجُدْ بِمَا سَئَلْتُكَ وَاَنِلْ مَاالْتَمَسْتُ مِنْكَ

اَسْئَلُكَ بِكَ لَا بِشَىءٍ هُوَ اَعْظَمُ مِنْكَ

(۲) امام زمانہ (عج) کی خدمت میں عریضہ لکھنا

دعاء عریضہ: (جو مشہور و رائج ہے)

عریضۂ حاجت

بحضور پُرنور شہنشاہِ دوران حضرت صاحب العصر والزمان عجل اللہ فرجہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَتَبْتُ اِلَيْكَ يَا مَوْلَایَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ مُسْتَغِيْثاً بِكَ وَ شَكَوْتُ مَانَزَلَ بِیْ مُسْتَجِيْراً بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ثُمَّ بِكَ مِنْ اَمْرٍ قَدْ وَ اَهَمَّنِیْ وَ اَشْغَلَ قَلْبِیْ وَاَطَالَ فِكْرِیْ وَ سَلَبَنِیْ بَعْضَ لُبِّیْ وَ غَيْرَ خَطِيْرَ نِعْمَتِه اللّٰهِ عِنْدَیْ وَ اَسْلَمَنِیْ عِنْدَ تَخَيُّلِ وَرُوْدِهِ الْخَلِيْلُ وَ تَبَرَّأَ مِنِّیْ عِنْدَ تَرَآئِیْ اِقْبَالِهِ اِلَیَّ الْحَمِيْمِ وَ عَجَزَتْ عَنْ دِفَاعِهٖ حِيْلَتِیْ وَ خَانَنِیْ فِیْ تَحَمُّلِهٖ صَبْرِیْ وَ قُوَّتِیْ فَلَجَئْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ وَ تَوَكَّلْتُ وَ تَوَسَّلْتُ فِیْ الْمَسْئَلِهِ اللّٰه جَلَّ ثَنَآءُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْكَ فِیْ دِفَاعِهٖ عَنِّیْ عِلْمًا بِمَكَانِكَ مِنْ اللّٰه رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلِیِّ التَّدْبِيْرِ وَ مٰلِكَ الْاُمُوْرِ وَاثِقاً بِكَ فِی الْمُسَارَعَتِه فِی الْشَّفَاعَتِه اِلَيْهِ جَلَّ ثَنَآؤُ فِیْ اَمْرِیْ مُتَيَقِّناً لِاِ جَابَتِهٖ تَبَارَكَ وَ تَعَالیٰ اِيَّاكَ بِاَعْطَآءِ سُؤْلِیْ وَ اَنْتَ يَا مَوْلَایَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ جَدِيْرٌ بِتَحْقِيْقِ وَ تَصْدِيْقِ اَمَلِیْ فِيْكَ فِیْ اَمْرٍ—

یہاں اپنی حاجات و پریشانی لکھیں ....

فِيْمَا لَا طَاقَتَه لِیْ بِحَمْلِهٖ وَ لَا صَبْرَلِیْ عَلَيْهِ وَ اِنْ كُنْتُ مُسْتَحِقّاً لَه وَ لَاضْعَافِهٖ بِقَبِيْحِ اَفْعَالِیْ وَ تَفْرِيْطِیْ فِیْ الْوَاجِبَاتِ الَّتِیْ لِلّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ فَاَغِثْنِیْ يَا مَوْلَایَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ عَلَيْكَ عِنْدَ اللَّهْفِ وَ قَدِّمِ الْمَسْئَلَةَ لِلّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ فِیْ

اَمْـرِیْ قَبْلَ حُلُوْلِ التَّلفِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ فَبِكَ بُسِطَتِ النِّعْمَةُ عَلَیَّ وَ اَسْئَلَ اللهَ جَـلَّ جَلَالُـهٗ لِیْ نَـصْراً عَزِیْزًا وَ فَتْحاً قَرِیْباً فِیْهِ بُلُوْغُ الْاٰمَالِ وَ خَیْرُ الْمَبَادِیْ وَ خَـوَاتِیْمُ الْاَعْمَالِ وَالْاَمْنُ مِنَ الْمَخَاوِفِ کُلِّهَا فِیْ کُلِّ حَالٍ اِنَّهٗ جَلَّ ثَنَآؤُ لِمَا یَشَآءُ فَعَّـالٌ لِّمَا یُرِیْدُ وَهُوَ حَسْبِیْ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ فِیْ الْمَبْدَاِ وَالْمَالَ مَاشَاءَ اللهُ لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

یہاں اپنا نام لکھیں..............................

ہدایت:-زعفران سے عریضہ کے درمیان میں اپنی حاجات لکھ کر نیچے اپنا نام لکھے اور خوشبو یعنی عطر لگا کر آٹے یا پاک مٹی میں رکھ کر دریا یا نہر یا گہرے کنویں میں علی الصباح ڈالے۔ جس وقت عریضہ دریا میں ڈالنے کا ارادہ کرے توجہ تمام پکارے یـا حسیـن بـن روح ! اور یہ دعا پڑھ کر عریضہ ڈال دے۔

سَلَامٌ عَلَیكَ اَشْهَدُ اَنَّ وَفَاتَكَ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ
وَاَنَّكَ حَیٌّ عِنْدَاللّٰهِ مَرْزُوقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُكَ فِی حَیَاتِكَ الَّتِی
لَكَ عِنْدَاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهٰذِهِ رُقْعَتِی وَحَاجَتِی اِلَی
مَوْلَانَا صَاحِبِ الْعَصْرِ عَلَیهِ السَّلَامُ فَسَلِّمْهَا اِلَیهِ فَاَنْتَ الثِّقَةُ الْاَمِینُ –

یا حسین بن روح پکارتے ہوئے عریضہ ڈال دیں۔

مختصر اعمالِ ماہِ رمضان

۱)ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ،
أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ، الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ،
وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ،
وَهَذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ،
وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ
وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ
هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ
وَجَعَلْتَهَا خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ، فَيَاذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ،
مُنَّ عَلَيَّ بِفِكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ، فِيمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ،
وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

ترجمہ:

اے بلند تر اے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان

تو ہی بڑائی والا پروردگار ہے کہ جس جیسی کوئی چیز نہیں

اور وہ سننے دیکھنے والا ہے

اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے بزرگی دی عزت عطا کی بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے

اور یہ وہ مہینہ ہے جس کے روزے تو نے مجھ پر فرض کیے ہیں

اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن اتارا ہے

جو لوگوں کے لئے رہبر ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے

تو نے اس مہینے میں شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے

پس اے احسان کرنے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا

تو مجھ پر احسان فرما میری گردن آگ سے چھڑا کر

ان کے ساتھ جن پر تو نے احسان کیا اور مجھے داخل جنت فرما

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے۔

۲) ہر نماز کے بعد یہ دعاء پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ،

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ،

اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ، اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ ،

اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ، اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ،

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ ،

اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ، اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ،

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ،

اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ، اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ،

اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ،

اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ،

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

ترجمہ:

بنام خدائے رحمان ورحیم خدایا محمدؐ وآل محمدؑ پر رحمت نازل فرما،

خدایا تمام زیر خاک دفن ہو جانے والوں کو مسرت عطا فرما،

خدایا تمام فقیروں کو مالدار بنادے، خدایا تمام بھوکے افراد کو شکم سیر کردے،

خدایا تمام برہنہ لوگوں کو لباس عطا کردے، خدایا تمام مقروضوں کے قرض کو ادا کردے،

خدایا تمام رنجیدہ افراد کے رنج کو دور کردے،

خدایا تمام مسافروں کو ان کے وطن تک پہنچادے خدایا تمام قیدیوں کو آزادی دلادے،

خدایا مسلمانوں کے تمام معاملات کی اصلاح کردے،

خدایا تمام بیماروں کو شفادے دے، خدایا ہماری فقیری کا علاج اپنی بے نیازی سے کردے،

ہماری بدترین حالت کی اصلاح اپنے بہترین حالات سے کردے،

خدایا ہمارے قرض کو ادا کردے، اور ہمیں فقیری سے بے نیاز بنادے

بیشک تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

۳) جو حج کرنا چاہتا ہے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِي هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ
مَاأَبْقَيْتَنِي فِي يُسْرٍمِنْكَ وَعَافِيَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ
وَلَاتُخْلِنِي مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ ،
وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيهِ وَآلِهِ ،
وَفِي جَمِيعِ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ فَكُنْ لِيَ
اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَسْئَلُكَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ فِي لَيلَةِ الْقَدْرِ
مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَايُرَدُّ وَلَايُبَدِّلُ اَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ،
اَلْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ اَلْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ اَلْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ ،
اَلْمُكَفِّرِعَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ عُمْرِي،
وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ رِزْقِي وَتُؤَدِّيَ عَنِّي اَمَانَتِي وَدَيْنِي، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ.

۴) دعاء سحر:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ بَھَآئِکَ بِاَبْھَاہُ، وَکُلُّ بَھَآئِکَ بَھِیٌ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِبَھَآئِکَ کُلِّہِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ بِاَجْمَلِہِ وَکُلُّ جَمَالِکَ جَمِیْلٌ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَمَالِکَ کُلِّہِ ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ بِاَجَلِّہِ وَکُلُّ جَلَالِکَ جَلِیْلٌ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِکَ جَلِیْلٌ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِھَا وَکُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِیْمَۃٌ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّھَا،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ بِاَنْوَرِہِ وَکُلُّ نُوْرِکَ نَیِّرٌ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّہِ ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِھَا وَکُلُّ رَحْمَتِکَ وَاسِعَۃٌ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ کُلِّھَا،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَلِمَاتِکَ بِاَتَمِّھَا، وَکُلُّ کَلِمَاتِکَ تَآمَّۃٌ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ کُلِّھَا،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ بِاَکْمَلِہِ وَکُلُّ کَمَالِکَ کَامِلٌ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَمَالِکَ کُلِّہِ ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اَسْمَآئِکَ بِاَکْبَرِھَا وَکُلُّ اَسْمَآئِکَ کَبِیْرَۃٌ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ کُلِّھَا،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عِزَّتِکَ بِاَعَزِّهَا وَکُلُّ عِزَّتِکَ عَزِیْزَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ کُلِّهَا،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَشِیَّتِکَ بِاَمْضَاهَا وَکُلُّ مَشِیَّتِکَ مَاضِیَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَشِیَّتِکَ کُلِّهَا،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ قُدْرَتِکَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَةٌ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ کُلِّهَا،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عِلْمِکَ بِاَنْفَذِهٖ وَکُلُّ عِلْمِکَ نَافِذٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ کُلِّهٖ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ قَوْلِکَ بِاَرْضَاهُ وَکُلُّ قَوْلِکَ رَضِیٌّ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّهٖ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَسَآئِلِکَ بِاَحَبِّهَا اِلَیْکَ وَکُلُّهَا اِلَیْکَ حَبِیْبَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَسَآئِلِکَ کُلِّهَا،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ شَرَفِکَ بِاَشْرَفِهٖ وَکُلُّ شَرَفِکَ شَرِیْفٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِشَرَفِکَ کُلِّهٖ ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ سُلْطَانِکَ بِاَدْوَمِهٖ وَکُلُّ سُلْطَانِکَ دَآئِمٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسُلْطَانِکَ کُلِّهٖ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مُلْکِکَ بِاَفْخَرِهٖ وَکُلُّ مُلْکِکَ فَاخِرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُلْکِکَ کُلِّهٖ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلاَهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهِ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ آيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَااَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّأْنِ وَالْجَبَرُوْتِ، وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ وَحْدَهُ وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِیْ حِيْنَ اَسْئَلُكَ، فَاَجِبْنِیْ يَااَللّٰهُ

☆اور روایت میں وارد ہے کہ ماہ رمضان کی سحر یہ دعا پڑھے:

يَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَيَاغَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ

يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ

اِقْبَلْ مِنِّیْ الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّیْ الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِیْ

وَيَقِيْنًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ يُصِيْبَنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ

وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

يَا عُدَّتِیْ فِیْ كُرْبَتِیْ وَيَاصَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَيَاوَلِيِّ فِیْ نِعْمَتِیْ

وَيَا غَايَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُعَوْرَتِیْ وَآلْاٰ مِنْ رَوْعَتِیْ

وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِي فَاغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

۵) دعاءافطار:

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

۶) ماہ رمضان کے ہر روز کی دعائیں:

(پہلے دن کی دعاء):

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ صِيَامَ الصَّائِمِيْنَ

وَقِيَامِي فِيْهِ قِيَامَ الْقَائِمِيْنَ وَنَبِّهْنِيْ فِيْهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ

وَهَبْ لِيْ جُرْمِي فِيْهِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَاعْفُ عَنِّي يَا عَافِياً عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ

(دوسرے دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ

وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِقَرَآئَةِ آيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(تیسرے دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيْهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيْهَ وَبَاعِدْنِي فِيْهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيْهِ

وَاجْعَلْ لِي نَصِيْباً مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيْهِ بِجُودِكَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

(چوتھے دن کی دعاء)

اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیۡ فِیۡہِ عَلٰیٰ اِقَامَۃِ اَمۡرِکَ وَاَذِقۡنِیۡ فِیۡہِ حَلَاوَۃَ ذِکۡرِکَ وَاَوۡزِعۡنِیۡ فِیۡہِ لِاَدَآءِ شُکۡرِکَ بِکَرَمِکَ وَاحۡفَظۡنِی فِیۡہِ بِحِفۡظِکَ وَسِتۡرِکَ یَا اَبۡصَرَالنَّاظِرِیۡنَ

(پانچویں دن کی دعاء)

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِی فِیۡہِ مِنَ الۡمُسۡتَغۡفِرِیۡنَ وَاجۡعَلۡنِی فِیۡہِ مِن عِبَادِکَ الصَّالِحِیۡنَ الۡقَانِتِیۡنَ وَاجۡعَلۡنِی فِیۡہِ مِنۡ اَوۡلِیَآئِکَ الۡمُقَرَّبِیۡنَ بِرَأفَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ

(چھٹویں دن کی دعاء)

اَللّٰھُمَّ لَاتَخۡذُلۡنِی فِیۡہِ لِتَعَرُّضِ مَعۡصِیَتِکَ وَلَاتَضۡرِبۡنِی بِسِیَاطِ نَقِمَتِکَ وَزَحۡزِحۡنِی فِیۡہِ مِنۡ مُوجِبَاتِ سَخَطِکَ بِمَنِّکَ وَاَیَادِیکَ یَامُنۡتَھٰی رَغۡبَۃِ الرَّاغِبِیۡنَ

(ساتویں دن کی دعاء)

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی فِیۡہِ عَلٰیٰ صِیَامِہٖ وَقِیَامِہٖ وَجَنِّبۡنِی فِیۡہِ مِنۡ ھَفَوَآتِہٖ وَآثَامِہٖ وَارۡزُقۡنِی فِیۡہِ ذِکۡرَکَ بِدَوآمِہٖ بِتَوۡفِیۡقِکَ یَا ھَادِیَ الۡمُضِلِّیۡنَ

(آٹھویں دن کی دعاء)

اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنِی فِیۡہِ رَحۡمَۃَ الۡاَیۡتَامِ وَاِطۡعَامَ الطَّعَامِ وَاِفۡشَآءَ السَّلَامِ وَصُحۡبَۃَ الۡکِرَامِ بِطَوۡلِکَ یَا مَلۡجَأَ الۡآمِلِیۡنَ

(نویں دن کی دعاء)

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ لِی فِیۡہِ نَصِیۡباً مِنۡ رَّحۡمَتِکَ الۡوَاسِعَۃِ وَاھۡدِنِی فِیۡہِ لِبَرَاھِیۡنِکَ السَّاطِعَۃِ

وَخُذْبِنَا صِيَتِي اِلىٰ مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ

(دسویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الفَائِزِينَ لَدَيْكَ

وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ اِلَيكَ بِاِحْسَانِكَ يَاغَايَةَ الطَّالِبِينَ

(گیارہویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فِيهِ الْاِحْسَانَ وَكَرِّهْ اِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ

وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيهِ السَّخَطَ وَالنِّيرَانَ بِعَونِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ

(بارہویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّي فِيهِ بِالسِّتْرِ وَالعَفَافِ وَاسْتُرْنِي فِيهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوعِ وَالْكَفَافِ

وَاحْمِلْنِي فِيهِ عَلَى العَدْلِ وَالْاِنْصَافِ

وَآمِنِّي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَااَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ

(تیرھویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ وَصَبِّرْنِي فِيهِ عَلىٰ كَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ

وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلتُّقىٰ وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَونِكَ يَاقُرَّةَ عَيْنِ المَسَاكِينَ

(چودھویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ لَاتُؤَاخِذْنِي فِيهِ بِالعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِي فِيهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ

وَلَاتَجْعَلْنِي فِيهِ غَرَضاً لِلبَلَايَا وَالآفَاتِ بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ المُسْلِمِينَ

(پندرھویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِينَ وَاشْرَحْ فِيهِ صَدْرِي

بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِينَ بِاَمَانِكَ يَا اَمَانَ الْخَآئِفِينَ

(سولہویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِي فِيهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ، وَجَنِّبْنِي فِيهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَآوِنِي فِيهِ بِرَحْمَتِكَ اِلَى دَارِالْقَرَارِ، بِاِلٰهِيَّتِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِينَ

(سترھویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِي فِيهِ الْحَوَآئِجِ وَالْآمَالِ، يَامَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيرِ وَالسُّوَالِ، يَاعَالِماً بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍوَّآلِهِ الطَّاهِرِينَ

(اٹھارہویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِي فِيهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهِ وَنَوِّرْ فِيهِ قَلْبِي بِضِيَاءِ اَنْوَارِهِ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَائِي اِلَى اتِّبَاعِ آثَارِهِ بِنُورِكَ يَامُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ

(انیسویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيهِ حَظِّي مِنْ بَرَكَاتِهِ وَسَهِّلْ سَبِيلِي اِلٰى خَيْرَاتِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي قَبُولَ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِياً اِلٰى الْحَقِّ الْمُبِينَ

(بیسویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّي فِيهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ فِي قُلُوبِ الْمُومِنِينَ

(اکیسویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ دَلِيْلًا

وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْهِ عَلَيَّ سَبِيْلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِيْ مَنْزِلًا وَمَقِيْلًا
يَا قَاضِيَ حَوَآئِجَ الطَّالِبِيْنَ.

(بائیسویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ فِيْهِ بَرَكَاتِكَ
وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَاسْكِنِّيْ فِيْهِ بُحْبُوْحَاتِ جَنَّاتِكَ
يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ.

(تیئسویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَطَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُيُوبِ
وَامْتَحِنْ قَلْبِيْ فِيْهِ بِتَقْوَى الْقُلُوبِ يَا مُقِيْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِيْنَ.

(چوبیسویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِيْهِ مَايُرْضِيْكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِمَّا يُؤْذِيْكَ
وَاَسْئَلُكَ التَّوفِيْقَ فِيْهِ لِاَنْ اُطِيْعَكَ وَلَا اَعْصِيَكَ يَا جَوَادَالسَّآئِلِيْنَ.

(پچیسویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مُحِبًّا لِاَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادِياً لِاَعْدَآئِكَ
مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّيْنَ.

(چھبیسویں دن کی دعاء)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْراً وَذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْراً
وَعَمَلِيْ فِيْهِ مَقْبُوْلًا وَعَيْبِيْ فِيْهِ مَسْتُوْراً يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ.

(ستائیسویں دن کی دعاء)

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ فَضْلَ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ

وَصَیِّرْ اُمُوْرِیْ فِیْہِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَی الْیُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِیْرِیْ

وَحُطَّ عَنِّی الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ یَا رَئُوفاً بِعِبَادِہِ الصَّالِحِیْنَ.

(اٹھائیسویں دن کی دعاء)

اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ حَظِّیْ فِیْہِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَکْرِمْنِیْ فِیْہِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ

وَقَرِّبْ فِیْہِ وَسِیْلَتِیْ اِلَیْکَ مِنْ بَیْنِ الْوَسَائِلِ

یَامَنْ لَّایَشْغَلُہٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ.

(انتیسویں دن کی دعاء)

اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ فِیْہِ بِالرَّحْمَۃِ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ التَّوْفِیْقَ وَالْعِصْمَۃَ

وَطَھِّرْ قَلْبِیْ مِنْ غَیَاھِبِ التُّھَمَۃِ یَا رَحِیْماً بِعِبَادِہِ الْمُؤْمِنِیْنَ.

(تیسویں دن کی دعاء)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ بِالشُّکْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰی مَا تَرْضَاہُ

وَیَرْضَاہُ الرَّسُوْلِ مُحْکَمَۃً فُرُوْعُہٗ بِالْاُصُوْلِ

بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

فضیلت شب قدر

شب قدر کی فضیلت میں مکمل قرآن نازل ہوا ہے کہ شب قدر ہزار مہینوں سے افضل ہے
جس میں ملائکہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی خدمت میں نازل ہوتے ہیں۔
اور یہ رات طلوع صبح تک سلامتی اور امن کی رات ہے۔
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شب قدر میں شب بیداری کرے
اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔خواہ وہ گناہ تعداد میں آسمان کے ستاروں اور
وزن میں پہاڑوں اور مقدار میں دریاؤں کے برابر ہوں۔

اعمال شبہائے قدر:

شب قدر تین راتوں میں سے ایک ہے۔شب ۱۹، شب ۲۱، شب ۲۳،
لیکن شب ۲۳، زیادہ فضیلت کی حامل ہے۔ان تینوں راتوں کے اعمال دو طرح کے ہیں،
کچھ وہ کہ جن کو تینوں شبوں میں کرنا چاہئے اور کچھ وہ کہ الگ الگ ہر شب میں مخصوص ہیں

وہ اعمال جو تینوں رات مشترک ہیں:

(۱) غسل کرنا (۲) عبادت کے ساتھ شب بیداری کرنا (۳) دو رکعت نماز بجالانا۔
ہر رکعت میں بعد حمد سات ۷ مرتبہ سورۃ توحید (قل ھو اللہ) اور بعد نماز ستر ۷۰ مرتبہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اور دو رکعت نماز زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔
(۴) دس رکعت نماز ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص

(۵) اعمال قرآن:

قرآن مجید ہاتھ میں لے کر کھولے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَآئُكَ الْحُسْنٰی وَمَا یَخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ

خدا سے اپنی حاجت طلب کرے۔

(۶) قرآن سر پر رکھ کر کہے:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِیْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَیْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

دس مرتبہ کہے:

بِکَ یَا اَللّٰہُ (اے اللہ تجھے خود تیرا واسطہ) دس مرتبہ:

بِمُحَمَّدٍ (حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِعَلِیٍّ (حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِفَاطِمَةَ (سیدہ عالم خاتون جنت فاطمۃ الزہرا کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِالْحَسَنِ (حضرت امام حسن علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِالْحُسَیْنِ (سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ (حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ (حضرت امام باقر علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ (حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی (حضرت امام علی رضا علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِمُحَمَّدِبْنِ عَلِيٍّ (حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ (حضرت امام علی نقی علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ (حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِالْحُجَّةِ الْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ (حضرت حجۃ قائم آل محمد علیہ السلام کا واسطہ)

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

(۶) سو رکعت نماز پڑھے،

اگر کسی کے ذمہ قضا نمازیں ہوں تو بہتر ہے کہ چھ دن کی قضا نمازیں پڑھیں،

اس صورت میں بہتر ہے کہ نماز ظہر سے ابتداء کریں اور نماز صبح پر ختم کریں۔

(۷) دعائے جوشن کبیر پڑھیں

جو مفاتیح الجنان اور دیگر کتب ادعیہ میں مذکور ہے۔ اور اس دعا کی بے حد فضیلت ہے۔

کتاب مصباح میں حضرت سید الساجدین علیہ السلام سے روایت ہے کہ وہ اپنے والد گرامی سے اور وہ اپنے جد امجد حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ،

اس دعا کو جبرئیل علیہ السلام پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کسی غزوہ میں اس وقت لائے کہ جب پیغمبر کے بدن میں جوشن (آہنی زرہ) بہت وزنی تھی اور یوں پیغمبرؐ اپنے بدن میں درد محسوس کر رہے تھے۔ جبرئیلؑ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ خدا نے تمہیں سلام سنایا ہے

اور فرمایا ہے کہ یہ وزنی جوشن (زرہ) اتار دو اور اس کے بدلے یہ دعا پڑھ لو کہ

یہ دعا تمہاری اور تمہاری امت کی اس جوشن سے زیادہ محافظت کرے گی۔

(۸) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔

(۹) جتنا میسر ہو قرآن شریف کی تلاوت کرے۔

مخصوص اعمال:

انیسویں شب کے مخصوص اعمال:

۱)سومرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے

۲)سومرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ پڑھے

اکیسویں رات کے اعمال

۱)سومرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے

۲)سومرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ پڑھے

۳)زیارت امیر المومنین علیہ السلام پڑھے

۴)یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِی حِلْماً یَسُدُّعَنِّی بَابَ الْجَهْلِ
وَهُدىً تَمُنُّ بِهِ عَلَیَّ مِنْ کُلِّ ضَلَالَةٍ وَغِنیً تَسُدُّ بِهِ عَنِّی بَابَ کُلِّ فَقْرٍ
وَقُوَّةً تَرُدُّبِهَا عَنِّی کُلَّ ضَعْفٍ وَعِزّاً تُکْرِمُنِی بِهِ عَنْ کُلِّ ذُلٍّ
وَرِفْعَةً تَرْفَعُنِی بِهَا عَنْ کُلِّ ضَعَةٍ وَاَمْناً تَرُدُّبِهِ عَنِّی کُلَّ خَوفٍ
وَعَافِیَةً تَسْتُرُنِیْ بِهَا عَنْ کُلِّ بَلَآءٍ وَعِلْماً تَفْتَحُ لِی بِهِ کُلَّ یَقِیْنٍ
وَیَقِیْناً تُذْهِبُ بِهِ عَنِّی کُلَّ شَكٍّ وَدُعَآءً تَبْسُطُ لِی بِهِ الْاِجَابَةَ
فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَفِی هٰذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ یَا کَرِیمُ
وَخَوفاً تَنْشُرُلِی بِهِ کُلَّ رَحْمَةٍ وَّعِصْمَةً تَحُولُ بِهَا بَیْنِی وَبَیْنَ الذُّنُوبِ
حَتّٰی اُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُومِینَ عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ.

تیئسویں شب کے اعمال:

۱)سورہ عنکبوت، روم اور دخان کی تلاوت کرے

۲)یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَمْدُدْلِی فِی عُمْرِی وَاَوْسِعْ لِی فِی رِزْقِی وَاَصِحَّ لِی جِسْمِی وَبَلِّغْنِی اَمَلِی وَاِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ فَامْحُنِی مِنَ الْاَشْقِیَآءِ وَاکْتُبْنِی مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِی کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ صَلَوٰاتُکَ عَلَیهِ وَآلِهِ یَمْحُواللّٰہُ مَایَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ.

۳)پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیمَا تَقْضِی وَفِیمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِیمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِالْحَکِیمِ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِی لَایُرَدُّ وَلَایُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِی مِنْ حُجَّاجِ بَیتِکَ الْحَرَامِ فِی عَامِی هٰذَا الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ اَلْمَشْکُورِ سَعْیُهُمْ اَلْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ اَلْمُکَفَّرِعَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِیمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ لِی فِی رِزْقِی.

۴)جتنا قرآن ممکن ہو پڑھے اور صحیفہ سجادیہ کی دعاؤں کو پڑھے بالخصوص دعا مکارم الاخلاق اور دعای توبہ، بہت زیادہ فضیلت ہے کہ دعاے جوشن کبیر پڑھیں۔

۵)یہ دعا پڑھے:

یَارَبَّ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَیْراً مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَرَبَّ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

يَا بَارِئُ يَامُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَامَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّومُ

يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْآلَاءُ

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَآءِ

وَاِحْسَانِيْ فِي عِلِّيِّينَ وَاِسَائَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِيْنًا تُبَاشِرُبِهِ قَلْبِي

وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي

وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ

وَارْزُقْنِي فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوبَةَ وَالتَّوفِيقَ

لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَام.

اعمالِ عیدغدیر

عیدغدیر، عیداللہ الاکبراور عید آل محمد علیہم السلام ہے۔اور سب سے بڑی عید ہے۔

خدا نے کسی نبی کو پیغمبری کیلئے مبعوث نہیں فرمایا مگر یہ کہ اس نبی نے اس دن عید نہ منایا ہو۔

حضرت صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ کیا مسلمانوں کیلئے جمعہ اور عید فطر وقربان کے علاوہ بھی کوئی عید ہے؟ فرمایا جی ہاں، ایسی عید ہے کہ جوان تمام عیدوں سے افضل ہے۔

اور وہ عیدغدیر ہے جس دن مولا کی خلافت کا اعلان ہوا۔

اس دن کئی اعمال مستحب ہیں:

(۱) غسل کرنا (۲) روزہ رکھنا

(۳) دو رکعت نماز پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قدر انا انزلناہ

دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اخلاص قل ھو اللہ احد

(۴) دو رکعت نماز زیارت امیر المومنین اسی طریقے سے پڑھے اور سجدے میں جائے

سومرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سومرتبہ شُکْراً لِلّٰهِ کہے۔

(۵) نیم ساعت قبل از زوال دو رکعت نماز پڑھے۔

ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص قل ھو اللہ احد اور

دس مرتبہ آیت الکرسی اور دس مرتبہ سورہ قدر انا انزلناہ پڑھے۔

(۵) زیارت امیر المومنین علیہ السلام پڑھے

(۲)اور دن بھر یہ اذکار پڑھتا رہے

۱ –اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّکِیْنَ بِوِلَايَةِ اَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلاَم

۲ – اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی اَكْرَمَنَا بِهٰذَاالْيَومِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُوفِيْنَ بِعَهْدِهِ اِلَيْنَا وَمِيثَاقِهِ الَّذِی وَاثَقَنَا بِهِ مِنْ وِّلَايَةِ اَمْرِهِ وَالْقِوَامِ بِقِسْطِهِ وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِيْنَ وَالْمُكَذِّبِيْنَ بِيَومِ الدِّيْنِ.

۳ – اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَ كَمَالَ دِيْنِهِ وَتَمَامَ نِعْمَتِهِ بِوِلَايَةِ اَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَيهِ السَّلَامِ.

اعمال عید نوروز

(۱) غسل کرنا (۲) پاکیزہ کپڑے پہننا (۳) خوشبو لگانا (۴) روزہ رکھنا

(۵) ہنگام تحویل یہ دعا ۳۶۶ مرتبہ یا ۳۳ مرتبہ پڑھے۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْاَبْصَارِ،

یَا مُدَبِّرَاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ

یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ

حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ.

(۶) اور جب نماز ظہر و عصر سے فارغ ہو چار رکعت نماز پڑھے، ہر دو رکعت میں ایک سلام

پہلی رکعت میں بعد سورۂ حمد دس مرتبہ سورہ قدر اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاهُ،

دوسری رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ سورۂ کافرون قُلْ یَاۤاَیُّهَاالْکَافِرُوْنَ

تیسری رکعت میں بعد حمد، دس مرتبہ سورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد

اور چوتھی رکعت میں بعد حمد سورۂ فلق قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

اور سورۂ ناس قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے۔

(۷) جتنا میسر ہو یَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَام کہے۔

مختصر اعمال محرم وصفر

اعمال شبِ عاشورہ:

(۱) اس رات کو گریہ وزاری اور عبادت میں گذارے اور رات بھر بیدار رہے۔

(۲) دو دو رکعت کر کے چار رکعت نماز پڑھے

ہر رکعت میں بعد حمد پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد) یا

پہلی رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ آیة الکرسی اور

دوسری رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ سورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد اور

تیسری رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ سورۂ فلق قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور

چوتھی رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ سورۂ ناس قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے۔

بعد سلام سو مرتبہ سورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھے۔

یا دو دو رکعت کر کے سو رکعت نماز پڑھے

ہر رکعت میں بعد حمد تین مرتبہ سورۂ اخلاص

(۳) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے

اعمال روز عاشورہ

(۱) فاقہ رکھیں۔

(۲) حالت گریہ وزاری میں رہے، آستین کو کہنی تک الٹے، سر برہنہ رہے۔

بند جامہ کو اپنے کھول دے بطور مصیبت زدگان - بنی امیہ اور ان کے پیروی کرنے والے برکت کے خیال سے عاشورہ کے دن سال بھر کا خرچہ جمع کر کے رکھ لیتے تھے اسی بنا پر امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص **یوم عاشور** اپنا دنیاوی کاروبار چھوڑے رہے تو حق تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت سب کاموں کو انجام تک پہنچا دیگا،

جو شخص یوم عاشور کو گریہ وزاری اور رنج و غم میں گزارے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن کو اس کیلئے خوشی و مسرت کا دن قرار دے گا اور اس شخص کی آنکھیں جنت میں اہلبیت علیہم السلام کے دیدار سے روشن ہوں گی۔

(۳) زوال سے پہلے ان اعمال کو بجالائے:

۱۔ چار رکعت نماز زیارت پڑھے۔

۲۔ سجدے میں جائے اور منھ اپنا خاک پر رکھے اور کہے:

يَامَنْ يَحْكُمُ مَايَشَآءُ وَيَفْعَلُ مَايُرِيْدُ

اَنْتَ حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ مَحْمُوداً مَشْكُوراً

فَعَجِّلْ يَا مَوْلَایَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ

فَاِنَّكَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ بَعْدَ الذِّلَّةِ وَتَكْثِيْرَهُمْ بَعْدَالقِلَّةِ

وَاِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُولِ

يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِينَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

فَاَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِيْ مُتَضَرِّعاً اِلَيكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ

بَسْطَ اَمَلِي وَالتَّجَاوُزَ عَنِّي وَقَبُولَ قَلِيلِ عَمَلِي وَكَثِيْرِهِ

وَالزِّيَادَةَ فِي اَيَّامِي وَتَبْلِيغِي ذٰالِكَ الْمَشْهَدَ

وَاَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يَدْعِي فَيُجِيبُ اِلىٰ طَاعَتِهِمْ وَمَوَالَاتِهِمْ وَنَصْرِهِم

وَتُرِيَنِي ذٰالِكَ قَرِيْباً سَرِيْعاً فِي عَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ.

پھر طرف آسمان سر کو بلند کرے اور کہے:

اَعُوذُبِكَ مِن اَنْ اَكُونَ مِنَ الَّذِيْنَ لَايَرْجُونَ اَيَّامَكَ

فَاَعِذْنِيْ يَااِلٰهِي بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذٰالِكَ.

۳۔ جس جگہ کھڑا ہے وہاں سے چند قدم آگے بڑھتے ہوئے اور پیچھے آتے ہوئے پڑھے:

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيهِ رَاجِعُونَ رِضاًبِقَضَائِهِ وَتَسْلِيماً لِاَمْرِهِ.

اس عمل کو سات (۷) مرتبہ انجام دے۔

پھر اپنے مقام پر ٹھہرے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ الَّذِينَ شَاقُّوا رَسُولَكَ

وَحَارَبُوا اَوْلِيَآئَكَ وَعَبَدُوا غَيْرَكَ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَكَ

وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ

فَخَبَّ اَو اَوْضَعَ مَعَهُم اَو رَضِيَ بِفِعْلِهِم لَعْناً كَثِيراً

اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ صَلَوٰاتِكَ عَلَيهِ وَعَلَيهِمْ
وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ اَيْدِى الْمُنَافِقِينَ الْمُضِلِّيْنَ
وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِينَ وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحاً يَسِيْرًا
وَاَتِحْ لَهُمْ رَوْحاً وَفَرَجاً قَرِيْباً
وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَّدُنْكَ عَلىٰ عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ سُلْطَاناً نَصِيْرًا

(۴) زیارت امام حسین علیہ السلام درروز عاشورا اور زیارت وارث کو پڑھیں۔ (صفحہ نمبر)

(۵)۔یہ ذکر جتنا میسر ہو پڑھتے رہیں:

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
وَّآخِرَ تَابِعٍ لَّهُ عَلىٰ ذٰالِكَ
اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِىْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ صَلَوٰاتُكَ عَلَيهِ
وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلىٰ قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعاً

اور یہ ذکر بھی کہتے رہیں:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَآ اَبَاعَبْدِ اللّٰهِ
وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِى حَلَّتْ بِفِنَائِكَ
عَلَيْكَ مِنِّى سَلاَمُ اللّٰهِ اَبَدًا مَابَقِيتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَار
وَلاَ جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّى لِزِيَارَتِكُمْ
اَلسَّلاَمُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَ عَلىٰ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
وَ عَلىٰ اَوْلاَدِ الْحُسَيْنِ وَ عَلىٰ اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

اور لعن بر دشمنان و قاتلان حسین علیہ السلام اس طرح کریں:

اَللّٰھُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّی

وَ ابْدَاْ بِهِ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِیَ وَ الثَّالِثَ وَ الرَّابِعَ

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ یَزِیدَ خَامِساً وَ الْعَنْ عُبَیْدَاللّٰهِ بْنِ زِیَادٍ

وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَ عُمَرَبْنَ سَعْدٍ وَ شِمْراً

وَ اٰلَ اَبِي سُفْیَانَ وَ اٰلَ زِیَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ اِلیٰ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

(۲)۔دن بھر جتنا ممکن ہو اس طرح دشمنان حسین علیہ السلام پر لعن کریں:

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَاَوْلَادِهِ وَاَصْحَابِهِ.

ترجمہ: (خدا لعنت کرے قاتلان حسین پر اور قاتلین اولاد واصحاب حسین علیہم السلام پر)

(۷)۔ایک دوسرے کو امام حسین علیہ السلام کی مصیبت پر ان الفاظ میں پرسہ دیں۔

اَعْظَمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَیْنِ

وَ جَعَلَنَا وَ اِیَّاکُمْ مِنَ الطَّالِبِیْنَ بِثَارِهِ مَعَ وَلِیِّهِ الْاِمَامِ الْمَھْدِیِّ

مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ۔

ترجمہ: اللہ زیادہ کرے ہمارے اجر وثواب کو اس پر جو کچھ ہم امام حسین علیہ السلام کی سوگواری میں کرتے ہیں اور ہمیں اور آپکو امام حسین علیہ السلام کے خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے اپنے ولی امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کے ہم رکاب ہوکر جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں۔

اگر پورا جملہ نہ ہو سکے تو کم سے کم یہ کہے: اَعْظَمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا وَاُجُوْرَکُمْ۔

اعمال روز اربعین

۱)اس دن اپنے آپ کو محزون رکھے اور دن بھر قاتلین حسین علیہ السلام پر لعن کرے جس طرح اعمال روز عاشورا میں بیان کیا جا چکا ہے۔

۲)دو رکعت نماز زیارت اربعین نماز صبح کی طرح بجالائے۔

۳)زیارت روز اربعین پڑھے۔

باب سوم
قرآن
(منتخب سورتیں)

سورۃ الحمد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ O اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ O
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ O اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ O
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ O غَيْرِالْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ O

سورۃ القدر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ O وَمَا اَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ O
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ O
تَنَزَّلُ الْمَلٰئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ O
سَلَامٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ O

سورۃ الکافرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ O لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ O وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ O
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ O وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ O لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ O

سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ O اَللّٰهُ الصَّمَدُ O لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ O وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ O

سورۃ الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ O مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ O وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ O

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ O وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ O

سورۃ الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ O مَلِكِ النَّاسِ O اِلٰهِ النَّاسِ O

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ O الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ O

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ O

سورۃ النصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ O وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجاً O

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّاباً O

سورۃ الزلزال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا O وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا O

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا O يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا O بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا O

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتاً لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ O

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْراً يَّرَهٗ O وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرّاً يَّرَهٗ O

سورۃ التکاثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ O حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ O كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ O
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ O كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ O لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ O
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ O ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ O

سورۃ الشمس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا O وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا O وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا O
وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا O وَالسَّمَاء وَمَا بَنَاهَا O وَالْأَرْضِ وَمَا طَحٰهَا O
وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا O فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا O قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا O
وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا O كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا O إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا O
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا O
فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا O
وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا O

سورۃ الاعلیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى O الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى O وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى O
وَالَّذِىْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى O فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى O سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى O

إِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰO وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰO
فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰO سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰO وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى O
الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰO ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيَىٰO
قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰO وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰO بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا O
وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰO إِنَّ هَذَا لَفِيْ الصُّحُفِ الْأُولَىٰO
صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰO

سورہ جمعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِيْ السَّمَاوَاتِ وَمَا فِيْ الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ O
هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِيْ الْأُمِّيِّيْنَ رَسُولاً مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيْهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ O
وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ O
ذَلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَن يَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ O
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَاراً بِئْسَ
مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِيْ الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ O
قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوا إِن زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلّٰهِ مِن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا
الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِيْنَ O

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَداً بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِيْنَ O

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ O

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا إِذَا نُودِیَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ O

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِیْ الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيْراً لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ O

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْواً انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِماً قُلْ مَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ O

سورہ یٰسین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

يٰسٓ O وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ O اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ O عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
O تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِالرَّحِيْمِ O لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ O
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ O اِنَّا جَعَلْنَافِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ O وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ
سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ O وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ O اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِا لْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ
بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ O اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ
وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ O وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م
اِذْ جَآءَ هَا الْمُرْسَلُوْنَ O اِذْ اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوْاِنَّا اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ O قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ
مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْ نَ O
قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّا اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ O وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ O
قَالُوْا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ O قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَعَكُمْ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ O
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُو الْمُرْسَلِيْنَ O
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ O وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُالَّذِيْ فَطَرَنِيْ

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ○ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ○ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ○ بِمَا غَفَرَلِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ○ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ○ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ○ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ○ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ○ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ○ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ○ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ○ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ○ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ○

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ○ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ○ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ○

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ○ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
يَرْجِعُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا م سكتة هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ
الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ
۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى
الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ
رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا
يَرْجِعُوْنَ ۝ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝
وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ

كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ○اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ
اَيْدِيْنَا اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ○وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ
○وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ○لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ○
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ م اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ○اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ○ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ
قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ○ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ○ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَا اَنْتُمْ
مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ○ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰى اَنْ
يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ
كُنْ فَيَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ O لَاتَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَانَوْمٌ O

لَهٗ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَمَافِي الْاَرْضِ O مَنْ ذَاالَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ O

يَعْلَمُ مَابَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ Oوَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ O

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ O وَلَايَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَاO وَهُوَالْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ O

لَآاِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْتَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَاانْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌO

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ O

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلِيٰهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ

اُوْلٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ O

ترجمہ: خدا ہی وہ (ذات پاک) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں .(وہ) زندہ ہے (اور) سارے جہاں کا سنبھالنے والا ہے. اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند. جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اسی کا ہے. کون ایسا ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے. جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے (وہ) اور جو کچھ ان کے پیچھے (ہو چکا) ہے (خدا سب کو) جانتا ہے اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے) جتنا چاہے (سکھا دے) اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں (آسمان وزمین) کی نگہداشت اس پر (کچھ بھی)

گراں نہیں اور وہ (بڑا) عالی شان بزرگ (مرتبہ) ہے .دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں .کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی تو جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اس نے وہ مضبوط رسی پکڑلی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی .اور خدا (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے .خدا ان لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لا چکے کہ انھیں (گمراہی کی) تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں یہی لوگ تو جہنمی ہیں (اور) یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

باب چہارم
دعائیں

حدیثِ کسآء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

عَنۡ فَاطِمَۃِ الزَّھۡرَاءِ عَلَیۡھَا السَّلَامِ بِنۡتِ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ قَالَ سَمِعۡتُ فَاطِمَۃَ اَنَّھَا قَالَتۡ دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیۡ رَسُولُ اللّٰہِ فِیۡ بَعۡضِ الۡاَیَّامِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیۡکِ یَا فَاطِمَۃُ فَقُلۡتُ عَلَیۡکَ السَّلَامُ قَالَ اِنِّیۡ اَجِدُ فِیۡ بَدَنِیۡ ضُعۡفاً فَقُلۡتُ لَہٗ اُعِیۡذُکَ بِاللّٰہِ یَا اَبَتَاہُ مِنَ الضُّعۡفِ فَقَالَ یَا فَاطِمَۃُ اِیۡتِیۡنِیۡ بِالۡکِسَآءِ الۡیَمَانِیۡ فَغَطِّیۡنِیۡ بِہٖ فَاَتَیۡتُہٗ بِالۡکِسَآءِ الۡیَمَانِیۡ فَغَطَّیۡتُہٗ بِہٖ وَ صِرۡتُ اَنۡظُرُ اِلَیۡہِ وَ اِذَا وَجۡھُہٗ یَتَلَاْلَؤُ کَاَنَّہُ الۡبَدۡرُ فِیۡ لَیۡلَۃِ تَمَامِہٖ وَ کَمَالِہٖ،

فَمَا کَانَتۡ اِلَّا سَاعَۃً وَ اِذَا بِوَلَدِیَ الۡحَسَنِ قَدۡ اَقۡبَلَ وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکِ یَآ اُمَّاہُ فَقُلۡتُ وَ عَلَیۡکَ السَّلَامُ یَا قُرَّۃَ عَیۡنِیۡ وَ ثَمَرَۃَ فُؤَادِیۡ فَقَالَ یَآ اُمَّاہُ اِنِّیۡٓ اَشُمُّ عِنۡدَکِ رَآئِحَۃً طَیِّبَۃً کَاَنَّھَا رَآئِحَۃُ جَدِّیۡ رَسُولِ اللّٰہِ فَقُلۡتُ نَعَمۡ اِنَّ جَدَّکَ تَحۡتَ الۡکِسَآءِ فَاَقۡبَلَ الۡحَسَنُ نَحۡوَ الۡکِسَآءِ وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا جَدَّاہُ یَا رَسُولَ اللّٰہِ اَتَاْذَنُ لِیۡ اَنۡ اَدۡخُلَ مَعَکَ تَحۡتَ الۡکِسَآءِ فَقَالَ وَ عَلَیۡکَ السَّلَامُ یَا وَلَدِیۡ وَ یَا صَاحِبَ حَوۡضِیۡ قَدۡ اَذِنۡتُ لَکَ فَدَخَلَ مَعَہٗ تَحۡتَ الۡکِسَآءِ

صاحب عوالم نے اپنی صحیح سند کے ساتھ جابر بن عبداللہ انصاری سے نقل کیا ہے کہ جابر بن عبداللہ انصاری بی بی فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ میں جناب فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا سے سنا ہے کہ وہ فرما رہی تھیں کہ ایک دن میرے بابا جان جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر تشریف لائے اور فرمانے لگے" سلام ہو تم پر اے فاطمہ سلام اللہ علیہا" میں نے جواب دیا" آپ پر بھی سلام ہو" پھر آپ نے فرمایا میں اپنے جسم میں کمزوری محسوس کر رہا ہوں، میں نے عرض کی، بابا جان خدا نہ کرے جو آپ میں کمزوری آئے، آپ نے فرمایا، اے فاطمہ علیہا السلام رداء یمانی لاؤ اور اسے مجھ کو اڑھادو پس میں رداء یمانی لے کر آئی اور اسے میں نے انہیں اڑھادیا اور میں ان کی طرف دیکھنے لگی ان کا رخ زیبا اس طرح درخشندہ تھا جیسے چودھویں رات کا چاند۔

ابھی تھوڑی دیر نہ گذری تھی کہ میرا بیٹا حسنؑ آیا اور اس نے کہا کہ مادر گرامی آپ پر سلام ہو میں نے کہا تم پر بھی سلام اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور میرے میوۂ دل، اس نے کہا اے اماں میں آپ کے قریب ایسی خوشبو پا رہا ہوں جیسے میرے نانا رسولؐ خدا کی خوشبو۔ میں نے کہا ہاں تمہارے نانا چادر کے نیچے آرام فرما ہیں حسن چادر کے پاس گئے اور کہا اے نانا اے رسولؐ خدا آپ پر سلام ہو کیا مجھے بھی چادر میں داخل ہونے کی اجازت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ تم پر بھی سلام اے میرے لال اے میرے حوض کے مالک تمہیں اجازت ہے۔ پس وہ چادر میں داخل ہو گئے۔

فَمَاكَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَ اِذَابِوَلَدِيَ الْحُسَيْنِ قَدْ اَقْبَلَ وَ قَالَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَآاُمَّاهُ فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ السَّلاَمُ يَا وَلَدِي وَ يَا قُرَّةَ عَيْنِي وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِي فَقَالَ لِي يَآ اُمَّاهُ اِنِّيٓ اَشُمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَ اَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَدَنَى الْحُسَيْنُ نَحْوَالْكِسَآءِ وَ قَالَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَاجَدَّاهُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَامَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَأْذَنُ لِيٓ اَنْ اَكُونَ مَعَكُمَاتَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ وَ عَلَيْكَ السَّلاَمُ يَاوَلَدِي وَ يَاشَافِعَ اُمَّتِي قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَاتَحْتَ الْكِسَآءِ

فَاَقْبَلَ عِنْدَذٰلِكَ اَبُوالْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَبِيطَالِبٍ وَ قَالَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَابِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ السَّلاَمُ يَآ اَبَاالْحَسَنِ وَ يَآ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ يَافَاطِمَةُ اِنِّيٓ اَشُمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ اَخِي وَ ابْنِ عَمِّيٓ رَسُولِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ هَاهُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَأْذَنُ لِي اَنْ اَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ لَهُ وَ عَلَيْكَ السَّلاَمُ يَآاَخِي وَيَا وَ صِيِّي وَ خَلِيفَتِي وَ صَاحِبَ لِوَآئِي قَدْاَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ تَحْتَ الْكِسَآءِ

ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَالْكِسَآءِ وَ قُلْتُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَآ اَبَتَاهُ يَارَسُولَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيٓ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ وَ عَلَيْكِ السَّلاَمُ يَابِنْتِي وَ يَا بِضْعَتِي قَدْ اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَآءِ

ابھی تھوڑی دیر نہیں گذری تھی کہ میرا بیٹا حسینؑ آیا اور کہا سلام آپ پر اے مادر گرامی ۔ میں نے کہا تم پر بھی سلام ہوا ے بیٹے، اے خنکی چشم ،اے میوۂ دل اس نے کہا اے اماں میں آپ کے نزدیک ویسی خوشبو پا رہا ہوں جیسی میرے نانا رسولؐ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی خوشبو ہے ۔میں نے کہا بیشک تمہارے نانا اور بھائی چادر کے نیچے ہیں حسینؑ چادر کے قریب گئے اور کہا سلام آپ پر اے نانا سلام آپ پر اے منتخب پروردگار کیا مجھے بھی اجازت ہے کہ میں آپ دونوں کے ساتھ چادر میں آجاؤں ۔انہوں نے فرمایا تم پر سلام اے میرے لال اے میری امت کے شفیع میں نے تم کو اجازت دیدی تو وہ بھی ان دونوں حضرات کے ساتھ چادر میں آگئے۔

اتنے میں ابوالحسن علیؑ بن ابی طالبؑ تشریف لائے اور کہا سلام تم پر اے دختر رسولؐ خدا میں نے کہا اور آپ پر بھی سلام اے ابوالحسن اے امیرالمومنینؑ ۔انہوں نے کہا میں آپ کے پاس ایسی خوشبو محسوس کررہا ہوں جو میرے بھائی اور میرے چچا کے فرزند رسولؐ خدا کی خوشبو ہے ۔ میں نے کہا ہاں وہ آپ کے بچوں سمیت چادر کے نیچے آرام فرما ہیں ۔ پس علیؑ بھی چادر کے پاس آئے اور کہا سلام آپ پر اے اللہ کے رسولؐ کیا مجھے اجازت ہے کہ میں آپ کے ساتھ زیر چادر آجاؤں فرمایا رسولؐ اکرم نے تم پر بھی سلام اے میرے بھائی وصی خلیفہ اور میرے پرچم دار تمہیں اجازت ہے ۔پھر حضرت علیؑ بھی زیر چادر داخل ہوگئے۔

پھر میں چادر کے پاس آئی اور کہا سلام آپ پر اے والد بزرگوار اے رسولؐ خدا کیا مجھے بھی اجازت ہے کہ میں آپ کے ہمراہ زیر چادر آجاؤں ۔فرمایا تم پر بھی سلام اے پارۂ جگر، اے نور نظر تمہیں بھی اجازت ہے ۔پس میں داخل چادر ہوگئی۔

(فَلَمَّا اكْتَمَلْنا جَميعًا تَحْتَ الْكِسآءِ اَخَذَ اَبی رَسُولُ اللّٰهِ بِطَرَفَي الْكِسآءِ وَ اَوْمَأَ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى السَّمآءِ وَ قالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلاٰءِ اَهْلُ بَيْتی وَ خآصَّتی وَ حآمَّتی لَحْمُهُمْ لَحْمی وَ دَمُهُمْ دَمی يُؤْلِمُنی ما يُؤْلِمُهُمْ وَ يَحْزُنُنی ما يَحْزُنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سالَمَهُمْ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عاداهُم وَ مُحِبٌّ لِمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ مِنّی وَ اَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَواتِك وَ بَرَكاتِك وَ رَحْمَتَك وَ غُفْرانَكَ وَ رِضْوانَك عَلَيَّ وَ عَلَيْهِمْ وَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْس وَ طَهِّرْ هُمْ تَطْهِيرا)

فَقالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ يامَلاٰئِكَتی وَ ياسُكّانَ سَمٰواتی اِنّی ما خَلَقْتُ سَمآءً مَبْنِيَّةً وَلاٰ اَرْضاً مَدْحِيَّةً وَوَلاٰ قَمَراً مُنيراً وَلاٰ شَمْساً مُضِيئَةً وَلاٰ فَلَكاً يَدُورُ وَلاٰ بَحْراً يَجْرِیْ وَ لاٰ فُلْكاً يَسْرِیْ اِلاّٰ فی مَحَبَّةِ هٰؤُلاٰءِ الْخَمْسَةِ الَّذِين هُمْ تَحْتَ الْكِسآءِ فَقالَ الْاَمينُ جَبْرآئِيلُ يارَبِّ وَمَنْ تَحْتَ الْكِسآءِ فَقالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ اَهْلُبَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسالَةِ هُمْ فاطِمَةُ وَ اَبُوها وَبَعْلُها وَ بَنُوها

فَقالَ جَبْرآئِيلُ يا رَبِّ اَتَأْذَنُ لِیٓ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ لِاَكُونَ مَعَهُمْ سادِسًا فَقالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْاَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْاَ مِينُ جَبْرآئِيلُ وَ قالَ اَلسَّلاٰمُ عَلَيْك يارَسُولَ اللّٰهِ الْعَلِيُّ الْاَ عْلى يُقْرِئُكَ السَّلاٰمُ وَ يَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَ الْاِكْرامِ وَ يَقُولُ لَكَ وَ عِزَّتی وَ جَلاٰ لِیٓ اِنّی ما خَلَقْتُ سَمآءً مَبْنِيَّةً وَلاٰ اَرْضاً مَدْحِيَّةً وَلاٰقَمَرًامُنيرًاوَلاٰشَمْسًا مُضِيئَةً وَلاٰفَلَكاً يَدُوْرُوَلاٰ بَحْراً يَجْرى وَلاٰفُلْكًا يَسْرِیْ اِلاّٰ لِاَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ قَدْاَذِنَ لِیٓ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَاْذَنُ لی يارَسُولَ اللّٰهِ فَقالَ رَسُولُ اللّٰهِ وَ عَلَيْكَ السَّلاٰمُ يآ اَمينَ وَحْيِ اللّٰهِ اِنَّهُ نَعَمْ قَدْاَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ جَبْرآئِيلُ مَعَنا تَحْتَ الْكِسآءِ

پھر جب ہم سب کے سب زیر کساء جمع ہو گئے تو رسولؐ خدا نے چادر کے دونوں گوشوں کو پکڑا اور اپنے داہنے ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کیا اور کہا یہ میرے اہل بیت، میرے خاص، میرے عزیز ہیں ان کا گوشت میرا گوشت ہے، ان کا خون میرا خون ہے جس نے ان کو اذیت دی اس نے مجھ کو اذیت دی اور جس نے ان کو محزون کیا اس نے مجھے کو محزون کیا، میری اس سے جنگ ہے جس نے ان سے جنگ کی اور اس سے صلح ہے جسنے ان سے صلح کی اور ان کا دشمن میرا دشمن ہے، ان کا دوست میرا دوست ہے وہ یہ مجھ سے ہے اور میں ان سے ہوں خدایا تو قرار دے اپنی صلوات و برکت اور رحمت و مغفرت اور رضامندی کو میرے اوپر اور ان پر اور ان سے گندگی کو دور رکھ اور ان کو ایسا پاکیزہ رکھ جو حق پاکیزگی ہے۔ پس خدا نے فرمایا اے میرے ملائکہ اے میرے آسمان کے رہنے والو میں نے بلند شدہ آسمان کو نہیں پیدا کیا اور نہ پھیلی ہوئی زمین کو اور نہ روشن چاند کو اور نہ درخشاں سورج کو اور نہ چلنے والے آسمان کو اور نہ بہنے والے دریا کو اور نہ چلنے والی کشتی کو مگر یہ کہ ان پانچ افراد کی محبت میں جو زیر کساء ہیں، جبرئیل امین نے کہا اے پروردگار یہ کون زیر کساء ہے فرمایا خداوند عزوجل نے یہ نبوت کے اہل بیتؑ اور معدن رسالت ہیں یہ فاطمہ، ان کے پدر بزرگوار، ان کے شوہر اور ان کے بچے ہیں۔

پس جبرئیل نے کہا اے میرے پرودگار کیا تو مجھے بھی اجازت دیتا ہے کہ میں زمین پر جاؤں اور ان پانچ افراد کے ساتھ چھٹا ہو جاؤں۔ خدا نے فرمایا ہاں تمہیں اجازت ہے۔ پس جبرئیل امین زمین پر آئے اور کہا سلام تم پر اے رسولؐ خدا بزرگ و برتر خدا تم کو سلام پہنچاتا ہے اور محبت و اکرام سے تمہیں مخصوص کرتا ہے اور فرماتا ہے قسم ہے میری عزت اور میرے جلال کی میں نے بلند آسمان کو نہیں پیدا کیا اور نہ پھیلی ہوئی زمین کو اور نہ روشن چاند کو اور نہ درخشاں سورج کو اور نہ چلنے والے آسمان اور نہ جاری دریا کو اور نہ رواں دواں کشتی کو مگر تمہاری وجہ سے اور تمہاری محبت کی وجہ سے اور اس نے مجھ کو اجازت دی ہے کہ میں آپ کے ساتھ زیر کساء آجاؤں تو اے رسول خدا کیا مجھے اجازت ہے۔ فرمایا رسولؐ خدا نے تم پر بھی سلام اے وحی خدا کے امین ہاں تم کو بھی اجازت ہے پس جبرئیل بھی ہمارے ساتھ زیر کساء آ گئے۔

فَقَالَ لِأَبِی اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْحیٰ اِلَیْکُمْ یَقُولُ اِنَّمَا یُرِیدُاللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیراً

فَقَالَ عَلِیٌّ لِأَبِی یَارَسُولَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِی مَالِجُلُوسِنَاهٰذَا تَحْتَ الْکِسَآءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَاللّٰهِ فَقَالَ النَّبِیُّ وَالَّذِی بَعَثَنِی بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَ اصْطَفَانِی بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّامَا ذُکِرَخَبَرُنَاهٰذَافِی مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ اَهْلِ الْأَرْضِ وَ فِیهِ جَمْعٌ مِنْ شِیعَتِنَاوَ مُحِبِّینَااِلَّا وَ نَزَلَتْ عَلَیْهِمُ الرَّحْمَةُ وَ حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلاَئِکَةُ وَ اسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلَی اَنْ یَتَفَرَّقُوا فَقَالَ عَلِیٌّ اِذاً وَاللّٰهِ فُزْنَا وَفَازَشِیعَتُنَا وَرَبِّ الْکَعْبَةِ فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِیًا یَاعَلِیُّ وَ الَّذِی بَعَثَنِی بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَاصْطَفَانِی بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا مَاذُکِرَ خَبَرُنَا هٰذَافِی مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ اَهْلِ الْأَرْضِ وَ فِیهِ جَمْعٌ مِنْ شِیعَتِنَا وَ مُحِبِّینَاوَ فِیهِمْ مَهْمُومٌ اِلَّا وَفَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهُ وَلاَ مَغْمُومٌ اِلَّا وَکَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهُ وَلاَ طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا وَ قَضَی اللّٰهُ حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِیٌّ اِذً وَاللّٰهِ فُزْنَا وَ سُعِدْ نَاوَکَذٰلِکَ شِیعَتُنَا فَازُوا وسُعِدُوافِی الدُّنْیَا وَالْأَ خِرَةِ وَ رَبِّ الْکَعْبَةِ

اورانہوں نے میرے والد ماجد سے کہا خدا نے آپ کے پاس وحی بھیجی ہے وہ فرماتا ہے بیشک خدا کا ارادہ ہو چکا ہے کہ اے اہل بیتؑ تم سے گندگی کو دور رکھے اور تم کو ویسا پاک و پاکیزہ رکھے جو پاکیزگی کا حق ہے۔علیؑ نے میرے والد سے کہا اے رسولؐ خدا ہم کو بتائیں کہ زیر کساء ہمارے بیٹھنے کا فضل وشرف کیا ہے خدا کے نزدیک رسولؐ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا نبی بنا کر اور مجھ کو رسالت کیلئے منتخب کیا۔ہماری اس خبر کو زمین کی مجلسوں میں سے کسی مجلس میں ذکر نہیں کیا جائیگا -جہاں میرے شیعوں اور محبوں کی جماعت ہو مگر یہ کہ ان پر رحمت نازل ہو گی اور ملائکہ انکے اطراف ہوں گے اور ان کے لئے استغفار کریں گے یہاں تک کہ متفرق ہو جائیں -تب حضرت علیؑ نے کہا۔بخدا ہم کامیاب ہو گئے اور رب کعبہ کی قسم ہمارے شیعہ کامیاب ہو گئے ۔دوبارہ رسولؐ نے فرمایا اے علی قسم ہے اس کی جس نے نبی برحق بنا کر مبعوث کیا اور رسالت کیلئے منتخب کیا۔زمین کی محفلوں میں سے کسی محفل میں ہماری اس بات کا تذکرہ نہیں کیا جائیگا درآن حالیکہ اس میں ہمارے شیعہ اور محبّ بھی ہوں مگر یہ کہ اس میں کوئی صاحب غم ہو گا تو اس کا غم خدا دور کرے گا اور کوئی محزون ہو گا تو خدا اس کے حزن کو دور کر دے گا اور اگر کوئی طالب حاجت ہو گا تو خدا اس کی حاجت پورا کر دے گا تو علیؑ نے کہا کہ بخدا ہم کامیاب وسعید ہو گئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ کامیاب اور سعادت مند ہو گئے دنیا اور آخرت میں پروردگار کعبہ کی قسم۔

حدیث کساء کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاَنْتَ
الْمَحْمُودُ، وَبِحَقِّ عَلِیٍّ وَاَنْتَ الْاَعْلیٰ
وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ وَاَنْتَ فَاطِرُالسَّمٰوٰاتِ
وَالْاَرْضِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَاَنْتَ الْمُحْسِنِ
وَبِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَنْتَ قَدِیمُ الْاِحْسَانِ
وَبِحَقِّ اَئِمَّةِ التِّسْعَةِ الْمَعْصُومِینَ مِنْ
ذُرِّیَّةِ الْحُسَینِ عَلَیهِمُ السَّلَامُ، فَاسْتَجِبْ
دُعَائَنَا وَاقْضِ حَاجَاتَنَا
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ.

دعائے توسل

دعائے توسل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ

مُحَمَّدٍصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ يَآاَبَاالْقَاسِمِ

يٰارَسُولَ اللّٰهِ يَآاِمَامَ الرَّحْمَةِ يٰاسَيِّدَنٰاوَ مَوْلٰينٰا

اِنّٰاتَوَجَّهْنٰا وَ اسْتَشْفَعْنٰا وَتَوَ سَّلْنٰا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

وَ قَدَّمْنٰاكَ بَيْنَ يَدَیْ حٰاجٰاتِنٰا

يَاوَجِيْهاًعِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنٰا عِنْدَاللّٰهِ

يٰااَبَاالْحَسَنِ يٰااَمِيرَالْمُؤْمِنِينَ يٰاعَلِیَّ بْنَ اَبِيطٰالِبٍ

يٰا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يٰاسَيِّدَنٰا وَ مَوْلٰينٰا

اِنّٰاتَوَجَّهْنٰا وَ اسْتَشْفَعْنٰاوَتَوَسَّلْنٰا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

وَ قَدَّمْنٰاكَ بَيْنَ يَدَیْ حٰاجٰاتِنٰا

يَاوَجِيْهاًعِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنٰا عِنْدَاللّٰهِ

يٰافٰاطِمَةَ الزَّهْرآءِيٰابِنْتَ مُحَمَّدٍ

يٰاقُرَّةَعَيْنِ الرَّسُولِ يٰا سَيِّدَتَنٰاوَ مَوْلٰا تَنٰا

اِنّٰا تَوَجَّهْنٰاوَ اسْتَشْفَعْنٰا وَ تَوَسَّلْنٰا بِكِ اِلَى اللّٰهِ

وَ قَدَّ مْنٰاكِ بَيْنَ يَدَیْ حٰاجٰاتِنٰا

يٰاوَجِيهَةً عِنْدَاللّٰهِ اِشفَعِی لَنٰا عِنْدَاللّٰهِ

خدایا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوں۔ تیرے نبی رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے واسطے سے۔ اے ابوالقاسم اے رسولؐ خدا اے امام رحمت۔

اے میر سردار، اے میر مولا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ سے شفاعت چاہتے ہیں اور ہم نے آپ کو وسیلہ بنا کر اپنی تمام حاجتوں کو آپ کے سامنے خدا کی بارگاہ میں پیش کیا ہے لہٰذا اے بارگاہِ الٰہی کے صاحب عزت آپ ہماری شفاعت فرما دیجے۔

اے ابوالحسن اے امیر المومنین اے علیؑ بن ابی طالبؑ مخلوقات پر اللہ کی حجت۔

اے میرے سردار اے میرے مولا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں۔ آپ سے طالب شفاعت ہیں۔ آپ کو خدا کی بارگاہ میں وسیلہ بنایا ہے اور اپنی حاجتوں کے لئے آگے بڑھایا ہے لہٰذا اے بارہ گاِ خدا میں صاحب عزت آپ ہماری شفاعت کر دیجئے

اے فاطمہ زہراؑ اے بنتِ محمدؐ اے رسول کی آنکھوں کی ٹھنڈک۔

اے ہماری مالکہ اور ہماری شہزادی ہم آپ کے ذریعہ خدا کی طرف متوجہ ہیں اور آپ سے طالبِ شفاعت ہیں اور آپ کو وسیلہ قرار دے کر اپنی حاجتوں کیلئے آگے بڑھا دیا ہے لہٰذا اے نگاہِ پروردگار کی راحت وعزت آپ اللہ کے پاس ہماری شفاعت کر دیجئے۔

يٰااَبَامُحَمَّدٍيٰاحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَاالْمُجْتَبٰى
يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يٰاسَيِّدَنٰاوَمَوْلٰينٰا
اِنّٰا تَوَجَّهْنٰا وَ اسْتَشْفَعْنٰا وَتَوَسَّلْنٰا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّمْنٰاكَ بَيْنَ يَدَى حٰاجٰاتِنٰا
يَاوَجِيْهاًعِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنٰا عِنْدَاللّٰهِ
يٰااَبٰاعَبْدِاللّٰهِ يٰاحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيدُ
يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يٰا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يٰاسَيِّدَنٰا وَمَوْلٰينٰا
اِنّٰاتَوَجَّهْنٰاوَ اسْتَشْفَعْنٰاوَ تَوَ سَّلْنٰابِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّ مْنٰاكَ بَيْنَ يَدَىْ حٰاجٰاتِنٰا
يَاوَجِيْهاًعِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنٰا عِنْدَاللّٰهِ
يٰااَبَاالْحَسَنِ يٰاعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يٰازَيْنَ الْعٰابِدِيْنَ
يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يٰاحُجَّةَاللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يٰاسَيِّدَ نٰا
وَ مَوْلٰينٰااِنّٰاتَوَجَّهْنٰا وَ اسْتَشْفَعْنٰاوَ تَوَ سَّلْنٰابِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّ مْنٰاكَ بَيْنَ يَدَىْ حٰاجٰاتِنٰا
يَاوَجِيْهاًعِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنٰا عِنْدَاللّٰهِ
يٰااَبٰاجَعْفَرٍيٰامُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَاالْبٰاقِرُ
يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يٰاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يٰاسَيِّدَنٰاوَ مَوْلٰينٰا
اِنّٰاتَوَجَّهْنٰا وَ اسْتَشْفَعْنٰاوَتَوَسَّلْنٰا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّ مْنٰاكَ بَيْنَ يَدَىْ حٰاجٰاتِنٰا يَاوَجِيْهاًعِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنٰا عِنْدَاللّٰهِ

اے ابو محمدؑ اے حسن بن علیؑ اے منتخب روزگار اے فرزند رسولؐ خدا اے مخلوقات پر حجت پروردگا۔اے میرے سردار اے میرے مولا ہم نے آپ کے ذریعہ خدا کی طرف رخ کیا ہے ۔آپ سے طالب شفاعت ہیں آپ کو وسیلہ قرار دیا ہے لہٰذا اے بارگاہ احدیت کے صاحب عزت ہماری سفارش کر دیجئے۔

اے ابو عبداللہ اے حسینؑ بن علیؑ ،اے شہید اے رسولؐ خدا کے فرزند،اے اللہ کی مخلوقات پر اسکی حجت ۔اے میرے سردار اے میرے مولا ہم اللہ کی طرف متوجہ ہیں ۔آپ سے طالب شفاعت ہیں اور آپ کو وسیلہ بنا کر اپنی حاجتوں کیلئے آگے بڑھا دیا ہے ۔لہٰذا اے بارگاہِ الٰہی کے آبرومند آپ ہماری سفارش کر دیجئے

اے ابوالحسنؑ اے علیؑ بن الحسینؑ اے زین العابدینؑ اے رسولؐ خدا کے فرزند اے اللہ کی مخلوقات پر اللہ کی حجت ۔اے میرے سردار اے میرے مولا ہم آپ کے ذریعہ خدا کی طرف متوجہ ہیں ۔آپ سے طالب شفاعت ہیں اور آپ کو وسیلہ قرار دیا ہے اور اپنی حاجتوں کو پیش کر دیا ہے لہٰذا اے بارگاہِ الٰہی کے آبرومند آپ ہماری سفارش کر دیجئے

اے ابو جعفر محمد بن علیؑ ،اے باقر ،اے فرزند رسولؐ اللہ اے اللہ کی مخلوق پر اس کی حجت اے میرے سردار ،میرے مولا ہم آپ کے ذریعہ اللہ کی طرف متوجہ ہیں ۔آپ سے طالب شفاعت ہیں اور آپ کو وسیلہ قرار دیتے ہیں اور اپنی حاجتوں پر مقدم کرتے ہیں لہٰذا اے بارگاہِ الٰہی کے صاحب وجاہت ۔آپ اس کی بارگاہ میں ہماری سفارش کر دیجئے

يٰااَبَاعَبْدِ اللّٰهِ يٰاجَعْفَرَبْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَاالصّادِقُ
يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يٰاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يٰاسَيِّدَناوَ مَوْلٰينٰا
اِنّٰاتَوَجَّهْنٰا وَ اسْتَشْفَعْنٰاوَ تَوَ سَّلْنٰابِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّمْنٰاكَ بَيْنَ يَدَىْ حٰاجٰاتِنٰا
يٰاوَجِيْهاًعِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنٰا عِنْدَاللّٰهِ
يٰااَبَاالْحَسَنِ يٰامُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكٰاظِمُ
يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يٰاحُجَّةَاللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يٰاسَيِّدَنٰاوَ مَوْلٰينٰا
اِنّٰاتَوَجَّهْنٰا وَ اسْتَشْفَعْنٰا وَ تَوَ سَّلْنٰا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّ مْنٰاكَ بَيْنَ يَدَى حٰاجٰا تِنٰا
يٰاوَجِيْهاًعِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنٰا عِنْدَاللّٰهِ
يٰااَبَاالْحَسَنِ يٰاعَلِيَّ بْنَ مُوسٰى اَيُّهَا الرِّضٰا
يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يٰاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يٰاسَيِّدَنٰاوَمَوْلٰينٰا
اِنّٰاتَوَجَّهْنٰاوَاسْتَشْفَعْنٰاوَ تَوَسَّلْنٰا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّمْنٰاكَ بَيْنَ يَدَىْ حٰاجٰاتِنٰا
يٰاوَجِيْهاًعِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنٰا عِنْدَاللّٰهِ
يٰااَبٰاجَعْفَرٍ يٰامُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُهَاالتَّقِيُّ الْجَوٰاد
يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يٰاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يٰا سَيِّدَنٰاوَ مَوْلٰينٰا
اِنّٰاتَوَجَّهْنٰا وَ اسْتَشْفَعْنٰا وَ تَوَسَّلْنٰا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّ مْنٰاكَ بَيْنَ يَدَىْ حٰاجٰاتِنٰا   يٰاوَجِيْهاًعِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنٰا عِنْدَاللّٰهِ

اے ابوعبداللہ اے جعفر بن محمدؑ اے صادقؑ اے فرزند رسول اللہ۔ اے اللہ کی مخلوق پر اس کی حجت۔ اے میرے سردار۔ اے میرے مولا ہم نے آپ کے ذریعہ اللہ کی طرف رخ کیا ہے آپ کو شفیع اور وسیلہ قرار دیا ہے اور اپنی حاجتوں کے لئے آگے بڑھایا۔لہٰذا اے بارگاہِ الٰہی کے صاحب آبرو آپ ہماری سفارش کر دیجئے

اے ابوالحسنؑ اے موسیٰ بن جعفرؑ اے کاظمؑ اے فرزند رسول اللہ اے اللہ کی مخلوق پر اس کی حجت اے میرے سردار اے میرے مولا ہم نے آپ کے ذریعہ اللہ کی طرف رخ کیا ہے۔ آپ و شفیع اور وسیلہ بنایا اور اپنی حاجتوں پر مقدم رکھا ہے اور آپ اس کی بارگاہ کے آبرومند ہیں لہٰذا ہماری سفارش کر دیجئے

اے ابوالحسنؑ اے علیؑ بن موسیٰ اے رضاء اے فرزند رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے میرے سردار اے میرے مولا ہم آپ کے ذریعہ خدا کی طرف متوجہ ہیں۔ آپ سے طالب شفاعت ہیں آپ کو وسیلہ بنایا ہے آپ کو اپنی حاجتوں کے لئے مقدم کیا ہے ۔آپ اس کی بارگاہ کے آبرومند ہیں لہٰذا ہماری سفارش کر دیجئے

اے ابوجعفرؑ اے محمدؑ بن علیؑ اے تقی جوادؑ اے فرزند رسولؐ اللہ اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہماری سردار اے ہمارے مولا ہم آپ کے ذریعہ مالک کی طرف متوجہ ہیں۔ آپ کو شفیع اور وسیلہ بنا کر اپنی حاجتوں پر مقدم کیا ہے۔لہٰذا آپ صاحبِ عزت ہونے کی بنا پر ہماری سفارش کریں

يٰااَبَاالْحَسَنِ يٰاعَلِىَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُهَاالهٰادِى النَّقِىُّ
يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يٰاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلىٰ خَلْقِهِ يٰاسَيِّدَنٰاوَمَوْلٰينٰا
اِنّٰاتَوَجَّهْنٰاوَاسْتَشْفَعْنٰا وَ تَوَسَّلْنٰابِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّمْنٰاكَ بَيْنَ يَدَىْ حاجٰاتِنٰا
يٰاوَجِيْهاًعِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنٰا عِنْدَاللّٰهِ
يٰااَبٰامُحَمَّدٍ يٰاحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَاالزَّكِىُّ الْعَسْكرِىُّ
يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يٰاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يٰاسَيِّدَ نٰا وَ مَوْلٰينٰا
اِنّٰاتَوَجَّهْنٰا وَ اسْتَشْفَعْنٰا وَ تَوَسَّلْنٰا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّ مْنٰاكَ بَيْنَ يَدَىْ حٰاجٰا تِنٰا
يٰاوَجِيْهاًعِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنٰا عِنْدَاللّٰهِ
يٰاوَصِىَّ الْحَسَنِ وَ الْخَلَفُ الْحُجَّةِ اَيُّهَاالْقٰاۤئِمُ الْمُنْتَظَرُالْمَهْدِىُّ
يَابْنَ رسُولِ اللّٰهِ يٰا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يٰا سَيِّدَ نٰا وَمَولٰينٰا
اِنّٰاتَوَ جَّهْنٰا وَ اسْتَشْفَعْنٰا وَ تَوَسَّلْنٰابِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّ مْنٰاكَ بَيْنَ يَدَىْ حٰاجٰاتِنٰا
يٰاوَجِيْهاًعِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنٰا عِنْدَاللّٰهِ

اے ابوالحسنؑ اے علیؑ بن محمدؑ اے ہادی نقیؑ اے فرزند رسولؐ اللہ اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے میرے سردار اور ہمارے مولا ہم آپ کے ذریعہ مالک کی طرف متوجہ ہیں۔ آپ سے طالبِ شفاعت ہیں۔آپ کو وسیلہ بنا کر اپنی حاجتوں پر مقدم کیا ہے۔آپ صاحبِ عزت ہیں لہٰذا آپ ہماری سفارش کر دیجئے

اے ابومحمدؑ اے حسن بن علیؑ اے زکی عسکریؑ

اے فرزند رسولؐ اللہ اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار اے ہمارے مولا ہم آپ کے ذریعہ اللہ کی طرف متوجہ ہیں آپ سے طالب شفاعت ہیں۔آپ کو وسیلہ بنا کر اپنی حاجتوں پر مقدم کیا ہے لہٰذا آپ آبرومند ہونے کی بناپر ہماری سفارش کر دیں

اے حسنؑ کے وصی اے جانشین حجت اے امام قائم منتظر مہدیؑ

اے فرزند رسولؐ اللہ اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے مولا ہم آپ کے ذریعہ اللہ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ سے طالبِ شفاعت ہیں اور آپ کو وسیلہ بنا کر اپنی حاجتوں پر مقدم کیا ہے۔آپ اس کی بارگاہ کے صاحب عزت ہیں لہٰذا ہماری شفاعت کر دیجئے۔

اس کے بعد اپنی حاجب طلب کرے انشاءاللہ پوری ہوگی اور دوسری روایت میں ہے کہ اس کے بعد پڑھے۔

یٰاسٰادَتي وَمَوَالِیَّ اِنِیّ تَوَجَّھْتُ بِکُمْ اَئِمَّتِی وَعُدَّ تِیْ
لِیَوْ مِ فَقْرِی وَ حٰاجَتِی اِلیَ اللّٰهِ
وَ تَوَسَّلْتُ بِکُمْ اِلَی اللّٰهِ
وَ اسْتَشْفَعْتُ بِکُمْ اِلَی اللّٰهِ فَاشْفَعُوالِي عِنْدَاللّٰهِ
وَاسْتَنْقِذُونِي مِنْ ذُنُوبِي عِنْدَاللّٰهِ
فَاِنَّکُمْ وَسِیلَتِی اِلیَ اللّٰهِ
وَبِحُبِّکُمْ وَبِقُرْبِکُمْ اَرْجُونَجٰاةً مِنَ اللّٰهِ
فَکُونُوا عِنْدَ اللّٰهِ رَجٰآئِي یٰا سٰادَتِي
یٰااَوْلِیآءَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰه عَلَیْھِمْ اَجْمَعِینَ
وَلَعَنَ اللّٰه اَعْدٰآءَ اللّٰهِ ظٰالِمِیھِمْ مِنَ اْلاَ وَّلِینَ وَ اْلاٰ خِرِینَ
اٰمِینَ رَبَّ الْعٰلَمِینَ۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی اور دوسری روایت میں ہے کہ اس کے بعد پڑھے۔

اے میرے سردار واور میرے مولا میں خلوص کے ساتھ آپ کی طرف متوجہ ہوں میرے امام ،میرے ذخیرہ ہیں میں نے فقر وحاجت کے دن کیلئے اللہ کی طرف اور آپ سے توسل کیا ہے اللہ کی طرف اور آپ سے شفاعت چاہی ہے تو اللہ کی طرف ہماری شفاعت کیجئے اللہ کے نزدیک اور مجھ کو بچا لیجئے میرے گناہوں سے اللہ کے نزدیک کیونکہ آپ میرے وسیلہ ہیں اللہ کے پاس اور آپ کی محبت اور تقرب کے واسطہ سے میں اللہ سے نجات کی امید کرتا ہوں تو آپ اللہ کے نزدیک میری امید ہو جایئے اے میرے سردار واے اولیاء اللہ، اللہ کا درود ہو آپ سب پر اور اللہ کی لعنت ہو آپ کے دشمنوں پر ظالموں پر اولین وآخرین میں سے اے عالمین کے رب اس دعا کو قبول فرمالے۔

دعائے کمیل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ

وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ

وَبِقُوَّتِکَ الَّتِیْ قَھَرْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ

وَخَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ

وَ ذَلَّ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ

وَبِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ

وَبِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَایَقُوْمُ لَھَا شَیْءٌ

وَبِعَظَمَتِکَ الَّتِیْ مَلَأَتْ کُلَّ شَیْءٍ

وَبِسُلْطَانِکَ الَّذِیْ عَلَاکُلَّ شَیْءٍ

وَبِوَجْھِکَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَآءِ کُلِّ شَیْءٍ

وَبِاَسْمَآئِکَ الَّتِیْ مَلَئَتْ اَرْکَانَ کُلِّ شَیْءٍ

وَبِعِلْمِکَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ

وَ بِنُوْرِوَجْھِکَ الَّذِیْ اَضَآءَ لَهٗ کُلُّ شَیْءٍ

یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ

اے اللہ ! میں تجھ سے التجا کرتا ہوں

تجھے تیری اس رحمت کا واسطہ جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے

تیری اس قوت کا واسطہ جس سے تجھے ہر چیز پر قاہری حاصل ہے

جس کے سامنے ہر چیز سر جھکائے ہوئے ہے

اور جس کے آگے ہر چیز حقیر و محکوم ہے

تیری اس حاکمانہ عظمت کا واسطہ جس سے تو ہر شئے پر غالب ہے

تیری اس عزت کا واسطہ جس کے مقابل کوئی چیز ٹھہر نہیں سکتی

تیری اس عظمت کا واسطہ جس کے جلووں سے ہر چیز بھری ہے

تیری اس سلطنت کا واسطہ جس سے ہر چیز پر بالادستی حاصل ہے

تیرے اس جلوۂ ذات کا واسطہ جو ہر شئے کی فنا کے بعد بھی باقی رہے گا

تیرے اُن اسمائے حُسنٰی کا واسطہ جو ہر شئے کے جز و جز و میں کارفرما ہیں

تیرے اُس علم کا واسطہ جو ہر چیز پر محیط ہے

تیرے جلوۂ ذات کے اُس نور کا واسطہ جس سے ہر چیز روشن ہے

اے نورِ حقیقی ! اے پاک و پاکیزہ !

يَآاَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَ يَا آخِرَ الْآخِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ

وَكُلَّ خَطِيْٓئَةٍ اَخْطَاْتُهَا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ

وَاَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ اَنْ تُدْنِيَنِيْ مِنْ قُرْبِكَ

وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِيْ ذِكْرَكَ

اے سب پہلوں سے پہلے اے سب آخروں سے آخر

اے اللہ میرے وہ سب گناہ معاف کردے

جو برائیوں سے محفوظ رکھنے والی پناہ گاہوں کو مسمار کردیتے ہیں

اے اللہ میرے وہ سب گناہ معاف کردے

جو عذاب نازل ہونے کی وجہ بنتے ہیں

اے اللہ میرے وہ سب گناہ معاف کردے

جو نعمتوں ل کو بدل کر انہیں آفت بنا دیتے ہیں

اے اللہ میرے وہ سب گناہ معاف کردے

جن کی وجہ سے رحمت کی امید ختم ہوجاتی ہے

اے اللہ میرے وہ سب گناہ معاف کردے جو مصیبتیں نازل کراتے ہیں

اے اللہ میرے وہ سب گناہ معاف کردے جو میں نے جان بوجھ کر کئے

اوران ساری خطاؤں سے درگزر کر جو میں نے بھولے سے کیں

اے اللہ! میں تجھے یاد کر کے تیرے قریب آنا چاہتا ہوں

اوراس ذریعے سے میں تیرے حضور میں شفاعت کا امیدوار ہوں

اور تیرے جود و کرم کا واسطہ دے کر تجھی سے التجا کرتا ہوں

کہ مجھے اپنا قرب عطا کر مجھے ادائے شکر کی توفیق دے

اوراپنی یاد میرے دل میں راسخ کردے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ سُوَّالَ

خَاضِعٍ مُّتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُّتَضَرِّعٍ

اَنۡ تُسَامِحَنِیۡ وَتَرۡحَمَنِیۡ وَتَجۡعَلَنِیۡ

بِقِسۡمِكَ رَاضِیًا قَانِعاً

وَفِیۡ جَمِیۡعِ الۡاَ حۡوَالِ مُتَوَاضِعًا

اَللّٰھُمَّ

وَاَسۡئَلُكَ سُوَّالَ مَنِ اشۡتَدَّتۡ فَاقَتُهٗ

وَاَنۡزَلَ بِكَ عِنۡدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ

وَعَظُمَ فِیۡمَا عِنۡدَكَ رَغۡبَتُهٗ

اَللّٰھُمَّ

عَظُمَ سُلۡطَانُكَ

وَ عَلَامَكَانُكَ وَخَفِیَ مَكۡرُكَ

وَ ظَهَرَامۡرُكَ وَغَلَبَ قَهۡرُكَ

وَجَرَتۡ قُدۡرَتُكَ

وَلَایُمۡكِنُ الۡفِرَارُ مِنۡ حُكُوۡمَتِكَ

اے اللہ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اس شخص کی مانند

جو تیرے حضور گڑگڑانے والا عاجزی کرنے والا

خضوع وخشوع کرنے والا اور گریہ وزاری کرنے والا ہو

کہ تو میری بھول چوک معاف کر

مجھ پر رحم فرما

اور جو حصہ تو نے میرے لے مقرر فرمایا ہے

مجھے اس پر راضی، قانع،

اور مجھے ہر حال میں مطمئن رکھ

اے اللہ! میں تیرے حضور سوال کرتا ہوں

اس شخص کی مانند

جس پر شدت ہو فاقوں کی،

جو مصائب وشدائے سے تنگ تیرے حضور حاجات پیش کرتا ہو

جو تیر لطف وکرم کا زیادہ سے زیادہ خواہش مند ہو

اے اللہ ! تیری سلطنت عظیم ،

تیرا رتبہ بہت ارفع واعلیٰ، تیری تدبیر مخفی،

تیرا حکم صاف ظاہر،

تیرا قہر غالب، تیری قدرت جاری وساری

اور تیری حکومت سے فرار ناممکن ہے

اَللّٰهُمَّ

لَآ اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِراً

وَلَا لِقَبَآئِحِيْ سَاتِراً

وَلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِيَ الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا

غَيْرَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِيْ

وَ سَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ

وَمَنِّكَ عَلَيَّ

اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ

كَمْ مِّنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهٗ

وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ

وَكَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَّقَيْتَهٗ

وَكَمْ مِّنْ مَّكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ

وَكَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِيْلٍ لَّسْتُ اَهلاً لَّهٗ نَشَرْتَهٗ

اے اللہ ! میرے گناہ بخشنے والا

میرے عیب کی پردہ پوشی کرنے والا

اور میرے کسی بُرے عمل کو اچھے عمل سے بدلنے والا

تیرے سوا کوئی نہیں

تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، میں تیری پاکی کا ماننے والا

اور میں تیری حمد وثنا کرتا ہوں

میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا

اور اپنی نادانی کے باعث بڑی جرأت کی

اور یہ سوچ کر مطمئن ہوگیا کہ مجھ پر تیری نگاہِ کرم بہت پہلے تھی

اور مجھ پر تیرے احسانات قدیم ہیں

اے اللہ ! اے میرے مالک !

تو نے میری کتنی ہی برائیوں کی پردہ پوشی کی

تو نے مجھ پر سے کتنی ہی سخت بلاؤں کو ٹال دیا

تو نے مجھے کتنی ہی لغزشوں کی رسوائی سے بچالیا

تو نے مجھ سے بے شمار ناگوار آفات کو دور کیا

اور کتنی ہی ایسی خوبیاں جن کا میں اہل بھی نہ تھا

لوگوں میں مشہور کردیں

اَللّٰهُمَّ

عَظُمَ بَلَآئِیْ

وَاَفْرَطَ بِیْ سُوْٓءُ حَالِیْ

وَقَصُرَتْ بِیْ اَعْمَالِیْ

وَقَعَدَتْ بِیْ اَغْلَالِیْ

وَحَبَسَنِیْ عَنْ نَّفْعِیْ بُعْدُ اَمَلِیْ

وَخَدَعَتْنِیَ الدُّنْیَا بِغُرُوْرِهَا

وَنَفْسِیْ بِجِنَایَتِهَا

وَ مِطَالِی یَاسَیِّدِیْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ

اَنْ لَّا یَحْجُبَ عَنْكَ دُعَآئِیْ

سُوْٓءُ عَمَلِیْ وَ فِعَالِیْ

وَلَا تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَااطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ

وَلَاتُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَاعَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ

مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِیْ وَاِسَآئَتِیْ

وَدَوَامِ تَفْرِیطِیْ وَ جَهَالَتِیْ

وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ وَ غَفْلَتِیْ

اے اللہ ! میری آزمائش بہت عظیم ہے

میری بدحالی حد سے بڑھ گئی ہے

میرے اعمال نے مجھے عاجز کر دیا ہے

اپنے گناہوں کی وجہ سے میرے ہاتھ گردن سے بندھ گئے ہیں

میری امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے محروم کر رکھا ہے

دنیا نے اپنی جھوٹی چمک دمک سے مجھے دھوکہ دیا ہے

اور میرے نفس نے اپنے گناہوں اور ٹال مٹول کے باعث فریب دیا ہے

اے میرے آقا ! تجھے تیری عزت کا واسطہ، تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ

میری بداعمالیاں اور غلط کاریاں

میری دُعا کے قبول ہونے میں رکاوٹ نہ بنیں

میرے جن بھیدوں سے تو واقف ہے تو ان کی وجہ سے مجھے رسوا نہ کرنا

اور خلوتوں میں انجام دیے گئے ان اعمال پر سزا دینے میں جلدی نہ کرنا جو

میرے بُرے افعال، گستاخی

میری دائمی کوتاہی، جہالت

میری کثرتِ خواہشِ نفس اور غفلت ہیں

وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِیْ

فِیْ كُلِّ الْاَحْوَالِ رَءُوْفًا

وَعَلَیَّ فِی جَمِیعِ الْاُمُورِ عَطُوفاً

اِلٰهِیْ وَ رَبِّیْ مَنْ لِّیْ غَیْرُكَ اَسْئَلُهٗ

كَشْفَ ضُرِّیْ وَالنَّظَرَفِیْ اَمْرِیْ

اِلٰهِیْ وَ مَوْلَایَ

اَجْرَیتَ عَلَیَّ حُكْمًا اِتَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی نَفْسِیْ

وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِیْهِ مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ

فَغَرَّنِیْ بِمَآاَهْوٰی

وَاَسْعَدَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ الْقَضَآءُ

فَتَجَاوَزْتُ بِمَاجَرٰی

عَلَیَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ

وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ

وَلَا حُجَّةَ لِیْ

فِیْمَاجَرٰی عَلَیَّ فِیْهِ قَضَآؤُكَ

وَاَلْزَمَنِیْ حُكْمُكَ وَبَلَآ ئُكَ

اے اللہ اپنی عزت کے طفیل مجھ پر

ہر حال میں مہربان رہ

اور میرے تمام معاملات میں اپنا لطف وکرم فرما

اے میرے معبود رب ! تیرے سوا میرا کون ہے

جس سے سوال کروں

اپنی مصیبت کو دفع کرنے کا

اور اپنے کاموں میں نظر کرم کرنے کا

اے میرے معبود مولا !

تو نے میرے لئے جو حکم صادر فرمایا

اس پر عمل کرنے میں ہوائے نفس کے تابع رہا

اور میرے دشمن نے مجھے جو سنہری خواب دکھائے

میں ان سے اپنا بچاؤ نہ کر سکا

بالآخر اس نے مجھے میری خواہشات کا سہارا لے کر دھوکا دیا

اور اس میں میری تقدیر نے بھی اس کی مدد کی

اس طرح میں نے تیری مقرر کردہ بعض حدود سے تجاوز کیا

اور تیری بعض احکامات کی نافرمانی کی

تمام حالات میں تیری تعریف مجھ پر واجب ہے

وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَااِلٰهِىْ بَعْدَتَقْصِيْرِىْ

وَاِسْرَافِىْ عَلٰى نَفْسِىْ

مُعْتَذِراً نَادِماً

مُنْكَسِراً مُسْتَقِيْلاً

مُسْتَغْفِراً مُنِيْباً مُقِرًّا

مُذْعِنًا مُعْتَرِفاً

لَاۤ اَجِدُ مَفَرًّا مِّمَّا كَانَ مِنِّىْ

وَلَا مَفْزَعاً اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِىۤ اَمْرِىْ

غَيْرَقَبُوْلِكَ عُذْرِىْ

وَ اِدْخَالِكَ اِيَّاىَ فِىْ سَعَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِكَ

اَللّٰهُمَّ

فَاقْبَلْ عُذْرِىْ

وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّىْ

وَ فُكَّنِىْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِىْ

يَارَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِىْ

میرے لئے تو نے جو فیصلہ کیا

اور تیرا جو حکم اور آزمائش میرے لئے لازمی ہو گئی

اس پر مجھے کسی احتجاج کا حق حاصل نہیں

اے میرے معبود! تیری بارگاہ میں حاضر ہوں

اس پر مجھے کسی احتجاج کا حق حاصل نہیں

اے میرے معبود! تیری بارگاہ میں حاضر ہوں

اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر ظلم کرنے کے بعد

عذر خواہ ہوں پشیمان ہوں

دلِ شکستہ ہوں کئے پر نادم ہوں بخشش کا طلب گار ہوں

تیری طرف متوجہ ہوں اقرار کرتا ہوں معترف ہوں

کہ جو کچھ مجھ سے سرزد ہو چکا

اس کے بعد اب میرے بچ نکلنے کیلئے نہ کوئی راہِ فرار ہے

اور نہ کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں جس کا اپنی اس پریشانی میں رُخ کرسکوں

سوائے اس کے کہ تو ہی میری عذر خواہی قبول فرما لے

اور مجھے اپنے وسیع دامنِ رحمت میں جگہ دے دے

تو اے میرے معبود! میری معافی کی درخواست قبول کر لے

میری تکلیف کی سختی پر رحم فرما

اور میرے ہاتھ پاؤں کی اس سخت جکڑ سے مجھے رہائی بخشش

اے میرے پروردگار! رحم فرما میرے جسم کی ناتوانی پر

وَ رِقَّةَ جِلْدِیْ   وَدِقَّةَ عَظْمِیْ

یَامَنْ بَدَءَ خَلْقِیْ

وَ ذِکْرِیْ   وَتَرْبِیَتِیْ

وَ بِرِّیْ   وَتَغْذِیَتِیْ

هَبْنِیْ لِابْتِدَآءِ کَرَمِكَ

وَ سَالِفِ بِرِّكَ بِیْ

یَااِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ وَ رَبِّی

اَتُرَاكَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِكَ

بَعْدَ تَوْحِیْدِ كَ

وَبَعْدَ مَاانْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ   مِنْ مَّعْرِ فَتِكَ

وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِیْ   مِنْ ذِکْرِكَ

وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّكَ

وَ بَعْدَ صِدْقِ   اعْتِرَافِیْ

میری جلد کی فرسودگی پر اور میری ہڈیوں کی ناطاقتی پر

اے وہ ذات جس نے میری خلقت

اور قابل ذکر ہونے کی ابتداء کی میری پرورش کا سامان کیا

میرے حق میں بہتری کی

اور میرے لئے غذا کے اسباب فراہم کرنے کی ابتدا کی

پس اب بھی مجھے بخشش دے

اپنے اس کرم کے واسطے سے جو بے استحاق مجھ پر فرمایا تھا

اور مجھ پر اپنے قدیم احسان کے واسطے سے

اے میرے معبود! میرے آقا! میرے پروردگار !

کیا تو مجھے اپنی آتش جہنم کا عذاب دے گا؟

جبکہ میں تیری توحید کا اقرار کر چکا ہوں

میرا دل تیری معرفت سے سرشار ہو گیا ہے

میری زبان پر تیرا ذکر جاری ہے

میرا ضمیر تیری محبت کا حلقہ بگوش بن چکا ہے

اور تجھے اپنا پروردگار مان کر سچے دل سے

اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں

وَدُعَآئِیْ خَاضِعاً لِّرُبُوْبِیَّتِكَ
هَیْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ
اَنْ تُضَیِّعَ مَنْ رَّبَّیْتَهٗ
اَوْتُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَیْتَهٗ
اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَیْتَهٗ
اَوْتُسَلِّمَ اِلَی الْبَلَآءِ
مَنْ كَفَیْتَهٗ وَ رَحِمْتَهٗ وَلَیْتَ شِعْرِیْ
یَاسیِّدِیْ وَاِلٰهِیْ وَ مَوْلَایَ
اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهٍ
خَرَّتْ لِعَظَمَتِك سَاجِدَةً
وَعَلٰی اَلْسُنٍ نَّطَقَتْ بِتَوْحِیْدِكَ صَادِقَةً
وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً
وَعَلٰی قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِیَّتِكَ مُحَقِّقَةً
وَعَلٰی ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ
حَتّٰی صَارَتْ خَاشِعَةً
وَعَلٰی جَوَارِحَ
سَعَتْ اِلٰٓی اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً
وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً

اور تیری ربوبیت کے حضور گڑگڑا کر تجھ سے دُعا مانگتا ہوں

نہیں ایسا ممکن نہیں، کیونکہ تیرا کرم اس سے کہیں بڑھ کر ہے کہ

تو اس شخص کو بے سہارا چھوڑ دے جسے تو نے خود پالا ہو

یا اُسے اپنے سے دور کر دے جسے تو نے اپنا قرب بخشا ہو

یا اُسے اپنے ہاں سے نکال دے جسے تو نے خود پناہ دی ہو

یا اُسے بلاؤں کے حوالے کر دے جس کا تو نے خود ذمہ لیا ہو

اور جس پر رحم فرمایا ہو یہ بات میں کیسے مان لوں

اے میرے مالک ! میرے معبود ! میرے مولا !

کہ تو آتشِ جہنم کو مسلط کر دے گا

اُن چہروں پر جو تیری عظمت کے باعث

تیرے حضور میں سجدہ ریز ہو چکے ہوں

اُن زبانوں پر جو صدق دل سے تیری توحید کا اقرار کر کے

شکر گزاری کے ساتھ تیری مدح کر چکی ہوں

اُن دلوں پر جو واقعی تیرے معبود ہونے کا حق شناسانہ اعتراف کر چکے ہوں

اُن ضمیروں پر جو تیرے علم سے اس قدر بہرہ ور ہوئے کہ

تیرے ہی خوف سے جن میں خشوع پیدا ہو چکا ہے

یا اُن اعضا پر جو اطاعت کے جذبے کے ساتھ

خوش خوش بڑھتے رہے کہ یہ مقام انکے ہیں

اور گناہوں کا اقرار کر کے مغفرت طلب کرتے ہیں

مَاهٰكَذَاالظَّنُّ بِكَ وَلَآاُخْبِرْ نَابِفَضْلِكَ عَنْكَ

يَاكَرِيْمُ يَارَبِّ

وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي

عَنْ قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا

وَمَا يَجْرِىْ فِيْهَامِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا

عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَّ مَكْرُوهٌ

قَلِيْلٌ مُّكْثُهُ يَسِيْرٌ بَقَآئُهُ

قَصِيْرٌ مُّدَّتُه

فَكَيْفَ احْتِمَالِىْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ

وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا

وَهُوَبَلَآءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَيَدُوْمُ مَقَامُهٗ

وَلَايُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ

لِاَنَّهٗ لَايَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ

وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ

وَهٰذَامَالَاتَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْض

يَاسَيِّدِىْ فَكَيْفَ لِىْ

وَاَنَاعَبْدُكَ الضَّعِيفُ اَلذَّلِيْلُ

اَلْحَقِيْرُ اَلْمِسْكِيْنُ اَلْمُسْتَكِيْنُ

نہ تو تیری نسبت ایسا گمان ہی کیا جا سکتا ہے

اور نہ تیرے فضل کے بارے میں

تیری طرف سے ہمیں ایسی کوئی خبر دی گئی ہے

اے ربِ کریم !

اے پالنے والے! تو میری کمزوری سے واقف ہے

مجھ میں اس دنیا کی معمولی آزمائشوں، چھوٹی چھوٹی تکلیفوں

اوران سختیوں کی برداشت نہیں جو اہل دنیا پر گزرتی ہیں

حلانکہ یہ آزمائش، تکلیف اور سختی

بہت ہی تھوڑی دیر ے کے لئے ہوتی ہے ان کا ہونا سہل ہے

اوران کی مدت بھی تھوڑی ہے

پھر بھلا میں آخرت کی سختیوں کو کیسے جھیل سکوں گا

اوراسکی زبردست مصیبت کیونکہ برداشت ہو سکے گی

جبکہ وہاں کی مصیبت بے حد طولانی ہوگی اوراس میں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہوگا

(اور جو لوگ اس میں ایک مرتبہ پھنس جائیں گے)

ان کے عذاب میں کبھی کمی نہیں ہوگی کیونکہ اس کا سبب تیرا غضب

تیرا انتقام اور تیرا عتاب ہے اور جسے آسمان برداشت کرسکتا ہے نہ زمین

اے میرے آقا! پھر ایسی صورت میں میرا کیا حال ہوگا

جب کہ میں ایک بندہ ہوں کمزور ذلیل حقیر مسکین وعاجز

يَااِلٰهِیْ وَ رَبِّیْ وَ سَیِّدِی وَمَوْلَایَ

لِاَیِّ الْاُمُوْرِاِلَیْكَ اَشْكُوْ وَلِمَامِنْهَااَضِجُّ وَ اَبْكِیْ

لِاَلِیْمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهٖ

اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَاءِ وَ مُدَّتِهٖ

فَلَئِنْ صَیَّرْتَنِیْ لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ

وَ جَمَعْتَ بَیْنِی وَبَیْنَ اَهْلِ بَلَآئِكَ

وَ فَرَّقْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَحِبَّآئِكَ وَ اَوْلِیَآئِكَ

فَهَبْنِیْ یَااِلٰهِیْ وَ سَیِّدِی وَمَوْلَایَ وَرَبِّیْ

صَبَرْتُ عَلٰی عَذَابِكَ

فَكَیْفَ اَصْبِرُعَلٰی فِرَاقِكَ

وَهَبْنِیْ صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّنَارِكَ

فَكَیْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰی كَرَامَتِكَ

اَمْ كَیْفَ اَسْكُنُ فِی النَّارِ وَرَجَآئِیْ عَفْوُكَ

فَبِعِزَّتِكَ یَاسَیِّدیْ وَ مَوْلَایَ

اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِیْ نَاطِقاً

لَاَضِجَّنَّ اِلَیْكَ بَیْنَ اَهْلِهَا ضَجِیْجَ الْاٰ مِلِیْن

اے میرے معبود! میرے پروردگار ! میرے مالک ومیرے مولا !
میں تجھ سے کس کس بات پر نالہ وفریاد کروں اور کس کس پر آہ وبکا کروں
دردناک عذاب اور اس کی سختی پر
یا سزا کے بڑھتے ہوئے سلسلے اور اس کی طویل مدت پر
پس اگر تو نے مجھے اپنے دشمنوں کے ساتھ عذاب میں جھونک دیا
اور مجھے ان لوگوں کے ساتھ اکٹھا کردیا جو تیری سزاؤں کے سزاوار ہیں
اور مجھے اپنے محبوب بندوں اور اولیاء سے جدا کردیا
(اگر ایسا فرض بھی کرلیا جائے) تو
اے میرے معبود و میرے مالک! اے میرے مولا ومیرے پروردگار!
میں تیرے عذاب پر اگر صبر بھی کرلوں
تو تیری رحمت سے جدائی پر کیونکر صبر کرسکوں گا
اور اسی طرح اگر میں تیری آتش جہنم کی تپش برداشت بھی کرلوں
تو تیری نظر کرم سے اپنی محروی کیسے برداشت کرسکوں گا
یا میں آتش جہنم میں کیسے ٹھہرا رہوں جبکہ مجھے تجھ سے عفوودرگزر کی امید ہے
پس تیری عزت کی قسم اے میرے آقا ومولا !
میں سچی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہاں اگر تو نے میری گویائی سلامت رکھی تو
میں اہل جہنم کے درمیان تجھے اسی طرح پکاروں گا
جیسے کرم کے امیدوار پکارا کرتے ہیں

وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
وَلَاَبْكِيَنَّ اِلَيْكَ بُكَآءَ الْفَاقِدِيْنَ
وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ
يَاوَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ
يَاغَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ
يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
يَاحَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْن وَيَآاِلٰـهَ الْعَالَمِيْنَ
اَفَتُرَاكَ سُبْحٰنَكَ
يَآاِلٰهِيْ وَ بِحَمْدِكَ
تَسْمَعُ فِيْهَاصَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ
سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ
وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ
وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا
بِجُرْمِهٖ وَ جَرِيْرَتِهٖ
وَهُوَيَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ
وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ

میں تیرے حضور میں اسی طرح آہ وبکا کروں گا

جیسے فریادی آہ وزاری کرتے ہیں

اور تیری (رحمت کے فراق) میں اسی طرح روؤں گا

جیسے بچھڑنے والے آنسو بہایا کرتے ہیں

میں تجھے وہاں (مسلسل) پکاروں گا کہ تو کہاں ہے

اے مومنوں کے مالک

اے حق شناسوں کی امید گاہ منزل مقصود!

اے استغاثہ کرنے والوں کے فریادرس ودستگیر!

اے صادقوں کے دلوں کے محبوب! اور اے تمام جہانوں کے معبود!

کیا تو ملے گا! تیری ذات پاک ہے

اے میرے معبود میں تیری حمد کرتا ہوں

(میں حیران ہو کہ یہ کیونکر ہوگا کہ) تو (اسی آگ)

میں سے ایک بندہ مسلم کی آواز سنے

جو اپنی نافرمانی کی پاداش میں اس میں قید کر دیا گیا ہو

اپنی معصیت کی سزا میں اس عذاب میں گرفتار ہو

اور جرم وخطا کے بدلے میں جہنم کے طبقات میں محبوس ہو

مگر وہ تیری رحمت کے امیدوار کی طرح تیرے حضور میں فریاد کرتا ہو

تیری توحید کو ماننے والوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہو

وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ

يَا مَوْلَایَ فَكَيْفَ يَبْقٰی فِی الْعَذَابِ

وَ هُوَ يَرْجُوْ مَاسَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَ رَاْفَتِكَ

اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ

وَهُوَيَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ

اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهٗ لَهِيْبُهَا

وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَتَرٰی مَكَانَهٗ

اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا

وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ

اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا

وَ اَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ

اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهٗ زَبَانِيَتُهَا

وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَارَبَّهٗ

اَمْ كَيْفَ يَرْجُوْ فَضْلَكَ فِیْ عِتْقِهٖ مِنْهَا

فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا

هَيْهَاتَ مَاذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ

وَ لَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ

وَلَامُشْبِهٌ لِّمَاعَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ

مِنْ بِرِّكَ وَ اِحْسَانِكَ

اور تیری ربوبیت کے واسطے سے تیری جناب سے سہارا چاہتا ہو

اے میرے مالک! پھر وہ اس عذاب میں کیسے رہ سکے گا

جب کہ اسے تیرے گزشتہ علم وکرم اور مہربانی کی آس بندھی ہوگی

یا آتش جہنم اسے کیسا اذیب پہنچائے گی

جب کہ اسے تیرے فضل اور تیری رحمت کا آسرا ہوگا

یا اس کو جہنم کا شعلہ کیسے جلائے گا

جب کہ تو خود اس کی آواز سن رہا ہوگا اور اس کے مقام کو دیکھ رہا ہوگا

یا جہنم کی تکلیفیں اس کی کیونکر گرفت کر سکیں گی

جبکہ تو اس بندے کی ناتوانی سے خوب آگاہ ہے

یا پھر وہ جہنم کے طبقات میں کیونکر تڑپتا رہے گا

جبکہ تو اسکے ایمان کی سچائی سے آگاہ ہے

یا عذاب کے موکل اس کو کیونکر جھڑک سکیں گے

جب کہ وہ تجھے پکار رہا ہوگا کہ اے پروردگار!

یا ایسا کیونکر ممکن ہے کہ وہ تو تیرے فضل وکرم کی آس لگائے ہو

اور تو اسے جہنم ہی میں پڑا رہنے دے

نہیں، تیری نسبت ایسا گمان نہیں کیا جا سکتا

نہ ہی تیرے فضل وکرم کا یہ شیوہ ہے

اور نہ یہ سلوک اس لطف وکرم واحسان سے میل کھاتا ہے

جو تو اپنے موحّدوں اور مومنوں سے روا رکھتا ہے

فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَع لَولَا مَاحَكَمْتَ بِهٖ

مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ

وَقَضَيْتَ بِه مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ

لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْداً وَّسَلَاماً

وَمَاكَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرّاً وَّ لَامُقَاماً

لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ

اَنْ تَمْلَاَهَامِنَ الْكَافِرِيْنَ

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

وَاَنْ تُخَلِّدَفِيْهَاالْمُعَانِدِيْنَ

وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَآءُكَ

قُلْتَ مُبْتَدِئاً وَتَطَوَّلْتَ بِالْاَنْعَامِ مُتَكَرِّماً

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِناً كَمَنْ كَانَ فَاسِقاً

لَايَسْتَوُوْنَ

اِلٰهِیْ وَ سَيِّدِیْ

فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِالَّتِیْ قَدَّرْتَهَا

وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِی حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا

وَ غَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِیْ

اس لئے میں کامل یقین سے کہتا ہوں کہ

اگر تو نے اپنے منکروں کو عذاب میں مبتلا کرنے کا فیصلہ نہ کرلیا ہوتا

اور انہیں ہمیشہ جہنم میں رکھنے کا حکم نہ دے دیا ہوتا

تو تو ضرور آتش جہنم کو ایسا سرد کر دیتا کہ وہ جائے سلامتی بن جاتی

اور پھر کسی بھی شخص کا ٹھکانا جہنم نہ ہوتا

لیکن خود تو نے اپنے اسمائے حسنٰی کے تقدس کی قسم کھائی ہے کہ

تو تمام کافروں سے جو جنوں اور انسانوں میں سے ہیں، جہنم کو بھر دے گا

اور اپنے دشمنوں کو ہمیشہ کے لئے اس میں رکھے گا

تو نے، کہ تیری حمد وثناء عظمت وجلالت والی ہے

اپنے بندوں پر پہل اور احسان کرتے ہوئے

اپنی کتاب میں پہلے ہی فرما دیا ہے کہ

کیا وہ لوگ جو مومن ہیں، اسی حیثیت کے ہیں جیسے فاسق!

نہیں! یہ مساوی حیثیت نہیں رکھتے

اے میرے معبود! اے میرے مالک! میں واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں

تیری اس قدرت کا جس سے تو نے موجودات کی تقدیر بنائی

تیرے ان حتمی فیصلوں کا

جنہیں تو نے اٹل و ناقابل تغیر حیثیت سے نافذ کیا ہے

اور تو اُن پر غالب ہے جن پر یہ حکم لاگو ہیں

فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ   وَ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

کُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ   وَکُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ

وَکُلَّ قَبِیْحٍ اَسْرَرْتُهٗ   وَکُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ

کَتَمْتُهٗ اَوْ اَعْلَنْتُهٗ   اَخْفَیْتُهٗ اَوْاَظْهَرْ تُهٗ

وَکُلَّ سَیِّئَةٍ

اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَاالْکِرَمَ الْکَاتِبِیْنَ

الَّذِیْنَ وَ کَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَایَکُوْنُ مِنِّیْ

وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْداً عَلَیَّ مَعَ جَوَارِ حِیْ

وَکُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ   عَلَیَّ مِنْ وَّ رَآئِهِمْ

وَالشَّاهِدَ لِمَاخَفِیَ عَنْهُمْ

وَ بِرَحْمَتِكَ اَخْفَیْتَهٗ

وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهٗ

وَاَنْ تُوَفِّرَحَظِّیْ

مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَهٗ

اَوْاِحْسَانٍ فَضَّلْتَهٗ

اَوْبِرٍّنَّشَرْ تَهٗ

اَوْرِزْقٍ بَسَطْتَهٗ

اَوْذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ   اَوْخَطَإٍ تَسْتُرُه

تو بخش دے اور معاف کردے اسی رات اور اسی لمحے

ہر وہ جرم جس کا میں مرتکب ہوا ہوں اور ہر وہ گناہ جو میں نے کیا ہے

اور ہر وہ برائی جو میں نے چھپائی ہے اور ہر وہ نادانی جو مجھ سے سرزد ہوئی ہے

چاہے چھپی ہوئی ہو یا کھلم کھلا مخفی رکھی ہو یا ظاہر کی ہو

میری ہر ایسی بدعملی کو معاف کردے

جس کے لکھنے کا حکم تو نے کراماً کاتبین کو دیا

جنہیں تو نے میرے ہر عمل کو ثبت کرنے پر مامور کیا ہے

اور انہیں میرے اعضاء کے ساتھ میرے اعمال کا گواہ مقرر کیا ہے

پھر ان سے بڑھ کر تو خود میرے اعمال کا نگران ہے

اور ان باتوں سے بھی باخبر ہے جو اُن کی نظر سے مخفی رہ رہ گئی ہیں

اور جنہیں تو نے اپنی رحمت سے چھپایا ہے

اور جن پر تو نے اپنے کرم سے پردہ ڈال دیا ہے

(اے اللہ!) مجھے زیادہ سے زیادہ حصہ دے

ہر اس بھلائی میں سے جو تو نے نازل فرمائی ہے

ہر احسان میں سے جسے تو نے سرفراز فرمایا ہے

ہر اس نیکی میں سے جسے تو نے عام کیا ہے

ہر اس رزق سے جس میں تو نے وسعت دی ہے

ہر اس گناہ سے جسے تو نے معاف کردیا ہے

اور ہر اس غلطی سے جسے تو نے چھپا دیا ہے

يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ

يَااِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ وَمَالِكَ رِقِّی

یَامَنْ بِیَدِهٖ نَاصِیَتِیْ

یَاعَلِیْمًا بِضُرِّیْ وَمَسْكَنَتِیْ

یَاخَبِیْراً بِفَقْرِیْ وَ فَاقَتِیْ

یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ

اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ

وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَآئِكَ

اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِیْ مِنَ اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ

بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً

وَ بِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً

وَاَعْمَالِیْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً

حَتّٰی تَكُوْنَ اَعْمَالِیْ وَ اَوْرَادِیْ

كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِداً

وَحَالِی فِیْ خِدْمَتِكَ سَرْمَداً

یَاسَیِّدِیْ یَامَنْ عَلَیْه مُعَوَّلِیْ

یَامَنْ اِلَیْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِیْ

یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ

قَوِّ عَلٰی خِدْمَتِكَ جَوَارِحِیْ وَاشْدُدْعَلٰی الْعَزِیْمَةِ جَوَانِحِی

اے میرے پروردگار!   اے میرے پروردگار!   اے میرے پروردگار!

اے میرے معبود اور میرے آقا! اے میرے مولا اور میری غلامی کے مالک

اے وہ ذات جس کی گرفت میں میری جان ہے

اے میری بدحالی اور بیچارگی کے جاننے والے

اے میرے فقر و فاقہ سے آگاہی رکھنے والے

اے میرے پروردگار!   اے میرے پروردگار!   اے میرے پروردگار!

میں تجھے واسطہ دیتا ہوں تیرے حق کا تیری پاکیزگی کا

تیری عظیم ترین صفات کا اور تیرے مبارک ناموں کا

میری التجا ہے، کہ

میرے دن رات کے اوقات کو اپنی یاد سے معمور کر دے کہ

ہرلمحہ تیری فرمان برداری میں بسر ہو اور میرے اعمال کو قبول فرما

اس طرح کہ میرے تمام اعمال و اذکار

ایک وِرد کی حیثیت اختیار کرلیں اور مجھے تیری طاعت وعبادت میں

ایک دائمی و سرمدی کیف حاصل ہوئے

اے میرے آقا! اے وہ ذات جو میرا آسرا وبھروسا ہے

اور جس کی سرکار میں میں اپنی ہرالجھن پیش کرتا ہوں

اے میرے پروردگار ! اے میرے پرودگار! اے میرے پروردگار

میرے اعضاء میں اپنی اطاعت کے لئے قوت دے

میرے قوائے عمل کو فرائض کی انجام دہی کے لئے پختہ کر دے

وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ

وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ

حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِيْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ

وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْبَارِزِيْنَ

وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِيْ الْمُشْتَاقِيْنَ

وَاَدْ نُوَمِنْكَ دُنُوَّالْمُخْلِصِيْنَ

وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ

وَاَجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ

اَللّٰهُمَّ

وَمَنْ اَرَادَنِي بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ نَصِيْباًعِنْدَكَ

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ وَ اَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَّدَيْكَ

فَاِنَّهٗ لَايُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْلِيْ بِجُوْدِكَ

وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

اور مجھے توفیق دے کہ میں تجھ سے قرار واقعی ڈرتا ہوں

اور ہمیشہ تیری اطاعت میں سرگرم رہوں

یہاں تک کہ میں بڑی آسانی سے تجھ تک رسائی حاصل کر سکوں

اس میدان میں جہاں ہر کوئی تجھ تک پہنچنے میں

اور نہایت سُرعت سے تجھ تک پہنچ سکوں

ان مقابلہ کرنے والوں میں سے پہل کرتے ہوئے

اور تیرے شیداؤں میں شامل ہو کر تیرے قرب کا شوق پیدا کروں

تیرے مخلص بندوں کی طرح تجھ سے قرب حاصل کرلوں

اور اہل یقین کی طرح اپنے اندر خوف پیدا کروں

اور تیری بارگاہ میں جب مومنین جمع ہوں تو میں ان کے ساتھ ہوں

اے اللہ جو شخص مجھے کوئی بدی کرنیکا ارادہ کرے تو اسے اپنی زد میں لے لے

اور جو مجھ فریب دے تو اُسے اپنا انتقام کی گرفت میں جکڑ لے

مجھے اپنے ان بہترین بندوں میں قرار دے

جو تیرے ہاں مقبول و کامیاب ترین ہیں

جنہیں تیری جناب میں سب سے زیادہ قرب حاصل ہے

اور جو تیرا قرب حاصل کرنے والوں کے درمیان

بندگانِ خاص کا درجہ رکھتے ہیں کیونکہ یہ رُتبہ تیرے فضل کے بغیر ممکن نہیں

اپنی شانِ کریمی سے مجھ پر رحم فرما اور اپنی شان کے مطابق مہربانی فرما

اپنی رحمت سے میری حفاظت کر

وَاجْعَلْ لِّسَانِیْ بِذِکْرِكَ لَهِجاً   وَ قَلْبِیْ بِحُبِّكَ مُتَیَّماً

وَمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ

وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْ زَلَّتِیْ

فَاِنَّكَ قَضَیْتَ عَلٰی عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ

وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ

وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ

فَاِلَیْكَ یَارَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِیْ

وَاِلَیْكَ یَارَبِّ مَدَدْتُ یَدِیْ

فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ

وَبَلِّغْنِیْ مُنَایَ

وَلَاتَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِیْ

وَاكْفِنِیْ شَرَّالْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِیْ

یَاسَرِیْعَ الرِّضَا

اِغْفِرْلِمَنْ لَّا یَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ

فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَاتَشَآءُ

یَامَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَذِکْرُهٗ شِفَآءٌ

میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا کر میرے دل کو اپنی محبت سے چاشنی عطا کر

میری دعائیں قبول کر کے مجھ پر احسان فرما میری خطائیں معاف کر دے

اور میری لغزشیں بخش دے

چونکہ تو نے اپنے بندوں پر اپنی عبادت واجب کی ہے

انہیں دُعا مانگنے کا حکم دیا ہے

اور ان کی دعائیں قبول کرنے کا ضمانت فراہم کی ہے

اسلئے اے میرے پروردگار! اور اے میرے رب!

میں نے تیرے ہی آگے ہاتھ پھیلایا ہے

پس اپنی عزت کے صدقے میں میری دعا قبول فرما

اور مجھے میری منزل تک پہنچا

مجھے تیرے فضل وکرم سے جو امید ہے اسے منقطع نہ ہونے دے

اور جنوں اور انسانوں میں سے جو بھی میرے دشمن ہوں مجھے اُنکے شر سے بچا

اے اپنے بندوں سے جلد راضی ہونے والے !

اپنے اس بندے کو بخش دے جس کے پاس دعا کے سوا کچھ نہیں

یقیناً تو جو چاہتا ہے کرتا ہے تو اپنی مرضی کا مالک ہے

اے وہ ذات جس کا نام نام ہی دَوا ہے

اور اے وہ ذات جس کا ذکر ہر بیماری کی شفا ہے

وَطَاعَتُهٗ غِنىً

اِرْحَمْ مَّنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ

وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ

يَاسَابِغَ النِّعَمِ

يَادَافِعَ النِّقَمِ

يَانُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِى الظُّلَمِ

يَا عَالِماً لَّا يُعَلَّمُ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَ افْعَلْ بِىْ مَااَنْتَ اَهْلُهٗ

وَلَا تَفْعَلْ بِىْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ

وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً كَثِيْرًاكَثِيْراً۔

اور جس کی اطاعت سب سے بے نیاز کر دیتی ہے
اس پر رحم کر جس کی واحد پونجی تیرا آسرا ہے
اور جس کا سامانِ دفاع گریہ وزاری ہے
اے نعمتیں عطا کرنے والے مُنعم حقیقی
اے دُکھ درد کے دفع کرنے والے
اے اُن وحشت زدہ بندوں کیلئے روشنی
جو تاریکیوں میں گھرے ہوئے ہیں
محمدؐ آل محمدؐ علیہم السلام پر رحمتیں نازل فرما
اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایانِ شان ہو
اور میرے ساتھ وہ سلوک نہ کر جس کا میں اہل ہوں
اور اے اللہ رحمتیں نازل فرما اپنے رسولؐ پر
اور ائمۂ معصومینؑ پر جو انکی آلؑ ہیں اور کثرت سے درود بھیج

دعائے امام عصر عجل اللہ فرجہ الشریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ

صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آبَآئِهٖ

فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ

وَلِيّاً وَّ حَافِظاً وَّقَائِداً وَّ نَاصِراً وَّدَلِيْلاً وَّ عَيْناً

حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعاً

وَّ تُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلاً

ترجمہ:

خدایا! اپنے ولی حضرت حجۃ بن الحسن

جن پر اور جن کے آباءواجداد پر تیری رحمت ہے

کے لئے اس وقت اور ہر وقت

سرپرست ومحافظ وقائد ومددگار ورہنما ونگراں رہنا تا کہ

انہیں اپنی زمین پر صاحبِ اختیار بنا کر ساکن کردے

اور ایک طویل مدّت تک انہیں یہ اختیارات حاصل رہیں۔

دعائے فرج

یہ دعا امام زمانہؑ نے ایک قیدی کو تعلیم فرمائی تھی جس کو پڑھنے کے بعد اس کو قید سے رہائی نصیب ہوئی۔ نیز جو شخص مصائب و پریشانیوں میں مبتلا ہو اس دعا کو پڑھے تو انشاء اللہ پریشانیوں سے نجات پائے۔ جو امام عصرؑ نے ایک بے گناہ قیدی کو تعلیم دی تھی اور شیخ کفعمیؒ نے اسے ''بلد الامین'' میں نقل کیا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِلٰهِیْ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَ بَرِحَ الْخَفَآءُ

وَ انْكَشَفَ الْغِطَآءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ

وَضَاقَتِ الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَآءُ

وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى

وَ عَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّةِ وَ الرَّخَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اُولِی الْاَ مْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ

وَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ

فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا

كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْهُوَاَقْرَبُ

يَامُحَمَّدُيَا عَلِيُّ يَاعَلِيُّ يَامُحَمَّدُ

اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ

وَ انْصُرانِيْ فَاِ نَّكُمَانَاصِرَانِ

يَامَوْلٰينَايَاصاحِبَ الزَّمَانِ

اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ

اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ

يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔

ترجمہ: خدایا ! مصیبت بہت عظیم ہے اور مصیبت سامنے آ گئی ہے

پردے اُٹھ گئے ہیں اور امیدیں منقطع ہو گئی ہیں۔

زمین تنگ ہو گئی اور اور آسمان کی رحمتیں رُک گئی ہیں

اب تو ہی مددگار ہے اور تجھ ہی سے فریاد ہے

اور تجھ ہی پر نرمی اور سختی میں اعتماد اور بھروسہ ہے۔

خدایا ! اب محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وہ صاحبان امر جن کی اطاعت کو تو نے واجب کیا ہے

اور اسی ذریعہ سے ان کی منزلت کا تعارف کرایا۔

ان کے حق کے وسیلہ سے فوراً اور بہت جلد ہماری مشکل کو آسان فرما دے،

پلک جھپکتے یا اس سے بھی کمتر مدت میں۔

(اے محمدؐ اور اے علیؑ ! اور اے علیؑ اور اے محمدؐ !

آپ ہمارے لئے کافی ہو جائیں کہ آپ کافی ہیں

اور ہماری مدد کریں کہ آپ مددگار ہیں۔

اے مولا صاحب الزمانؑ ! فریاد ہے فریاد ہے۔

ہماری خبر گیری کریں - ہماری خبر گیری کریں اور ہماری خبر گیری کریں۔

ابھی، ابھی اور ابھی بہت جلد۔ بہت جلد اور بہت جلد)

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے !

تجھے حضرت محمدؐ اور ان کی طیّب وطاہر آل کا واسطہ۔

دُعائے ندبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ نَبِيِّهٖ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَاجَرٰى بِهٖ قَضَآئُكَ فِىْ اَوْلِيَآئِكَ

الَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَدِيْنِكَ

اِذِاخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيْلَ مَاعِنْدَكَ مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ

الَّذِىْ لَازَوَالَ لَهٗ وَلَا اضْمِحْلَالَ بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ

فِىْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ وَزُخْرُفِهَا وَزِبْرِجِهَا

فَشَرَطُوْا لَكَ ذَالِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَآءَ بِهٖ

فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ

وَالثَّنَآءَ الْجَلِيَّ وَاَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلآئِكَتَكَ

وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ

وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيْعَةَ اِلَيْكَ وَالْوَسِيْلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ

فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ اِلٰى اَنْ اَخْرَجْتَهٗ مِنْهَا

وَبَعْضٌ حَمَلْتَهٗ فِىْ فُلْكِكَ وَنَجَّيْتَهٗ

وَمَنْ اٰمَنَ مَعَهٗ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ

وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِكَ خَلِيْلًا وَسَئَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ

ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو عالمین کا پروردگار ہے اور خدا رحمت نازل کرے ہمارے سردار

اور پیغمبر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر اور ان پر سلام ہو۔

خدایا تیری حمد ان تمام فیصلوں پر جو تیرے اولیاء کے بارے میں جاری ہوئے ہیں۔

جن کو تو نے اپنے لئے خالص اور منتخب قرار دیا ہے۔ اور اپنے دین کے لئے چن لیا ہے۔

جب کہ تو نے ان کے لئے ان بہترین اور دائمی نعمتوں کو اختیار کیا ہے۔

جو تیری بارگاہ میں ہیں اور ان کے لئے کوئی زوال اور اضمحلال نہیں ہے

اس کے بعد کہ تو نے ان سے ان دنیائے دنی کے درجات میں

اور اس کی آرائش و زیبائش کے سلسلہ زہد کی شرط کر لی اور انہوں نے تجھ سے اس بات کا وعدہ کر لیا

اور تجھے معلوم تھا کہ وہ اپنے وعدہ کو وفا کریں گے۔

تو تو نے انہیں قبول کر لیا اور اپنے سے قریب تر بنالیا اور ان کے لئے بلند ترین ذکر

اور واضح تعریف کو پیش کر دیا اور ان کے یہاں اپنے ملائکہ کو اتار دیا

اور انہیں اپنی رضا کے لئے وسیلہ قرار دے دیا۔

ان میں سے بعض کو اپنی جنت میں ساکن بنایا

اور پھر انہیں وہاں سے رخصت کر کے جنت میں بھیج دیا۔

اور بعض کو اپنی کشتی میں سوار کر کے انہیں اور ان کے ساتھیوں کو ہلاکت سے

اپنی رحمت کے ذریعہ نجات دے دی اور بعض کو اپنے لئے خلیل بنالیا

اور انہوں نے آخری دور میں صداقت کی زبان کا سوال کیا تو تو نے ان کی دعا کو قبول کر لیا

فَاَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيًّا

وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيماً وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ اَخِيْهِ رِدْءاً

وَوَزِيْراً وَبَعْضٌ اَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِاَبٍ وَاٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ

وَاَيَّدْتَهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيْعَةً

وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجاً وَتَخَيَّرْتَ لَهُ اَوْصِيَآءَ

مُسْتَحْفِظاً بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ اِلٰى مُدَّةٍ اِقَامَةً لِدِيْنِكَ

وَحُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ وَلِئَلَّا يَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ

وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلٰى اَهْلِهِ

وَلَا يَقُوْلَ اَحَدٌ لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا مُنْذِراً

وَاَقَمْتَ لَنَا عَلَماً هَادِيًا فَنَتَّبِعَ آيٰاتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَذِلَّ

وَنَخْزٰىٰ اِلٰى اَنِ انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِاِلٰى حَبِيْبِكَ وَنَجِيْبِكَ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ

وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ وَاَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ

وَاَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ

وَبَعَثْتَهُ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَوْطَاْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ

وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِرُوْحِهِ اِلٰى سَمَآئِكَ

وَاَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَاكَانَ وَمَايَكُوْنُ اِلٰى انْقِضَآءِ خَلْقِكَ

ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ بِجِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ

وَالْمُسَوِّمِيْنَ مِنْ مَلَآئِكَتِكَ

اوراسے بلندوبالاقرار دے دیااور بعض سے درخت کے ذریعہ کلام کیااوران کے لئے ان کے
بھائی کو پشت پناہ اور بوجھ ہٹانے والا قرار دیدیااور بعض کو بغیر باپ کے پیدا کردیا۔
اورانہیں واضح نشانیاں عطا کردیں اورروح القدس کے ذریعہ ان کی تائید کردی
اور ہرایک کے لئے ایک شریعت اورایک طریقۂ حیات مقرر کردیااوران کے لئے اولیاء منتخب کیا
جوایک کے بعدایک دین کے محافظ بنے ایک مدت سے دوسری مدت تک اپنے دین کو قائم کرنے
اوراپنے بندوں پر اپنی حجت تمام کرنے کے لئے اوراس لئے کہ حق اپنے مرکز سے ہٹنے نہ پائے
اور باطل اہل حق پر غالب نہ آنے پائے اور کوئی شخص یہ نہ کہنے پائے کہ تو نے ہماری طرف
ڈرانے والا رسول کیوں نہ بھیج دیااور ہمارے لئے نشان ہدایت کیوں نہ قائم کردیا کہ ہم
ذلیل ورسواہونے سے پہلے تیری آیتوں کا اتباع کرلیتے یہاں تک کہ تیرے امر کا سلسلہ
تیرے حبیب تیرے شریف بندے محمد مصطفیؐ تک پہنچ گیا خداان پراوران کی آل پر
رحمت نازل کرے وہ ویسے ہی شریف تھے جیسے تو نے انہیں بنایا تھا تمام مخلوقات کے سردار
اور تمام منتخب بندوں میں منتخب اور تمام چنے ہوئے بندوں سے افضل
اور تمام معتبر افرادمکرم ومحترم تو نے انہیں تمام انبیاء پر مقدم قرار دیا۔
اورانہیں تمام انس وجن کی طرف مبعوث کیااوران کے لئے تمام مشرق ومغرب کو ہموار کردیا
اور براق کو مسخر کردیااورانہیں اپنے آسمان کی بلندیوں تک لے گیا
اور تمام ماضی اور مستقبل کے علوم کا خزانہ دار بنادیااور دنیا کے خاتمہ تک اس کے بعد رعب وخوف
کے ذریعہ ان کی مددکی اور جبرئیل ومیکائیل اوران تمام فرشتوں کے ذریعہ محفوظ بنادیا

وَوَعَدْتَهٗ اَنْ تُظْهِرَدِيْنَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْكَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ

وَذَالِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّأْ تَهٗ مُبَوَّأَ صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهٖ

وَجَعَلْتَ لَهٗ وَلَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبَارَكاً

وَّهُدَى لِّلْعَالَمِيْنَ فِيْهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ

وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ آمِناً وَّقُلْتَ

اِنَّمَا يُرِيْدُاللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْراً

ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍصَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

مَوَدَّتَهُمْ فِىْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ

قُلْ لَّا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْراً اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبىٰ

وَقُلْتَ مَاسَئَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ

وَقُلْتَ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ

اَنْ يَّتَّخِذَ اِلىٰ رَبِّهٖ سَبِيْلاً فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ

وَالْمَسْلَكَ اِلىٰ رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ

اَقَامَ وَلِيَّهٗ عَلِيَّ ابْنَ اَبِىْ طَالِبٍ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِمَا

وَّاِلهِمَاهَادِياً اِذْكَانَ هُوَالْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

فَقَالَ وَالْمَلَأُ اَمَامَهٗ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهٗ

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيَّهٗ فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهٗ

جن پر تیری نمائندگی کی نشانیاں تھیں اور تو نے ان سے وعدہ کیا کہ ان کے دین کو تمام ادیان پر غالب بنائے گا چاہے مشرکین کو کتنا ہی ناگوار گزرے اور یہ سب اس وقت ہوا

جب تو نے انہیں صداقت کے مرکز پر مستقر کر دیا اور ان کے لئے اور ان کے اہل کے لئے

اس سے پہلے گھر کو قرار دیا جسے تمام انسانوں کے لئے بنایا گیا ہے اور جو مکہ میں ہے اور بابرکت اور عالمین کے لئے ہدایت ہے اس میں کھلی ہوئی نشانیاں اور مقام ابراہیم ہے

اور جو اس میں داخل ہو جائے وہ محفوظ ہو جاتا ہے اور تو نے اعلان کر دیا ہے

اے اہل بیت اللہ کا ارادہ بس یہ ہے کہ تم سے ہر برائی کو دور رکھے اور تمہیں اس طرح پاک و پاکیزہ قرار دے جو پاکیزگی کا حق ہے اس کے بعد تو نے مرکز رحمت محمدؐ و آل محمدؐ کا اجر اپنی کتاب میں ان کی مودت کو قرار دے کر اعلان کر دیا اے پیغمبرؐ کہہ دو کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا علاوہ اس کے کہ میرے قرابت داروں سے محبت کرو

اور تو نے کہہ دیا کہ میں نے جو اجر مانگا ہے وہ تمہارے ہی فائدہ کے لئے ہے۔

اور کہہ دیا کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں چاہتا مگر وہ شخص کہ جو اللہ کی طرف راستہ اختیار کرنا چاہتا ہے تو یہ سب تیری بارگاہ کے لئے راہ ہدایت اور تیری رضا کے لئے بہترین مسلک بن گئے پھر جب ان کے دن تمام ہو گئے تو انہوں نے اپنے ولی علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو قوم کا ہادی مقرر کر دیا اس لئے خود عذاب الٰہی سے ڈرانے والے تھے اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہے۔

انہوں نے مجمع عام کے سامنے اعلان کر دیا جس کا میں مولا ہوں اس کا یہ علیؑ بھی مولا ہے

خدایا جو اسے دوست رکھے اسے دوست رکھ اور جو اسے دشمنی کرے اسے دشمن رکھ

اور جو اس کی مدد کرے اس کی مدد کر اور جو اس کو چھوڑ دے اسے نظر انداز کر

اور رسولؐ نے اعلان کیا کہ جس کا میں نبی ہوں اس کے علیؑ امیر ہیں۔

وَقَالَ اَنَا وَعَلِیٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ

وَسَايِرِالنَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰی وَاَحَلَّهٗ مَحَلَّ هٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰی

فَقَالَ لَهٗ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰی

اِلَّا اَنَّهٗ لَانَبِیَّ بَعْدِیْ وَزَوَّجَهٗ ابْنَتَهٗ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ

وَاَحَلَّ لَهٗ مِنْ مَسْجِدِهٖ مَاحَلَّ لَهٗ وَسَدَّالْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهٗ

ثُمَّ اَوْدَعَهٗ عِلْمَهٗ وَحِكْمَتَهٗ فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُهَا

فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا

ثُمَّ قَالَ اَنْتَ اَخِیْ وَوَصِيِّیْ وَوَارِثِیْ لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِیْ

وَدَمُكَ مِنْ دَمِیْ وَسِلْمُكَ سِلْمِیْ وَحَرْبُكَ حَرْبِیْ

وَالْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَدَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِیْ وَدَمِیْ

وَاَنْتَ غَداً عَلَی الْحَوْضِ خَلِيْفَتِیْ

وَاَنْتَ تَقْضِیْ دَيْنِیْ وَتُنْجِزُ عِدَاتِیْ

وَشِيْعَتُكَ عَلٰی مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْيَضَّةً وُجُوْهُهُمْ

حَوْلِیْ فِی الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيْرَانِیْ وَلَوْلَااَنْتَ

يَا عَلِیُّ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِیْ

وَكَانَ بَعْدَهٗ هُدیً مِنَ الضَّلَالِ وَنُوْراً مِنَ الْعَمٰی

وَحَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ لَايُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِیْ رَحِمٍ

وَلَا بِسَابِقَةٍ فِیْ دِيْنٍ وَلَا يُلْحَقُ فِیْ مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهٖ

يَحْذُوْحَذْوَالرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا

اورفرمایا کہ میں اورعلیؑ ایک ہی شجر سے ہیں اورتمام لوگ مختلف شجروں سے ہیں
اورعلیؑ کوموسیٰ کے لئے ہارونؑ کی منزل پرقراردیا اوران سے کہا کہ تم میرے لئے ویسے ہی ہو
جیسے موسیٰ کے لئے ہارونؑ تھے صرف میرے بعد نبی نہ ہوگا اورپھراپنی بیٹی سردارنساءعالمین کا
ان سے عقدکردیا اوران کے لئے مسجد میں وہ سب حلال کردیا جوخودان کے لئے حلال تھا اور
ان کے دروازے کے علاوہ سب کے دروازے بندکردئے پھرانہیں علم وحکمت کاخزانہ داربنادیا
اوراعلان کیا کہ میں شہرعلم ہوں اورعلیؑ اس کادروازہ ہےتو جوشہر میں داخل ہونا چاہیے
اسے دروازہ پرآنا چاہیے پھرفرمایا کہ یاعلیؑ تم میرے بھائی، وصی اوروارث ہے
تمہارا گوشت میرے گوشت سے تمہاراخون میرے خون سے ہے تمہاری صلح میری صلح ہے اور
تمہاری جنگ میری جنگ ہے- اورایمان تمہارے گوشت اورخون میں اس طرح پیوست ہے
جس طرح میرے گوشت اورخون میں ہے اورتم کل حوض کوثرپرمیرے جانشین ہوگئے اور
تم میرے قرض کواداکروگے اورمیرے وعدوں کوپوراکروگے اورتمہارے شیعہ نورکے منبرپر
ہوں گے ان کے چہرے تابناک ہوں گے وہ میرے گردجنت میں میرے ہمسایہ ہوں گے-
اوراےعلیؑ اگرتم نہ ہوتے تومیرے بعدمومنین کی شفاعت بھی نہ ہوسکتی اوروہ پیغمبر کے بعد
گمراہی میں ہدایت اورتاریکی میں نوراللہ کی مضبوط ریسماں ہدایت اوراس کاسیدھاراستہ تھے
ان سے کوئی آگےنہیں بڑھ سکتا نہ رشتہ داری کی قرابت میں اورنہ دین کے سوابق میں اورکوئی
ان کوان کے مناقب میں پابھی نہیں سکتا ہے وہ ہرامر میں رسول اکرمؐ کے نقش قدم پرتھے
ان دونوں اوران کی اولاد پررحمت نازل کرے

وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّاوِيْلِ وَلَاتَاخُذُهُ فِى اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

قَدْوَتَرَفِيْهِ صَنَادِيْدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ اَبْطَالَهُمْ

وَنَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَاداً بَدْرِيَّةً

وَخَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ فَاَضَبَّتْ عَلٰى عَدَاوَتِهٖ

وَاَكَبَّتْ عَلٰى مُنَا بَذَتِهٖ حَتّٰى قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ

وَلَمَّا قَضٰى نَحْبَهٗ وَقَتَلَهٗ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ يَتْبَعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ

لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ فِى الْهَادِيْنَ

بَعْدَ الْهَادِيْنَ وَالْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهٖ مُجْتَمِعَةٌ عَلٰى قَطِيْعَةِ

رَحِمِهٖ وَاِقْصَآءِ وُلْدِهٖ اِلَّا الْقَلِيْلَ مِمَّنْ وَفٰى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيْهِمْ

فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَسُبِىَ مَنْ سُبِىَ وَاُقْصِىَ مَنْ اُقْصِىَ

وَجَرَى الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجٰى لَهٗ حُسْنُ الْمَثُوْبَةِ

اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَسُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ

وَعْدَهٗ وَهُوَالْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ فَعَلَى الْاَطَايِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ

وَعَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ

وَاِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ

اوروہ تاویل قرآن پہ اس شان سے جہاد کرتے تھے کہ اللہ کی راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی
ملازمت کی پرواہ نہیں تھی انہوں نے اس راہ میں عرب کے سرداروں کوزیر کیاان کے
بہادروں کوقتل کیاان کے بھیڑوں کوفنا کردیا توان کے دلوں میں بدراورخیبراورحنین
وغیرہ کے لئے کینے ذخیرہ ہوگئے اورانہوں نے ان کی عداوت پراتفاق کرلیااوران سے مقابلہ پر
سرجوڑکرمتحد ہوگئے یہاں تک کہ بیعت توڑنے والوں دشمنان اسلام کومقابلہ پرلانے والوں اور
دین سے نکل جانے والوں کوقتل کردیااورجب اپنی مدت حیات پوری کرلی اورانہیں دورآخر کے
بدترین انسان نے قتل کردیا دورقدیم کے بدترین انسان کا تابع تھاتوپھررسول اکرمؐ کے حکم کی
ہدایت کرنے والوں کے بارے میں ایک کے بعدایک مخالفت ہوتی رہی اورامت
ان کی ناراضگی پرمصراوران سے تعلقات قطع کرلینےاوران کی اولادکودورکردینے پرمتفق رہی
علاوہ ان چندافرادکےجنھوں نے آل رسول کے بارے میں حق کی رعایت کے لئے
وفاداری سے کام لیاتوجوقتل کئے گئے وہ قتل کردیئے گئےاورجوگرفتارکئے گئےوہ گرفتارکرلئے گئے
اورجودربدرکردیئے گئےاوران کے حق میں فیصلہ الٰہی اس طرح جاری ہواجس میں بہترین
ثواب کی امید کی جاتی ہےاس لئے کہ زمین اللہ کی ہےوہ اپنے بندوں میں جس کوچاہتا ہے
اس کاوارث قراردیتاہےاورآخرت صرف صاحبان تقوٰی کے لئے ہےاورہماراپروردگار
پاک وبے نیازہےاس کاوعدہ بہرحال پوراہونے والاہےوہ ہرگزاپنےوعدہ کےخلاف نہیں کرتا
اوروہ صاحب عزت اورصاحب حکمت ہےتواب حضرت محمدؐوعلیؑ کےاہل بیت کے
پاکیزہ کردارافراد(خداان دونوں اوران کی اولادپررحمت نازل کرے)پررونے والوں کو
روناچاہیےاورانہیں پرندبہ کرنے والوں کوندبہ کرناچاہیے

وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوْعُ

وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ وَيَضِجُّ الضَّآجُّوْنَ

وَيَعِجُّ الْعَآجُّوْنَ اَيْنَ الْحَسَنُ اَيْنَ الْحُسَيْنُ

اَيْنَ اَبْنَآءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ

اَيْنَ السَّبِيْلُ بَعْدَ السَّبِيْلِ اَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيْرَةِ

اَيْنَ الشُّمُوْسُ الطَّالِعَةُ اَيْنَ الْاَقْمَارُالْمُنِيْرَةُ اَيْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ

اَيْنَ اَعْلَامُ الدِّيْنِ وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ

اَيْنَ بَقِيَّةُ اللّٰهِ الَّتِىْ لَاتَخْلُوْا مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ

اَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِالظَّلَمَةِ

اَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ

اَيْنَ الْمُرْتَجٰى لِاِزَالَةِ الْجَوْرِوَالْعُدْوَانِ

اَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِالْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ

اَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيْعَةِ

اَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْيَآءِ الْكِتَابِ وَحُدُوْدِهٖ

اَيْنَ مُحْيِىْ مَعَالِمِ الدِّيْنِ وَاَهْلِهٖ اَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ

اَيْنَ هَادِمُ اَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ

اَيْنَ مُبِيْدُاَهْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ

اَيْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ

اورانہیں جیسے افراد کے مصائب پر آنسو بہانا چاہیےاور فریاد کرنے والوں کوفریاد کرنا چاہیے
اورنالہ وشیون کرنے والوں کونالہ وشیون اورشورگریہ بلند کرنا چاہیے۔
کہاں ہیں حسنؑ اور کہاں ہیں حسینؑ کہاں ہیں اولادِ حسینؑ نیک کردار کے بعد نیک کردار
صادق کے بعد صادق کہاں ہے راہ ہدایت کے بعد دوسرا راہ ہدایت
کہاں ہے ایک منتخب کے بعد دوسرا منتخب روزگار کہاں ہے طلوع کرتے ہوئے آفتاب
کہاں ہیں چمکتے ہوئے ماہتاب کہاں ہیں روشن ستارے
کہاں ہیں دین کے لہراتے ہوئے پرچم اور علم کے مستحکم ستون
کہاں ہے وہ بقیۃ اللہ جس سے ہدایت کرنے والی عترت پیغمبرؐ سے دنیا خالی نہیں ہوسکتی
کہاں ہے وہ جسے سلسلہ ظلم کو قطع کرنے کے لئے مہیا کیا گیا
کہاں ہے جس کا کجی اور انحراف کو درست کرنے کے لئے انتظار ہورہا ہے
کہاں ہے وہ جس سے ظلم وتعدی کو زائل کرنے کی امیدیں وابستہ ہیں۔
کہاں ہے وہ جسے فرائض وسنن کی تجدید کے لئے ذخیرہ کیا گیا ہے
کہاں ہے وہ جسے مذاہب اور شریعت کو دوبارہ منظر عام پر لانے کے لئے منتخب کیا گیا
کہاں ہے وہ جس سے کتاب اور خدا اور اس کے حدود کی زندگی کی امیدیں وابستہ ہیں۔
کہاں ہے دین اور اہل دین کے آثار کا زندہ کرنے والا
کہاں ہے اہل ستم کی شوکت کی کمر توڑنے والا
کہاں ہے شرک ونفاق کی عمارت کو منہدم کرنے والا
کہاں ہے فسق ومعصیت اور سرکشی کرنے والوں کو تباہ کرنے والا
کہاں ہے گمراہی اور اختلاف کی شاخوں کا کاٹ دینے والا

اَيْنَ طَامِسُ آثَارِ الزَّيْغِ وَالْاَهْوَآءِ

اَيْنَ قَاطِعُ حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَالِافْتِرَآءِ اَيْنَ مُبِيْدُالْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ

اَيْنَ مُسْتَاْصِلُ اَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيْلِ وَالْاِلْحَادِ

اَيْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِيَآءِ وَمُذِلُّ الْاَعْدَآءِ اَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوٰى

اَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِىْ مِنْهُ يُؤْتٰى اَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِىْ اِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْاَوْلِيَآءُ

اَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

اَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُرَايَةِ الْهُدٰى

اَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا

اَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِيَآءِ وَاَبْنَاءِ الْاَنْبِيَآءِ

اَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِكَرْبَلَآءَ

اَيْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰى مَنِ اعْتَدٰى عَلَيْهِ وَافْتَرٰى

اَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِىْ يُجَابُ اِذَا دَعٰى

اَيْنَ صَدْرُالْخَلَآئِقِ ذُوالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

اَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى

وَابْنُ خَدِيْجَةَ الْغَرَّآءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى

بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ وَنَفْسِىْ لَكَ الْوِقَآءُ وَالْحِمٰى

کہاں ہے انحراف اور خواہشات کے آثار کو محو کر دینے والا

کہاں ہے کذب اور افتراء پردازیوں کی رسیوں کو کاٹ دینے والا

کہاں ہے سرکشوں اور باغیوں کو ہلاک کرنے والا

کہاں ہے عناد والحاد و گمراہی کے ذمہ داریوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دینے والا

کہاں ہے دوستوں کو عزت دینے والا اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا

کہاں ہے تمام کلمات کو تقویٰ پر جمع کرنے والا

کہاں ہے وہ دروازہ فضل خدا جس سے اس کی بارگاہ میں حاضر ہوا جاتا ہے

کہاں ہے وہ وجہ اللہ جس کی طرف اس کے دوست متوجہ ہوتے ہیں

کہاں ہے وہ سلسلہ جو زمین و آسمان کا اتصال قائم کرنے والا ہے

کہاں ہے وہ جو روز فتح کا مالک ہے اور پرچم ہدایت کا لہرانے والا ہے

کہاں ہے وہ جو نیکی اور رضا کے منتشر اجزاء کو جمع کرنے والا ہے

کہاں ہے انبیاء اور اولاد انبیاء کے خون ناحق کا بدلہ لینے والا

کہاں ہے شہید کربلا کے خون ناحق کا مطالبہ کرنے والا

کہاں ہے وہ جس کی ہر ظلم اور افتراء کرنے والے کے مقابلہ میں مدد کی جانے والی ہے

کہاں ہے وہ مضطر جس کی دعا مستجاب ہونے والی ہے وہ جب بھی دعا کرے

کہاں ہے ساری مخلوقات کا سربراہ صاحب صلاح و تقویٰ

کہاں ہے رسول مصطفیٰؐ کا فرزند اور علی مرتضیٰؑ کا دلبر اور خدیجہؑ کا نور نظر

اور فاطمہؑ کبریٰ کا لخت جگر تجھ پر میرے ماں باپ قربان

اور میرا نفس تیرے لئے سپر اور محافظ ہے

يَابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ يَابْنَ النُّجَبَآءِ الْاَكْرَمِيْنَ

يَابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ

يَابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ يَابْنَ الْاَطَآئِبِ الْمُطَهَّرِيْنَ

يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ

يَابْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ

يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ يَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ

يَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّآئِحَةِ

يَابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ

يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَاْثُوْرَةِ يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ

يَابْنَ الدَّلَآئِلِ الْمَشْهُوْدَةِ يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ

يَابْنَ النَّبَاءِ الْعَظِيْمِ يَاابْنَ مَنْ هُوَفِيْٓ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَى اللّٰهِ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ

يَابْنَ الْاٰيٰاتِ وَالْبَيِّنَاتِ يَابْنَ الدَّلَآئِلِ الظَّاهِرَاتِ

يَابْنَ الْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ

يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ يَابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ

يَابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ يَابْنَ الطُّوْرِ وَالْعَادِيَاتِ

يَابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى

دُنُوًّا وَاقْتِرَاباً مِنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى لَيْتَ شِعْرِىْ

اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى بَلْ اَىُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْثَرٰى

اے مقرب سرداروں کے فرزند اے مکرم اشراف کے فرزند

اے ہدایت یافتہ ہدایت کرنے والوں کے فرزند

اے مہذب اور پاکیزہ خصال منتخب افراد کے فرزند

اے شریف ترین بزرگوں کے فرزند اے پاکیزہ اور طیب حضرات کے فرزند

اے منتخب روزگار سرداروں کے فرزند اے مکرم اور محترم ہدایت کے مناروں کے فرزند

اے چمکتے ہوئے ماہتابوں کے فرزند اے روشن چراغوں کے فرزند

اے ضودیتے ہوئے شہابوں کے فرزند اے تابناک ستاروں کے فرزند

اے واضح راہ ہائے ہدایت کے فرزند اے روشن پرچم ہائے دین کے فرزند

اے کامل علوم کے فرزند اے مشہور سنن کے فرزند

اے ماثور آثار ودین کے فرزند اے موجود معجزات کے فرزند

اے واضح دلائل کے فرزند اے صراط مستقیم کے فرزند اے ضیاء عظیم کے فرزند

اے اس کے فرزند جو کتاب خدا میں خدا کے نزدیک علی اور حکیم ہے

اے آیات و بینات کے فرزند اے ظاہر اور روشن دلائل کے فرزند

اے واضح اور طاہر برہانوں کے فرزند اے کامل دلیلوں کے فرزند

اے وسیع ترین نعمتوں کے فرزند اے طٰہٰ و محکمات کے فرزند

اے یاسین اور ذاریات کے فرزند اے طور اور عادیات کے فرزند

اے اس کے فرزند جو قرب خدا میں اس قدر بڑھا کہ دو کمانوں کا یا اس سے کم فاصلہ رہ گیا

اور وہ خدائے علی اعلیٰ سے قریب تر ہوتا چلا گیا اے کاش مجھے معلوم ہوتا کہ

تیرا مستقر اور مرکز دوری نے کہاں پایا ہے اور کس زمین نے تجھے بسا رکھا ہے

اَبِرَضْوىٰ اَوْغَيْرِها اَمْ ذِىْ طُوىٰ عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ
وَلَاتُرَىٰ وَلَا اَسْمَعُ لَكَ حَسِيْساً
وَلَا نَجْوىٰ عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ تُحِيْطَ بِكَ دُوْنَي الْبَلْوىٰ
وَلَايَنَالُكَ مِنِّىْ ضَجِيْجٌ وَلَاشَكْوىٰ بِنَفْسِىْ
اَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِىْ
اَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَانَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِى
اَنْتَ اُمْنِيَّةُ شَآئِقٍ يَتَمَنّٰى مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَكَرا فَحَنَّا بِنَفْسِىْ
اَنْتَ مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لَايُسَامٰى بِنَفْسِىْ
اَنْتَ مِنْ اَثِيْلِ مَجْدٍ لَايُجَارَى بِنَفْسِىْ
اَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَاتُضَاهٰى بِنَفْسِىْ
اَنْتَ مِنْ نَصِيْفِ شَرَفٍ لَايُسَاوىٰ اِلٰى مَتٰى اَحَارُ فِيْكَ
يَا مَوْلَاىَ وَاِلٰى مَتٰى وَاَىَّ خِطَابٍ اَصِفُ فِيْكَ وَاَىَّ نَجْوىٰ
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ وَاُنَاغٰى
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرىٰ
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ يَجْرِىَ عَلَيْكَ دُوْنَهُمْ مَاجَرَىٰ

مقام رضوی ہے یا کوئی خطہ ارض یا مقام طوی ہے

میرے لئے یہ بہت سخت ہے کہ ساری دنیا کو دیکھوں اور تو نظر نہ آئے

اور نہ تیری آواز سنوں نہ تیری گفتگو

میرے لئے یہ بہت سخت ہے کہ بلائیں احاطہ کئے رہیں اور تجھ تک نہ میری فریاد پہنچے

اور نہ شکایت میری جان قربان

تو ایسا غائب ہے جو کبھی مجھ سے الگ نہیں ہوا میری جان قربان

تو ایسا بعید ہے جو کبھی ہم سے دور نہیں ہوا میری جان قربان

تو ہر مشتاق کی آرزو ہے وہ مومن مرد یا عورت جس نے تجھے یاد کیا اور

تجھ سے اظہار محبت کیا میری جان قربان

تجھ عزت کے پاسبان پر جس کی برابری نہیں ہو سکتی میری جان قربان

تجھ بزرگی کے بنیادی حصہ دار پر جس کا مقابلہ ممکن نہیں میری جان قربان

تجھ نعمتوں کے قدیم ترین مرکز پر جس کی مماثلت نہیں ہو سکتی میری جان قربان

تجھ شرف کے برابر کے شریک پر جس کی کوئی برابری نہیں کر سکتا

میرے مولا کب تک میں آپ کے بارے میں حیران و سرگرداں رہوں گا

اور کس انداز سے تیرے بارے میں خطاب کروں گا اور کیسے راز و نیاز کروں گا

میرے لئے یہ بڑی سخت بات ہے کہ سب کا جواب سنوں اور تیرا جواب نہ سنوں

یہ بڑی سخت منزل ہے کہ میں گریہ کروں اور دنیا تجھے نظر انداز کردے

میرے لئے یہ بڑی سخت بات ہے کہ سارے حالات و مصائب صرف تجھ ہی پر گزرتے رہیں

هَلْ مِنْ مُعِيْنٍ فَاُطِيْلَ مَعَهُ الْعَوِيْلَ وَالْبُكَآءَ

هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ جَزَعَهُ اِذَا خَلا

هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِيْ عَلَى الْقَذٰى

هَلْ اِلَيْكَ يَابْنَ اَحْمَدَ سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى

هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِغَدِهٖ فَنَحْظٰى

مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ

فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى مَتٰى نُغَادِيْكَ وَنُرَاوِحُكَ فَنُقِرَّعَيْناً مَتٰى تَرَانَا

وَنَرَاكَ وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِتُرٰى اَتَرَانَانَحُفُّ بِكَ

وَاَنْتَ تَأُمُّ الْمَلَاءَ وَقَدْ مَلَأْتَ الْاَرْضَ عَدْلًا

وَاَذَقْتَ اَعْدَآئَكَ هَوَاناً وَعِقَاباً وَاَبَرْتَ الْعُتَاةَ

وَجَحَدَةَ الْحَقِّ وَقَطَعْتَ دَابِرَالْمُتَكَبِّرِيْنَ

وَاجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ وَنَحْنُ نَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَالْبَلْوٰى وَاِلَيْكَ اَسْتَعْدِيْ فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰى

وَاَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا فَاَغِثْ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى وَاَرِهٖ سَيِّدَهٗ يَاشَدِيْدَ الْقُوٰى وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى

وَالْجَوٰى وَبَرِّدْ غَلِيْلَهٗ يَامَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى

وَمَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى

کیا کوئی میرا مددگار ہے جس کے ساتھ مل کر گریہ وزاری کروں

کیا کوئی فریادی ہے جس کی تنہائی میں اس کی مساعدت کروں

کیا کوئی اور آنکھ ہے جس میں خس وخاشاک ہوں تو میں اس کا بے چینی میں ساتھ دے سکوں

کیا فرزند رسول کیا کوئی راستہ ہے جو تیری منزل تک پہنچا سکے اور

کیا ہمارا آج کا دن اپنے کل سے متصل ہوگا کہ ہم اس سے استفادہ کر سکیں

آخر ہم کب آپ کے سیراب کرنے والے چشموں پر وارد ہوں گے اور کب شیریں سے

سیراب ہوں گے کہ اب پیاس کا عرصہ بہت طویل ہو گیا ہے

آخر کب ہماری صبح وشام آپ کی خدمت میں ہوگی کہ ہم اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر سکیں

کب آپ ہمیں اور ہم آپ کو دیکھیں گے کہ آپ نصرت الٰہی کے پرچم کو لہرا رہے ہیں

کب آپ دیکھیں گے کہ ہم آپ کے گرد حاضر ہیں اور آپ قوم کی قیادت کر رہے ہوں

اور زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیا ہو اور دشمنوں کو ذلت اور عذاب کا مزہ چکھا دیا ہو

اور سرکشوں اور حق کے منکروں کو ہلاک کر دیا ہو اور مغروروں کے سلسلہ کو قطع کر دیا ہو

اور ظالموں کی جڑوں کو اکھاڑ دیا ہو اور ہم کہہ رہے ہوں کہ ساری تعریف اللہ کے لئے ہے

جو رب العالمین ہے خدایا تو رنج وغم اور بلاؤں کو دور کرنے والا ہے اور تجھ سے فریاد کرتے ہیں کہ

تیرے پاس مدد کا سارا سامان ہے اور تو آخرت اور دنیا دونوں کا مالک ہے

تو اے فریاد کرنے والوں کی فریاد رسی کرنے والے اپنے مصیبت زدہ بندے کی مدد کر

اور اے مستحکم طاقت والے اسے اس کے مولیٰ کی زیارت کرا دے اور اس کے رنج وغم

اور درد و تکلیف کو زائل کر دے اور اس کی تشنگی کو رفع کر دے

اے وہ خدا جو عرش کا حاکم ہے اور جس کی طرف سب کی بازگشت اور انتہا ہے

اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيْدُكَ التَّآئِقُوْنَ اِلٰى وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ

وَبِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَمَلَاذاً

وَاَقَمْتَهُ لَنَا قِوَاماً وَمَعَاذاً

وَجَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَاماً فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَاماً

وَّزِدْنَا بِذَالِكَ يَارَبِّ اِكْرَاماً

وَّاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا مُسْتَقَرّاً وَّمُقَاماً

وَاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ اِيَّاهُ اَمَا مَنَا حَتّٰى تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ

وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ خُلَصَآئِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ

وَرَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ وَعَلٰى اَبِيْهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ

وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيْقَةِ الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ آبَائِهِ الْبَرَرَةِ

وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ وَاَكْثَرَوَاَوْفَرَ

مَاصَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَآئِكَ

وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً لَاغَايَةَ لِعَدَدِهَا

وَلَانِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَانِفَادَ لِاَمَدِهَا

اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ

وَاَدِلْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَاَذْلِلْ بِهٖ اَعْدَآئَكَ

وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وُصْلَةً تُؤَدِّيْ اِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهٖ

خدایا ہم تیرے بندے ہیں تیرے دلی کی زیارت کے مشتاق جو تجھے

اور تیرے نبی کو یاد دلانے والا ہے اور جس کو تو نے ہمارے لئے پناہ گاہ اور سہارا بتایا ہے

اور ہمارے لئے قیام کا ذریعہ اور پناہ کا سہارا بنا کر قائم کیا

اور ہم میں کے صاحبان ایمان کے لئے امام بنایا تو اب ہماری طرف سے تحیت اور سلام پہنچا دے

اور اس طرح ہمارے اعزاز میں اضافہ فرما اور ان کے مرکز کو ہمارا مرکز اور ہماری منزل قرار دے

اور اپنی نعمت کو اس طرح مکمل کر دے کہ انہیں ہمارے سامنے منظر عام پر لے آ یہاں تک کہ

ہمیں اپنی جنت میں وارد کر دے اور اپنے مخلص شہیدوں کو رفاقت نصیب کر

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل کر اور صلوات نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو ان کے جد

اور تیرے رسولؐ سردار اکبر ہیں اور ان کے باپ پر جو سردار اصغر ہیں

اور ان کی جد ماجدہ جو صدیقہ کبریٰ فاطمہؑ بنت محمدؐ ہیں

اور جن کو بھی تو نے ان کے نیک کردار آباء و اجداد میں منتخب قرار دیا ہے۔

اور خود ان پر بھی بہترین مکمل ترین تام وتمام دائم و قائم اور کثیر و وافر صلوات

جو تو نے کسی منتخب مختار اور چنے ہوئے بندے پر نازل کی ہے اور ان پر وہ رحمت نازل کر

جس کے عدد کی حد نہیں ہے اور جس کی مدت کی انتہا نہیں ہے اور جس کی وسعت کا خاتمہ نہیں ہے

خدایا ان کے ذریعہ حق کو قائم کر اور باطل کو فنا کر دے

اپنے دوستوں کو بلندی عطا فرما اور اپنے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کر

اور ہمارے اور ان کے درمیان اس طرح کا رابطہ قائم کر دے کہ اس کے نتیجہ میں

ہمیں ان کے بزرگوں کی رفاقت حاصل ہو

وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَاْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِىْ ظِلِّهِمْ

وَاَعِنَّا عَلٰى تَادِيَةِ حُقُوْقِهٖ اِلَيْهِ وَالْاِجْتِهَادِ فِىْ طَاعَتِهٖ

وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهٖ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ

وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهٗ وَرَحْمَتَهٗ وَدُعَآئَهٗ وَخَيْرَهٗ

مَانَنَالُ بِهٖ سَعَةً مِن رَّحْمَتِكَ وَفَوْزاً عِنْدَكَ

وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهٖ مَقْبُوْلَةً وَذُنُوْبَنَا بِهٖ مَغْفُوْرَةً

وَدُعَائَنَا بِهٖ مُسْتَجَاباً وَاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوْطَةً

وَهُمُوْمَنَا بِهٖ مَكْفِيَّةً وَحَوَائِجَنَابِهٖ مَقْضِيَّةً

وَاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ

وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيْمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ

ثُمَّ لَاتَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُوْدِكَ

وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

بِكَأْسِهٖ وَبِيَدِهٖ رَيًّا رَوِيًّا هَنِيْئًا سَآئِغاً لَاظَمَاً بَعْدَهٗ

يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو ان کے دامن سے وابستہ ہوں اور
ان کے سیاہ میں پناہ لے سکیں
اور ہماری مدد کر کہ ہم ان کے حقوق کو ادا کر سکیں اور ان کی اطاعت کی کوشش کریں
اور ان کی نافرمانی سے پرہیز کریں اور ہم پر یہ احسان کر کہ ان کی رضا حاصل ہو جائے اور ہمیں
ان کی مہربانی اور رحمت اور دعا اور خیر عطا فرما کہ جس سے ہم تیری وسیع رحمتوں کو حاصل کر سکیں
اور تیرے نزدیک کامیاب ہو سکیں
اور ہماری نماز کو ان کے ذریعہ مقبول بنا دے اور ہمارے گناہوں کو بخش دے
اور ہماری دعا کو مستجاب قرار دے اور ہمارے رزق کو وسعت عطا فرما
اور ہمارے رنج و غم میں ہماری کفایت فرما اور ہماری حاجتوں کو پوری فرما
اور ہماری طرف اپنے صاحب کرم چہرے سے توجہ فرما اور ہمارے تقرب کو قبول فرما
اور ہماری طرف ایسی نظر کرم فرما جس کے ذریعہ ہم تیری بارگاہ میں عزت کی تکمیل کر سکیں
اور اس کے بعد اپنے جود و کرم کے رخ کو ہماری طرف سے نہ موڑنا
اور ہمیں ان کے جد کے جام کوثر اور ان کے دست کرم سے مکمل طور پر سیراب فرما
جس کے بعد پھر تشنگی نہ پیدا ہو

اے سب سے زیادہ رحم و کرم کرنے والے

دعائے یستشیر

سیدابن طاؤس اپنی کتاب "مہج الدعوات" میں جناب امیرالمومنین علیہ السلام کی سند سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی تھی اور آنحضرت کا ارشاد تھا کہ ہر اچھے برے وقت میں اسے پڑھتا رہوں اور آپ کی یہ تاکید تھی کہ میں اپنے جانشینوں کو بھی اس کی تعلیم دوں اور زندگی بھر اس کا ورد کروں۔حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اے علیؑ تم صبح وشام اس دعاء کو پڑھتے رہنا کیونکہ یہ عرش خداوندی کے خزانوں میں سے ایک گنج گراں مایہ ہے۔

ابی ابن کعب نے سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس دعاء کے مزید فضائل بیان کرنے کی درخواست کی۔حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ اس دعاء کی تمام خوبیاں ظاہر کرنے کے لئے لفظوں کا ذخیرہ ناکافی ہے البتہ اس کی بعض فضیلتیں یہ ہیں کہ جوں ہی کوئی شخص یہ دعا پڑھنا شروع کرتا ہے تو رحمت خداوندی اسے گھیر لیتی ہے۔خداوند عالم دعاء پڑھنے والے کو سکون کی نعمت عطا فرماتا ہے،اس کی آواز عرش تک پہنچتی ہے اور برکتیں اس کا مقدر بن جاتی ہیں۔جو شخص اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے گا اس کو دنیا وآخرت کی ہر مراد ملے گی۔عذاب قبر سے نجات حاصل ہوگی۔قیامت کے دن اس کے درجے بلند ہوں گے۔اور بہشت میں اسے اس کی خواہش کے مطابق جگہ نصیب ہوگی۔

یہ سب سن کر جناب سلمان فارسی نے حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے کچھ فضائل ظاہر کرنے کی استدعا کی تو آنحضرتؐ نے فرمایا کہ سلمان! قسم اس معبود کی جس نے مجھے نبوت عطا کی۔ اگر یہ دعا کسی دیوانے پر پڑھی جائے تو اس کا جنوں رفع ہو جائے گا۔ وضع حمل کے وقت کسی عورت پر پڑھی جائے تو بچے کی پیدائش میں آسانی ہوگی۔

اگر کوئی بندہ مومن اسے چالیس شب جمعہ پڑھتا رہے تو اس کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ وہ شخص غم دوراں سے چھٹکارا پائے گا۔ اور اسے باطنی امراض سے نجات حاصل ہوگی۔ اے سلمان! جو شخص خلوص دل سے یہ دعا پڑھ کر سو جائے تو خداوند عالم ہزاروں فرشتے بھیجے گا جو اس کے لئے استغفار کریں گے۔ اور حضورؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اے سلمان! اگر اس دعا کے پڑھنے کے بعد کوئی اللہ کو پیارا ہو جائے تو اسے بارگاہ رب العزت میں شہیدوں کا رتبہ حاصل ہوگا۔

دعائے یستشیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

الْمُدَبِّرُ بِلَاوَزِیْرٍ وَلَا خَلْقٍ مِنْ عِبَادِہٖ یَسْتَشِیْرُ اَلْاَوَّلُ غَیْرُ مَوْصُوْفٍ

وَالْبَاقِیُّ بَعْدَ فَنَاءِ الْخَلْقِ الْعَظِیْمُ الرُّبُوْبِیَّۃِ نُوْرُالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْن

وَفَاطِرُھُمَا وَمُبْتَدِءُ ھُمَا بِغَیْرِ عَمَدٍخَلَقَھُمَا

وَفَتَقَھُمَا فَتْقًا فَقَامَتِ السَّمٰوٰتُ طَائِعَاتٍ بِاَمْرِہٖ

وَاسْتَقَرَّتِ الْاَرْضُوْنَ بِاَوْتَادِھَا فَوْقَ الْمَاءِ

ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ اسْتَوٰی لَہٗ

مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی

فَاَنَا اَشْھَدُ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللہُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ

وَلَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَ

وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ

وَلَامُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ

وَاَنْتَ اللہُ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

ہر تعریف صرف اس اللہ کے لئے ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس کی بادشاہی حقیقی
اور ظاہر اور واضح ہے جو کسی مددگار کے بغیر تمام امور کی خود ہی تدبیر کرتا ہے
اور اپنے کسی بندے سے رائے کا محتاج نہیں، وہی اول ہے اور توصیف کی حدود سے بالاتر ہے
اور تمام خلق کی فنا کے بعد باقی رہنے والا ہے اس کی پروردگاری برتر (بے مثال) ہے۔
وہ آسمانوں اور زمینوں کا اجالا ہے اور ان دونوں کا پیدا کرنے والا ہے۔
اور دونوں کو اپنی قدرت سے بلا ستون بنایا زمین، آسمان کو اس نے پیدا کیا اور دونوں کو اپنے
فائدے ظاہر کرنے کی لاجواب صلاحیت دی۔
آسمان اس کی فرمانبرداری کے ساتھ اپنی حدوں میں قائم ہوئے
اور زمین اپنے پہاڑوں کے توازن سے پانی پر قرار پذیر ہوئی
پھر ہمارے پروردگار نے اونچے آسمانوں کو حسن انتظام سے سرفراز کیا،
تمام کائنات کا انتظام اس کے قبضہ قدرت میں ہے۔
زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اسی کے لئے ہے
اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اسی کا ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے اسی کا ہے،
ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً اللہ تو ہی ہے جس کو تو پست کرے کوئی اس کو بلند نہیں کر سکتا
اور جس کو تو بلند کرے اس کو کوئی پست نہیں کر سکتا،
جس کو تو ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دے نہیں سکتا۔
جس کو تو عزت عطا کرے اس کو کوئی ذلیل نہیں کر سکتا۔
جس کو تو دے کوئی روک نہیں سکتا اور جس کو تو محروم رکھے اس کو کوئی بھی کچھ نہیں دے سکتا
تو ہمارا مقصود ہے تیرے سوا کوئی معبود ہے ہی نہیں

كُنْتَ اِذْلَمْ تَكُنْ سَمَاءٌ مَّبْنِيَّةٌ وَلَا اَرْضٌ مَدْحِيَّةٌ

وَلَا شَمْسٌ مُضِيْئَةٌ وَلَا لَيْلٌ مُظْلِمٌ وَلَانَهَارٌ مُضِيْئٌ وَلَا بَحْرٌ لُجِّيٌّ

وَلَا جَبَلٌ رَاسٍ وَلَا نَجْمٌ سَارٍ وَلَا قَمَرٌ مُنِيْرٌ

وَلَا رِيْحٌ تَهُبُّ وَلَاسَحَابٌ يَسْكُبُ وَلَا بَرْقٌ يَلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُسَبِّحُ

وَلَا رُوْحٌ تَنَفَّسُ وَلَا طَائِرٌ يَطِيْرُ وَلَا نَارٌ تَتَوَقَّدُ وَلَامَاءٌ يَطَّرِدُ

كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكَوَّنْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَقَدَرْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وَابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَاَغْنَيْتَ وَاَفْقَرْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ

وَاَضْحَكْتَ وَاَبْكَيْتَ وَعَلٰى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ

فَتَبَارَكْتَ يَا اَللّٰهُ وَتَعَالَيْتَ

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآاِلٰهَ اِلَّآاَنْتَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ

اَمْرُكَ غَالِبٌ وَعِلْمُكَ نَافِذٌ وَكَيْدُكَ غَرِيْبٌ وَوَعْدُكَ صَادِقٌ

وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَحُكْمُكَ عَدْلٌ

وَكَلَامُكَ هُدًى وَوَحْيُكَ نُوْرٌ وَرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَعَفْوُكَ عَظِيْمٌ

وَفَضْلُكَ كَثِيْرٌ وَعَطَاؤُكَ جَزِيْلٌ وَحَبْلُكَ مَتِيْنٌ

وَاِمْكَانُكَ عَتِيْدٌ وَجَارُكَ عَزِيْزٌ

وَبَاسُكَ شَدِيْدٌ وَمَكْرُكَ مَكِيْدٌ

اَنْتَ يَارَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوٰى

وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَاءٍ وَشَاهِدُ كُلِّ نَجْوٰى مُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ

مُفَرِّجُ كُلِّ حَزِيْنٍ غِنٰى كُلِّ مِسْكِيْنٍ

تو تھا اس وقت جب مضبوط آسمان نہ تھے اور بچھی ہوئی زمین نہ تھی

اور روشنی بکھیرنے والا سورج نہ تھا، اندھیری رات نہ تھی، اجالا دن نہ تھا، گہرا سمندر نہ تھا،

زمین میں پیوست پہاڑ نہ تھے، رواں دواں تارے نہ تھے اور نہ روشنی دینے والا چاند تھا،

چلنے والی ہوا نہ تھی، باراں والے بادل، چمکنے والی بجلی نہ تھی، اس وقت رعد کی تسبیح تھی

نہ سانس لینے والا جاندار، نہ کوئی اڑنے والا پرندہ، نہ بھڑکتی آگ، نہ بہتا پانی تھا،

تو ہر چیز سے پہلے تھا ہر چیز تو نے بنائی، ہر چیز پر تیری قدرت تھی، ہر شئے تو نے از خود بنائی،

تو ہی تونگری دیتا ہے تو ہی محتاج کرتا ہے، تو ہی مارتا ہے تو ہی جلاتا ہے،

تو ہی ہنساتا ہے اور تو ہی رلاتا ہے عرش پر تو ہی قابض ہے،

اے اللہ تو ہی صاحب برکت ہے، تو ہی بلندی والا ہے، تو ہی ایسا اللہ ہے کہ

تیرے سوا کوئی معبود ہے ہی نہیں تو ہی ہر ایک کو پیدا کرنے والا اور دانائی دینے والا ہے

تیرا حکم غالب ہے، تیرا علم مکمل و نافذ ہے، تیری تدبیر عجیب و غریب ہے، تیرا وعدہ سچا ہے،

تیری بات بالکل ٹھیک ٹھیک ہوتی ہے، تیرا حکم (فیصلہ) انصاف پر مبنی ہوتا ہے،

تیرا کلام ہدایت ہے تیری وحی نور ہے تیری رحمت بے پایاں ہے تیری درگذر بہت بڑی ہے

تیرا فضل بڑا دامن دار ہے تیری عطا گراں قدر ہے تیری رسی (وسیلہ) مستحکم و مضبوط ہے

تیری چاہت فوراً جا معہ وجود پہنتی ہے تیری پناہ میں آجانے والا آبرومند ہے

تیرا انتقام سخت ہے تیری تدبیر اٹل ہے

اے پروردگار تو ہی ہر شکایت کی جگہ ہے (عرض حال کا ٹھکانہ ہے)

تو انجمن میں موجود ہے اور ہر سرگوشی کا نگراں ہے ہر حاجت کی انتہا تو ہی ہے

ہر رنجیدہ کے دکھ دور کرنے والا ہر بے مایہ کی دولت تو ہی ہے

حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ اَمَانُ كُلِّ خَائِفٍ

حِرْزُ الضُّعَفَاءِ كَنْزُ الْفُقَرَاءِ مُفَرِّجُ الْغَمَّاءِ

مُعِيْنُ الصَّالِحِيْنَ ذَالِكَ اللهُ رَبُّنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

تَكْفِىْ مِنْ عِبَادِكَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ

وَاَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَبِكَ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ

عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ مِنْ عِبَادِكَ

نَاصِرُ مَنِ انْتَصَرَ بِكَ

تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ

جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِيْمُ الْعُظَمَاءِ كَبِيْرُ الْكُبَرَاءِ

سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِىْ صَرِيْخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

مُنَفِّسٌ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ

مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَسْمَعُ السَّامِعِيْنَ

اَبْصَرُ النَّاظِرِيْنَ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ

اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ قَاضِىْ حَوَائِجَ الْمُؤْمِنِيْنَ

مُغِيْثُ الصَّالِحِيْنَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ

اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ

وَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ

وَاَنْتَ الْمُعْطِىْ وَاَنَا السَّائِلُ

جوتیری طرف بھاگ آئے اس کا قلعہ ہے ہر خوف زدہ کی امان

اور ہرناتواں کا بچاؤ ہر فقیر کا خزانہ ہے تمام دھندلکوں کا چھانٹنے والا ہے

اور نیک کاروں کا مددگار تو ہی ہے یہ اللہ ہمارا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

تیرے بندوں میں سے جو بھی تجھ پر بھروسہ کرے تو اس کے لئے کافی ہے

جو تیری طرف آئے اور تیری بارگاہ میں حاضر ہو کر اپنا رونا روئے تو اس کی پناہ گاہ ہے

جس نے تیری حفاظت چاہی تو اس کا محافظ ہے

تیرے جس بندے نے تجھ سے مدد مانگی تو نے اس کی نصرت فرمائی

جو تجھ سے اپنے گناہ کی معافی چاہتا ہے تو اس کو معاف فرما دیتا ہے

گردن کشوں کا سر جھکانے والا تمام عظمت والوں سے عظیم تر ہر بڑے سے بڑا

سرداروں کا سردار آقاؤں کا آقا فریاد کنندگان کا فریاد رس دکھی لوگوں کا دکھ مٹانے والا

پریشان بے قرار لوگوں کی دعاء قبول کرنے والا تمام سننے والوں سے زیادہ سننے والا

تمام دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والا تمام فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا

تمام حساب کرنے والوں سے جلد تر حساب کرنے والا تمام مہربانوں سے زیادہ مہربانی کرنے والا

تمام معافی دینے والوں سے برتر و بہتر ایمان والوں کی حاجتیں پوری کرنے والا

نیکوں کی فریاد کو پہنچنے والا اللہ تو ہی ہے تیرے سوا کوئی معبود ہے ہی نہیں تمام عالموں کا پروردگار ہے

تو (میرا) پیدا کرنے والا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں تو مالک ہے میں تیرا مالی ہے

تو پروردگار ہے میں بندہ تو روزی دینے والا اور میں مرزوق

اور تو عطا کرنے والا اور میں تیرا بھکاری

وَاَنْتَ الْجَوَّادُ وَاَنَا الْبَخِيْلُ

وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ

وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ

وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ السَّيِّدُ وَاَنَا الْعَبْدُ

وَاَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْءُ وَاَنْتَ الْعَالِمُ وَاَنَا الْجَاهِلُ

وَاَنْتَ الْحَلِيْمُ وَاَنَا الْعَجُوْلُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ

وَاَنْتَ الْمُعَافِيْ وَاَنَا الْمُبْتَلٰى وَاَنْتَ الْمُجِيْبُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ

وَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُعْطِيْ عِبَادِكَ بِلَاسُؤَالٍ

وَاَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

وَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَاسْتُرْ عَلَيَّ عُيُوْبِيْ

وَافْتَحْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّرِزْقاً وَاسِعاً

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ—

اورتو سخی اور میں کنجوس اور تو طاقت ور اور میں کمزور

اورتو عزت والا اور میں ذلیل و بے حقیقت

اورتو بے نیاز ہے اور میں محتاج وفقیر اور تو سردار و مالک ہے اور میں تیرا بندہ

اورتو بخشنے والا ہے اور میں بد اعمال اور تو عالم ہے اور میں جاہل و ناداں

تو بردبار ہے اور میں جلد باز اور تو بڑا مہربان اور میں رحمت کا محتاج

اورتو صحت دینے والا اور میں بلا میں گھرا ہوا بیمار اور تو دعاؤں کا قبول کرنے والا اور میں بے قرار

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشبہ اللہ تو ہی ہے تیرے سوا کوئی معبود ہے ہی نہیں

تو اپنے بندوں کو بغیر مانگے عطا کرتا ہے

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو یکتا اور یگانہ اللہ ہے

اور تیری ہی طرف سب کی بازگشت ہے

اللہ اپنی رحمت کا ملہ نازل فرما محمدؐ اور اس کے پاک و پاکیزہ اہلبیت پر

اور میرے گناہ بخش دے اور میرے عیبوں کو چھپا رکھ

اور مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور بافراغت رزق کے در کو مجھ پر کھول دے

اے تمام مہربانی کرنے والوں سے زیادہ مہربان،

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے

اور ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے وہی بہتر کارساز ہے

کوئی طاقت وقوت نہیں ہے مگر بلند و بزرگ تر اللہ کی توفیق و تائید سے۔

آٹھ آیتوں کا عمل

سورہ حج میں آٹھ ایسی آیتیں ہیں جو خاص ہیں، اور بہشت کے دروازے بھی آٹھ ہیں اوران آٹھ آیتوں کو ورد کرنے سے انشاء اللہ بہشت کے آٹھ دروازے اس کے لئے کھل جائیں گے ان آیتوں کے کلمے کے عدد ایک لاکھ چوبیں ہزار ہوتے ہیں تو اس سے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی طرف اشارہ ہے، کیونکہ ہر ایک نبی کا ایک کلمہ ہے جیسا کہ قرآن شریف میں حضرت عیسیٰؑ کو خدا نے کلمہ فرمایا ہے جو کوئی ان آیتوں کو پڑھے گا تو اس کو ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی ارواح کی طرف سے فیض پہنچے گا۔ان آیتوں میں اسمائے حسنہ چالیس ہیں اور وہ اسم ذات اور اہم صفات ہیں، اسی سبب سے ان آیتوں کے پڑھنے والے کے لئے ہر ایک اسم سے اس کے لئے یہ پردہ اور حجاب دور ہو جائے گا۔اس کے علاوہ ہر آیت کے متبرک اسم پر ختم ہوتی ہے یعنی ہر ایک آیت کا آخری کلمہ خدا خدا کا متبرک اسم ہے اور آخری آٹھویں آیت خدا کے دو اسم رؤف اور رحیم پہ ختم ہوتی ہے۔اس سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ ہر ایک کا انجام خدا کی مہربانی اور لطف کے ساتھ ہوتا ہے۔

ابن عباس سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ میں نے ہر طریقے سے سارے قرآن شریف کا مطالعہ کیا لیکن ان آٹھ آیتوں سے کوئی دوسری آیت بزرگ تر نہیں دیکھی اور میں نے ان آیتوں کی تفصیلات کے بارے میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ آٹھ آیتیں خدا کے خزانوں میں سے آٹھ خزانے ہیں اور خدا کے بے شمار بھیدوں میں سے آٹھ بھید ہیں اور یہ آیتیں اسم اعظم سے خالی نہیں ہیں۔اس لئے جو کوئی ان آٹھ آیتوں کو پڑھا کرے گا تو جناتوں کے طوفان سے اور شیطانوں کے شر سے محفوظ رہے گا

اوراس کے لئے ظاہراورباطن کے روزی کے دروازے کھل جائیں گےاورہرگز ہرگز اس کو دنیا کا کوئی غم اوررنج نہ ہونے پائے گااور نہ اسے کوئی تکلیف پہنچنے پائے گی اورزمانہ کے بادشاہ اوردین کے بزرگ اس کے مددگار رہیں گے جس کام کی طرف وہ دل لگائے گااس کے لئے کوشش کرےگاوہ کام اس کی مرضی کے مطابق پوراہوگا دشمنوں اورحسد کرنے والوں کی بدی سے محفوظ رہے گا۔ جنات بھی انسان کی مرضی کے مطابق چلیں گےاوروہ خدا کی پناہ میں رہےگااورسفر کےتمام خطرات سے محفوظ رہے گا۔

آٹھ آیتوں کے پڑھنے کاطریقہ

پہلے ''یااللہ'' گیارہ مرتبہ پڑھے پھر یہ دعاپڑھے:

يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ
يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيْرُ يَا لَطِيْفُ
يَا خَبِيْرُ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا رَؤُفُ يَا رَحِيْمُ
اِفْتَحْ لِي بَابَ رَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ اَمْرِيْ فَرَجاً وَمَخْرَجاً بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍوَّآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

اے روزی دینے والا بہتر، اے دانا، اے بردبار، اے معاف کرنے والے، اے بخشنے والے،
اے سننے والے، اے دیکھنے والے، اے بلند، اے قدرت والے، اے لطیف،
اے خبر رکھنے والے، اے بے نیاز، اے تعریف کے لائق، اے مہربان، اے رحیم،
میرے لئے کھولدے اپنی رحمت کے دروازے کومیرے لئے میرے معاملے میں نکلنے کا راستہ پیدا کراورشادگی عطا کر، اپنی رحمت کے صدقے میں،
اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربانی کرنے والے، اے اللہ اپنی رحمت کا ملنازل کر (محمدؐ) اوران کی تمام پاکیزہ آل پر۔

پھر پندرہ مرتبہ یا اللہ کہے:

اس کے بعد یہ آٹھ آیتیں مندرجہ ذیل پڑھیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(١) وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوا اَوْمَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقاً حَسَناً وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُالرَّازِقِيْنَ

(٢) لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُدْخَلاً يَرْضَوْنَهُ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ

(٣)ذَالِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَاعُوْقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّغَفُوْرٌ

(٤)ذَالِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ

(٥) ذَالِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَالْحَقُّ وَاَنَّ مَايَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ هُوَالْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَالْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ

(٦) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ

(٧)لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَالْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ

(٨) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَلَكُمْ مَافِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُفٌ رَّحِيْمٌ—

ترجمہ :

(۱) اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں اپنے وطن چھوڑے پھر شہید کئے گئے یا (آپ اپنی موت) سے مر گئے خدا انہیں (آخرت میں) ضرور عمدہ روزی عطا فرمائے گا اور بے شک تمام روزی دینے والوں میں خدا ہی سب سے بہتر ہے

(۲) وہ ضرور انہیں ایسی جگہ، (بہشت میں) پہنچا دے گا جس سے وہ نہال ہو جائیں گے خدا تو بے شک بڑا واقف کار بردبار ہے

(۳) یہی (ٹھیک) ہے اور جو شخص (اپنے دشمن کو) اتنا ہی ستائے جتنا یہ اس کے ہاتھوں سے ستایا گیا تھا اس کے بعد پھر (دوبارہ دشمنوں کی طرف سے) اس پر زیادتی کی جائے تو خدا اس (مظلوم) کی ضرور مدد کرے گا بے شک خدا بڑا معاف کرنے والا بخشنے والا ہے

(۴) یہ (مدد) اس وجہ سے (دی جائے گی) کہ خدا (بڑا قادر ہے وہی تو) رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ خدا (سب کچھ) جانتا ہے

(۵) اور اس وجہ سے (بھی) کہ یقیناً خدا ہی برحق ہے اور اس کے سوا جن کو لوگ (وقت مصیبت) پکارا کرتے ہیں، سب کے سب باطل ہیں اور (یہ بھی) یقینی (ہے کہ) خدا ہی (سب سے) بلند و برتر بزرگ ہے

(۶) (ارے) کیا تو نے اتنا بھی نہیں دیکھا کہ خدا ہی آسمان سے پانی برساتا ہے تو زمین سرسبز (شاداب) ہو جاتی ہے بے شک خدا (بندوں کے حال پر) بڑا مہربان واقف کار ہے

(۷) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اسی کا ہے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ خدا (سب سے) بے پروا (اور) سزاوار ہے

(۸) کیا تو نے اس پر نظر نہ ڈالی کہ جو کچھ روئے زمین میں ہے سب کو خدا ہی نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور کشتی (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہے اور وہی تو آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر (جب) اس کا حکم ہوگا (گر پڑے گا) اس میں شک نہیں کہ خدا لوگوں پر بڑا مہربان رحم والا ہے۔

دعائے عہد

امام جعفر صادق سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص چالیس روز تک ہر صبح اس دعائے عہد کو پڑھے تو وہ امام (ع) کے مددگاروں میں سے ہوگا اور اگر وہ امام (ع) کے ظہور سے پہلے فوت ہو جائے تو خداوند کریم اسے قبر سے اٹھائیگا تا کہ وہ امام کے ہمراہ ہو جائے وہ دعائے عہد یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النُّورِالْعَظِیْمِ وَرَبَّ الْکُرْسِیِّ الرَّفِیْعِ

وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ وَمُنْزِلَ التَّورٰةِ وَالْاِنْجِیلِ وَالزَّبُورِ

وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُورِ وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ

وَرَبَّ الْمَلآئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْکَرِیْمِ وَبِنُورِوَجْهِكَ الْمُنِیْرِ

وَمُلْكِكَ الْقَدِیْمِ

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوٰاتُ وَالْاَرَضُونَ

وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ یَصْلَحُ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَ الْآخِرُونَ

یَا حَیّاً قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ وَ یَا حَیّاً بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ وَ یَا حَیّاً حِیْنَ لَاحَیَّ

یَا مُحْیِیَ الْمَوتٰی وَ مُمِیْتَ الْاَحْیَاءِ یَا حَیُّ

لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مَوْلٰنَا الْاِمَامَ الْھَادِی الْمَھْدِیَّ الْقَآئِمَ بِاَمْرِكَ

صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَیهِ وَعَلٰی آبَائِهِ الطَّاهِرِیْنَ

اے معبود اے عظیم نور کے پروردگار اے بلند کرسی کے پروردگار اے موجیں مارتے سمندر کے پروردگار اور اے تورات، انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے اور اے سایہ اور دھوپ کے پروردگار اے قرآن عظیم کے نازل کرنے والے اے مقرب فرشتوں، فرستادہ نبیوں اور رسولوں کے پروردگار اے معبود بے شک میں سوال کرتا ہوں تیری ذات کریم کے واسطے سے تیری روشن ذات کے نور کے واسطے سے اور تیری قدیم بادشاہی کے واسطے سے اے زندہ اے پائندہ تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے جس سے چمک رہے ہیں سارے آسمان اور ساری زمینیں تیرے نام کے ساسطے سے جس سے اولین و آخرین نے بھلائی پائی اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور اے زندہ ہر زندہ کے بعد اور اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے زندوں کو موت دینے والے اے وہ زندہ کہ تیرے سوائے کوئی معبود نہیں اے معبود ہمارے مولا امام ہادی مہدی (عج) کو جو تیرے حکم سے قائم ہیں ان پر اور ان کے پاک بزرگان پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنِّى وَعَنْ وَالِدَىَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ

زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهٗ وَاَحَاطَ بِهٖ كِتَابُهٗ

اَللّٰهُمَّ اِنِّى اُجَدِّدُ لَهٗ فِى صَبِيْحَةِ يَومِى هٰذَا

وَمَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِى عَهْداً وَعَقْداً

وَبَيْعَةً لَهٗ فِىْ عُنُقِى لَا اَحُوْلُ عَنْهُ وَلَا اَزُوْلُ اَبَداً

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِى مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَالذَّآبِّيْنَ عَنْهُ

وَالْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ فِى قَضَآءِ حَوَائِجِهٖ

وَالْمُمْتَثِلِيْنَ لِاَوَامِرِهٖ وَالْمُحَامِيْنَ عَنْهُ

وَالسَّابِقِيْنَ اِلٰى اِرَادَتِهٖ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ

اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ بَيْنِى وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِى جَعَلْتَهٗ عَلٰى عِبَادِكَ حَتْماً مَقْضِيّاً

فَاَخْرِجْنِىْ مِنْ قَبْرِىْ مُؤْتَزِراً كَفَنِى شَاهِراً سَيْفِى

مُجَرِّداً قَنَاتِى مُلَبِّياً دَعْوَةَ الدَّاعِىْ فِى الْحَاضِرِ وَالْبَادِىْ

اَللّٰهُمَّ اَرِنِى الطَّلْعَةَ الرَّشِيْدَةَ وَالغُرَّةَ الْحَمِيْدَةَ

وَاكْحُلْ نَاظِرِىْ بِنَظْرَةٍ مِنِّىْ اِلَيْهِ وَعَجِّلْ فَرَجَهٗ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهٗ

وَاَوْسِعْ مَنْهَجَهٗ وَاسْلُكْ بِى مَحَجَّتَهٗ

وَاَنْفِذْ اَمْرَهٗ وَاشْدُدْ اَزْرَهٗ وَاْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهٖ بِلَادَكَ

وَاَحْيِ بِهٖ عِبَادَكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ

اور تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں ہیں میدانوں اور پہاڑوں اور خشکیوں اور سمندروں میں میری طرف سے میرے والدین کی طرف سے بہت درود پہنچا دے جو ہم وزن ہو عرش اور اسکے کلمات کی روشنائی کے اور جو چیزیں اس کے علم میں ہیں اور اس کی کتاب میں درج ہیں اے معبود میں تازہ کرتا ہوں ان کے لئے آج کے دن کی صبح کو اور جب تک زندہ ہوں باقی ہے یہ پیمان یہ بندھن اور ان کی بیعت جو میری گردن پر ہے نہ اس سے مکھڑوں گا نہ کبھی ترک کروں گا اے معبود مجھے ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کا دفاع کرنے والوں میں قرار دے اور حاجت برآوری کے لئے ان کی طرف بڑھنے والوں، انکے احکام پر عمل کرنے والوں، انکی طرف سے دعوت دینے والوں، انکے ارادوں کو جلد پورے کرنے والوں اور انکے سامنے شہید ہونے والوں میں قرار دے

اے معبود اگر میرے اور میرے امام (ع) کے درمیان موت حائل ہو جائے جو تو نے اپنے بندوں کے لئے آمادہ کر رکھی ہے تو پھر مجھے قبر سے اس طرح نکالنا کہ کفن میرا لباس ہو میری تلوار بے نیام ہو میرا نیزہ بلند ہو داعی حق کی دعوت پر لبیک کہوں شہر اور گاؤں میں

اے معبود مجھے حضرت کا رخ زیبا آپ کی درخشاں پیشانی دکھا

ان کے دیدار کو میری آنکھوں کا سرمہ بنا ان کی کشائش میں جلدی فرما

ان کے ظہور کو آسان بنا ان کا راستہ وسیع کر دے اور مجھ کو ان کی راہ پر چلا

ان کا حکم جاری فرما ان کی قوت کو بڑھا

اور اے معبود ان کے ذریعے اپنے شہر آباد کر اور اپنے بندوں کو عزت کی زندگی دے کیونکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے

(ظَهَرَالْفَسَادُ فِیْ الْبَرِّوَالْبَحْرِ بِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْ النَّاسِ)

فَاَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِیَّكَ وَبْنَ بِنْتِ نَبِیِّكَ

الْمُسَمّٰی بِاسْمِ رَسُولِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهِ حَتّٰی لَایَظْفَرَ بِشَیْءٍ

مِنَ الْبَاطِلِ اِلَّا مَزَّقَهُ

وَیُحِقَّ الْحَقَّ وَیُحَقِّقَهُ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مَفْزَعاً لِمَظْلُومِ عِبَادِكَ

وَنَاصِراً لِمَنْ لَا یَجِدُ لَهُ نَاصِراً غَیْرَكَ

وَمُجَدِّداً لِمَا عُطِّلَ مِنْ اَحْکَامِ کِتَابِكَ

وَمُشَیِّداً لِمَا وَرَدَ مِنْ اَعْلَامِ دِیْنِكَ

وَسُنَنِ نَبِیِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیهِ وَآلِهِ

وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهُ مِنْ بَأسِ الْمُعْتَدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِیَّكَ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَیهِ وَ آلِهِ بِرُؤْیَتِهِ وَمَنْ تَبِعَهُ

عَلٰی دَعْوَتِهِ

وَارْحَمِ اسْتِکَانَتَنَا بَعْدَهُ

اَللّٰهُمَّ اکْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهِ

وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُوْرَهُ اِنَّهُمْ یَرَوْنَهُ بَعِیْداً وَنَرَاهُ قَرِیْباً

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

تین مرتبہ داہنے ہاتھ سے اپنے زانو پر ماریں اور ہر بار کہیں

اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

کہ ظاہر ہوا فساد خشکی اور سمندر میں یہ نتیجہ ہے لوگوں کے غلط اعمال وافعال کا

پس اے معبود! ظہور کر ہمارے لئے اپنے ولی (ع) اور اپنے نبی (ص) کی دختر (س) کے فرزند کا جن کا نام تیرے رسول کے نام پر ہے یہاں تک کہ وہ باطل کا نام ونشان مٹا ڈالیں حق کو حق کہیں اور اسے قائم کریں

اے معبود قرار دے انکو اپنے مظلوم بندوں کے لئے جائے پناہ اور ان کے مددگار جن کا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں بنا ان کو اپنی کتاب کے ان احکام کے زندہ کرنے والے جو بھلا دئے گئے ان کو اپنے دین کے خاص احکام اور اپنے نبی (ص) کے طریقوں کو رائج کرنے والے بنا

ان پر اور انکی آل (ع) پر خدا کی رحمت ہو اور اے معبود انہیں ان لوگوں میں رکھ جنکو تو نے ظالموں کے حملے سے بچایا

اے معبود خوشنود کر اپنے نبی محمد (ص) کو ان کے دیدار سے اور جنہوں نے ان کی دعوت میں انکا ساتھ دیا اور ان کے بعد ہماری حالت زار پر رحم فرما

اے معبود ان کے ظہور سے امت کی اس مشکل اور مصیبت کو دور کر دے اور ہمارے لئے جلد انکا ظہور فرما کہ لوگ انکو دور اور ہم انہیں نزدیک سمجھتے ہیں

تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر تین بار دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر بار کہے

جلد آیئے جلد آیئے اے میرے آقا اے زمانہ حاضر کے امام (ع)

باب پنجم
زیارات

زیارت وارثہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَاللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَالْمَوْتُوْرَ

اَشْهَدُاَنَّكَ قَدْاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ آتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ

وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ

فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذَالِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ

سلام ہو آپ پر اے جناب آدم صفی اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے جناب نوح نبی اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے جناب ابراہیم خلیل اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے جناب موسیٰ کلیم اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے جناب عیسیٰ روح اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد مصطفیٰ حبیب خدا کے وارث

سلام ہو آپ پر اے حضرت امیر المومنین ولی خدا کے وارث

سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت محمد مصطفیٰ

سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت علی مرتضیٰ

سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت فاطمہ زہراؑ

سلام ہو آپ پر اے فرزند جناب خدیجۃ الکبریٰ

سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جس کے خون کا طالب خدا ہے اور فرزند بھی ایسے ہی شہید کا کہ جس کے خون کا طالب خدا ہے اور جو مصیبت کا سبب ہو اور مصیبت زدہ ہو

میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ نے نماز قائم کی اور آپ نے زکوۃ دی

اور نیک باتوں کا حکم دیا اور بری باتوں سے منع کیا

اور مرضی پر چلے خدا کی اور اس کے رسول کی یہاں تک کہ آپ شہید کیے گئے

پس لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا

اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا

اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ کے قتل ہونے کو سنا اور اس پر راضی رہا

يَا مَوْلَایَ يَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ

اَشْهَدُ اَنَّكَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ

وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةِ بِاَنْجَاسِهَا

وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّكِیُّ الْهَادِیُ الْمَهْدِیُّ

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰی

وَاَعْلَامُ الْهُدٰی وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَالْحُجَّةُ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْيَا

وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَآئِكَتَهُ وَ اَنْبِيَآئَهُ وَ رُسُلَهُ

اَنِّی بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ

بِشَرَائِعِ دِيْنِی وَ خَوَاتِيْمِ عَمَلِی

وَقَلْبِی لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِی لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِكُمْ

وَعَلٰی اَجْسَادِكُمْ وَ عَلٰی اَجْسَامِكُمْ

وَعَلٰی شَاهِدِكُمْ وَ عَلٰی غَائِبِكُمْ

وَعَلٰی ظَاهِرِكُمْ و عَلٰی بَاطِنِكُمْ

اے آقا میرے اے ابوعبداللہ الحسینؑ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ ایک ہی نور تھے پشتہائے بزرگ میں

اور رحمہائے پاک وپاکیزہ میں نہیں چھوا آپ کو نجاسات جاہلیت نے

اور نہ اس نے پہنایا آپ کو اپنا سیاہ لباس

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ دین کے ستون اور ارکان مومنین ہیں

اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ ایسے امام ہیں جو کہ نیک وپرہیزگار

اور راضی رضائے خدا اور پاکیزہ ہادی اور ہدایت یافتہ ہیں

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق جو آئمہ معصومین ہیں آپ کی ذریت میں

وہ کلمہ پرہیزگاری ہیں

نشان ہائے ہدایت ہیں اور رسن مضبوط ہیں اور حجت خدا ہیں اہل دنیا پر

اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور اس کے ملائکہ کو اور اس کے انبیاء کو اور اس کے رسولوں کو

اس بات پر کہ میں ایمان لایا ہوں اور یقین کرنے والا ہوں کہ

آپ حضرات کی رجعت ہوگی دین کے طریقوں سے اور اپنے عمل کے خاتمہ سے

اور میرا قلب آپ کے قلب سے میل رکھنے والا ہے اور میرا امر آپ کے امر کا تابع ہے

صلوات خدا ہو آپ حضرات پر اور آپ حضرات کی روحوں پر

جسدوں پر اور جسموں پر

اور آپ حضرات کے حاضر پر اور غائب پر

اور ظاہر پر اور باطن پر

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيدُ وَابْنُ الشَّهِيدِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنُ الْمَظْلُومِ

لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ

آپ پر سلام ہو اے رسول (ص) خدا کے فرزند

آپ پر سلام ہو اے نبی (ص) خدا کے فرزند

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین (ع) کے فرزند

آپ پر سلام ہو اے حسین (ع) شہید کے فرزند

سلام ہو آپ پر کہ آپ شہید ہیں اور شہید کے فرزند ہیں

آپ پر سلام ہو کہ آپ مظلوم اور مظلوم کے فرزند ہیں

خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ کو قتل کیا

خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا

خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے یہ واقعہ سنا تو اس پر خوش ہوئے۔

زیارت حضرت عباس علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُومِنِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَ نَصَحْتَ وَ صَبَرْتَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنَ

لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْآخَرِيْنَ

وَ اَلْحَقَهُمْ بِدَرَكِ الْجَحِيْمِ

ترجمہ:

سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنین علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے صالح بندے اللہ اور اسکے رسول کے اطاعت گذار

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے آخری دم تک جہاد کیا خیر خواہی کی اور صبر کیا

خدا لعنت کرے ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا اولین و آخرین میں سے سب پر

اور ان ظالموں کو واصل جہنم فرمائے۔

زیارت سائر شہداء کربلا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ وَ اَحِبَّائِهِ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَ اَوِدَّآئَهٗ ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِالْمُوْمِنِيْنَ ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِى مُحَمَّدٍ
الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَلِيِّ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ
بِاَبِى اَنْتُمْ وَ اُمِّى طِبْتُمْ
وَ طَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِى فِيْهَا دُفِنْتُمْ
وَ فُزْتُمْ فَوزاً عَظِيْماً
فَيَا لَيْتَنِى كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوزَ مَعَكُمْ.

ترجمہ:

اے!اولیاءاللہ، آپ پر سلام ہو اور اے اللہ کے پیارو، آپ پر سلام ہو

اے خدا کے برگزیدہ اور منتخب لوگو، آپ پر سلام ہو

اے دین خدا کی مدد کرنے والو، آپ پر سلام ہو

اے رسول (ص) خدا کی نصرت کرنے والو، آپ پر سلام ہو

اے امیرالمومنین (ع) کی امداد کرنے والو، آپ پر سلام ہو

اے فاطمہ (ع) کی حمایت کرنے والو جو تمام عورتوں کی سردار ہیں، آپ پر سلام ہو

اے ابو محمد (ع) حسن بن علی کے مددگارو کہ جو خدا کے ولی اور نصیحت کرنے والے ہیں، سلام ہو آپ پر

اے ابوعبداللہ حسین (ع) کی نصرت کرنے والو، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، تم پاکیزہ ہوا اور وہ زمین بھی پاک ہے جس میں آپ (ع) مدفون ہیں

آپ نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی، اے کاش کہ میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا تو یہ کامیابی حاصل کرتا۔

زیارت امام حسینؑ روز عاشورہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَااَبَاعَبْدِاللّٰهِ   اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَيْكَ يَابْنَ اَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ وَ ابْنَ سَيِّدِالْوَصِيِّيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِينَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاثَارَاللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُور

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِى حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ

عَلَيْكُمْ مِنِّي جَمِيعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدا

مَابَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ

يَااَبَاعَبْدِاللّٰهِ لَقَدْعَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ

وَ جَلَّتْ وَعظُمَتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا

وَعَلٰى جَمِيعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ

وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِى السَّمٰوٰاتِ عَلٰى جَمِيعِ اَهْلِ السَّمٰوٰاتِ

فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ

وَ الْجَوْرِعَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ

وَ اَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِى رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيهَا

وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ

وَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ

سلام ہو آپ پر اے ابوعبداللہ سلام ہو آپ پر اے فرزند رسولؐ خدا

سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنینؑ اور اے فرزند سید الوصیین

سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ سیدۂ نساء عالمین

سلام ہو آپ پر اے شہید راہِ خدا اور فرزند شہید راہِ خدا جس کا انتقام خدا کے ذمہ ہے

سلام ہو آپ پر اور ان ارواح پر جو آپ کی بارگاہ میں وارد ہیں

آپ سب پر اللہ کا سلام جب تک میں باقی رہوں اور یہ لیل ونہار باقی رہیں

اے ابی عبداللہ یہ حادثہ بہت عظیم ہے اور یہ مصیبت بہت سخت ہے ہمارے لئے بھی

اور تمام اہل اسلام کے لئے بھی

اور یہ مصیبت بہت بڑی اور جلیل وعظیم ہے آسمانوں پر آسمان والوں کے لئے

اللہ اس قوم پر لعنت کرے جس نے آپ اہلبیت علیہم السلام پر ظلم وجور کئے

اور اس قوم پر لعنت کرے جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹا دیا

اور اس جگہ سے گرا دیا جس منزل پر خدا نے آپ کو رکھا تھا

اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو قتل کیا

اور قتل کی زمین ہموار کی قتال کا سامان فراہم کیا

بَرِئْتُ اِلَی اللّٰہِ وَ اِلَیْکُمْ مِنْهُمْ

وَ مِنْ اَشْیٰاعِهِمْ وَ اَتْبٰاعِهِمْ وَ اَوْلِیآئِهِم

یٰااَبٰاعَبْدِاللّٰہِ اِنِّی سِلْمٌ لِمَنْ سٰالَمَکُمْ

وَحَرْبٌ لِمَنْ حٰارَبَکُمْ اِلیٰ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

وَ لَعَنَ اللّٰہُ اٰلَ زِیٰادٍ وَاٰلَ مَرْوٰانَ

وَ لَعَنَ اللّٰہُ بَنِی اُمَیَّةَ قَاطِبَةً

وَلَعَنَ اللّٰہُ ابْنَ مَرْجٰانَةَ وَ لَعَنَ اللّٰہُ عُمَرَبْنَ سَعْدٍ وَ لَعَنَ اللّٰہُ شِمْرًا

وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَ تَنَقَّبَتْ لِقِتٰالِكَ

بِاَبِي اَنْتَ وَ اُمِّی لَقَدْعَظُمَ مُصٰابِی بِكَ

فَاَسْئَلُ اللّٰہَ الَّذِیْ اَکْرَمَ مَقامَكَ

وَ اَکْرَمَنِی بِكَ اَنْ یَرْزُقَنِی طَلَبَ ثٰارِكَ مَعَ اِمٰامٍ مَنْصُوْرٍ

مِنْ اَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی عِنْدَكَ وَجِیهًا بِالْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلاٰمُ

فِی الدُّنْیٰا وَ الْاٰخِرَةِ

یٰااَبٰاعَبْدِاللّٰہِ اِنِّیٓ اَتَقَرَّبُ اِلیَ اللّٰہِ وَ اِلٰی رَسُولِهِ

وَ اِلیٰ اَمِیرِالْمُؤْمِنِینَ وَ اِلٰی فٰاطِمَةَ وَاِلَی الْحَسَنِ

وَ اِلَیْكَ بِمُوٰالاٰ تِك

میں اللہ اور آپ کی بارگاہ میں ان سب سے ان کے ماننے والوں سے

اوران کے اتباع اور اولیاء سے بری اور بیزار ہوں۔

اے حضرت ابوعبداللہ میری صلح اس سے ہے جس سے آپ کی صلح ہے

اور میری جنگ اس سے ہے جس سے آپ کی جنگ ہے روز قیامت تک

اللہ آل زیاد اور آل مروان پر لعنت کرے اور تمام بنی امیہ پر لعنت کرے

اللہ لعنت کرے ابن مرجانہ پر عمر بن سعد پر اور شمر پر

اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے زین کسایا لگام لگائی یا نقاب ڈالی

آپ کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے میرے ماں باپ قربان

آپ کی ہر مصیبت میرے لئے بہت عظیم ہے

میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جس نے آپ کے مقام کو بزرگ بنایا ہے

اور مجھے آپ کو ذریعہ کرامت دی ہے کہ مجھے توفیق دے کہ

میں آپ کے خون کا بدلہ لے سکوں اس امام منصور کے ساتھ جو اہلبیت علیہم السلام کے فرد ہیں

خدایا مجھے اپنی بارگاہ میں حسینؑ کے صدقہ میں آبرومند بنا دینا

دنیا وآخرت دونوں میں

یا اباعبداللہ میں اللہ رسولؐ امیرالمومنینؑ فاطمہؑ اور حسنؑ اور آپ کا قرب چاہتا ہوں۔

آپ کی محبت کے ذریعہ

وَ بِالْبَرَآئَةِ مِمَّنْ اَسَسَّ اَساسَ ذٰلِكَ وَ بَنٰى عَلَيْهِ بُنْيانَهُ

وَ جَرىٰ فِىْ ظُلْمِهِ وَ جَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلىٰٓ اَشْيا عِكُمْ

بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ مِنْهُمْ

وَ اَتَقَرَّبُ اِلٰى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوالاٰ تِكُمْ وَ مُوالاٰةِ وَلِيِّكُمْ

وَ بِالْبَرآئَةِ مِنْ اَعْدآئِكُمْ وَالنّٰاصِبِينَ لَكُمُ الْحَرْبَ

وَ بِالْبَرآئَةِ مِنْ اَشْياعِهِمْ وَ اَتْبٰاعِهِمْ

اِنِّى سِلْمٌ لِمَنْ سٰالَمَكُمْ وَحَربٌ لِمَنْ حٰارَ بَكُمْ

وَ وَلِيٌّ لِمَنْ واٰلاٰ كُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عٰاداٰكُمْ

فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِىٓ اَكْرَمَنِى بِمَعْرِفَتِكُمْ وَ مَعْرِفَةِ اَوْلِيآئِكُمْ

وَ رَزَقَنِى الْبَرآئَةَ مِنْ اَعْدآئِكُمْ

اَنْ يَجْعَلَنِى مَعَكُمْ فِى الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ

وَ اَنْ يُثَبِّتَ لِى عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِى الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ

وَاَسْئَلُهُ اَنْ يُبَلِّغَنِى الْمَقامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَاللّٰهِ

وَ اَنْ يَرْزُقَنِى طَلَبَ ثٰارِى مَعَ اِمٰامٍ هُدىً

ظٰاهِرٍ نٰاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ

وَ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَ بِالشَّأنِ الَّذِى لَكُمْ عِنْدَاللّٰهِ

اَنْ يُعْطِيَنِى بِمُصٰابِى بِكُمْ اَفْضَلَ مٰايُعْطِى مُصٰابًا بِمُصِيبَتِهِ

اوران سے بیزاری کے ذریعہ جنہوں نے ظلم کی بنیاد قائم کی اور اس پر عمارت تعمیر کی

اوراس سلسلہ کو جاری رکھا آپ پر اور آپ کے چاہنے والوں پر

میں اللہ اور آپ کی بارگاہ میں ان تمام لوگوں سے بری ہوں

اورخدا کا قرب چاہتاہوں اس کے بعد آپ کا قرب چاہتاہوں آپ کی محبت کے ذریعہ

اورآپ کے اولیاء کی محبت کے ذریعہ

اورآپ کے دشمنوں اور آپ سے جنگ کرنے والوں سے برائت کے ذریعہ

اوران کے پیروکاروں سے برائت کے ذریعہ

میری صلح اس سے ہے جس سے آپ کی صلح ہے

اورمیری جنگ اس سے ہے جس سے آپ کی جنگ ہے

میں آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں

میرا سوال اس پروردگار سے ہے جس نے مجھے آپ کی اور آپ کے اولیاء کی معرفت دی ہے

اورآپ کے دشمنوں سے برائت کی توفیق دی ہے کہ

مجھے دنیا وآخرت میں آپ کے ساتھ قرار دیدے

اورآپ کی بارگاہ میں بلند درجات اور بلند منزل عطا فرمادے دنیا وآخرت میں

اورمجھے اس مقام تک پہنچادے جو آپ حضرات کے لئے ہے اور

توفیق دے کہ میں امام مہدیؑ کے ساتھ آپ کا انتقام لے سکوں جو حق کا اظہار کرنے والا ہے

اورپروردگار سے میرا سوال آپ کے حق کے وسیلہ سے اور آپ کی شان کے وسیلہ سے یہ ہے

کہ مجھے اس مصیبت میں وہ بہترین اجر عطا فرمائے جو کسی بھی مصیبت زدہ کو

کسی مصیبت میں عطا فرمایا ہے

مُصِیْبَۃٌ مَآاَعْظَمَھَا   وَ اَعْظَمَ رَزِیَّتَھَافِی الْاَ سْلاٰمِ

وَ فِی جَمِیعِ السَّمٰوٰاتِ وَ الْاَرْضِ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی فِی مَقٰامِی ھٰذٰامِمَّنْ تَنٰالُہُ

مِنْکَ صَلَوٰاتٌ وَ رَحْمَۃٌ وَ مَغْفِرَۃٌ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَحْیٰایَ مَحْیٰامُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَ مَمٰاتِی مَمٰاتَ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذٰا یَوْ مٌ تَبَرَّکَتْ بِہِ بَنُواُمَیَّۃَ

وَ ابْنُ اٰکِلَۃِ الْاَکْبٰادِاللَّعِینُ ابْنُ اللَّعِینِ

عَلیٰ لِسٰانِکَ وَ لِسٰانِ نَبِیِّکَ صَلیَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ

اَ للّٰھُمَّ الْعَنْ اَبٰاسُفْیٰانَ وَ مُعٰوِیَۃَ وَ یَزِیْدَبْنَ مُعٰاوِ یَۃَ

عَلَیْھِمْ مِنْکَ اللَّعْنَۃُ اَبَدَاْلاٰ بِدِیْنَ

وَ ھٰذٰآیَوْمٌ فَرِحَتْ بِہِ اٰلُ زِیٰادٍ وَآلُ مَرْوٰانَ

بِقَتْلِھِمُ الْحُسَیْنَ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ فَضٰاعِفْ عَلَیْھِمُ اللَّعْنَ مِنْکَ وَ الْعَذٰابَ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ فِی ھٰذَ ا الْیَوْمِ

وَ فِی مَوْقِفِی ھٰذٰاوَ اَیّٰامِ حَیٰوتِی بِالْبَرٰآئَۃِ مِنْھُمْ

وَ اللَّعْنَۃِ عَلَیْھِمْ وَ بِالْمُوٰالاٰتِ لِنَبِیِّکَ

وَ اٰلِ نَبِیِّکَ عَلَیْہِ وَ عَلَیْھِمُ السَّلاٰمُ

اف یہ مصیبت کس قدر عظیم ہے اسلام اور اہل اسلام کے لئے اور تمام آسمان و زمین کیلئے

خدایا مجھے اس مقام پر ان لوگوں میں قرار دیدے جن پر تیری صلوات اور رحمت اور مغفرت ہو

خدایا میری حیات کو محمدؐ و آل محمدؐ کی زندگی اور میری موت کو ان کے راستہ پر قرار دینا

خدایا یہ وہ دن ہے جس کو بنی امیہ اور جگر خوارہ کی اولاد نے باعثِ برکت بنالیا تھا

یہ سب ملعون اور فرزند ملعون تھے تیری اور تیرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآل وسلم کی زبان پر

ہر اس مقام پر اور ہر اس منزل پر جہاں تیرے پیغمبرؐ نے قیام فرمایا ہے

خدایا لعنت فرما ابوسفیان، معاویہ اور یزید بن معاویہ پر (ان سب پر تیری لعنتیں ہمیشہ رہیں)

یہ وہ دن ہے جس میں آل زیاد و آل مروان نے حسینؑ کو قتل کرنے کی بناء پر خوشی منائی

خدایا ان پر اپنی لعنت اور عذاب میں اضافہ کردے

خدایا میں آج کے دن اس مقام پر اور زندگی بھر تیرا قرب چاہتا ہوں ان سب سے بیزاری

اور لعنت کے ذریعہ اور تیری نبیؐ اور آل نبی سے محبت کے ذریعہ (ان سب پر تیرا سلام)

خدایا اس پہلے ظالم پر لعنت کر جسے محمدؐ و آل محمدؐ پر ظلم کیا ہے اور اس کا اتباع کرنے والے پر

خدایا اس گروہ پر لعنت کر جسے حسینؑ سے جنگ کی اور جس نے جنگ پر اس سے اتفاق کرلیا

اور قتل حسینؑ پر ظالموں کی بیعت کرلی خدایا ان سب پر لعنت کر

سلام ہو آپ پر اے اباعبداللہ اور ان ارواح پر جو آپ کی بارگاہ میں نازل ہوئی ہیں

تیرا قرب چاہتا ہوں ان سب سے بیزاری اور لعنت کے ذریعہ

اور تیرے نبیؐ اور آل سے محبت کے ذریعہ

پھر سو مرتبہ کہے

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَ اٰخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلٰى ذٰلِكَ

اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ

وَ شَايَعَتْ وَ بَايَعَتْ وَ تَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهِ اَللّٰھُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيعاً

اس کے بعد سو مرتبہ کہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ

وَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

وَ عَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

پھر یوں دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّي

وَ ابْدَأْ بِهِ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيَ وَ الثَّالِثَ وَ الرَّابِعَ

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ خَامِساً

وَ الْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ وَ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ

وَ شِمْراً وَ اٰلَ اَبِي سُفْيَانَ وَ اٰلَ زِيَادٍ وَ اٰلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

سو مرتبہ کہے

خدایا اس پہلے ظالم پر لعنت کر جس نے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر ظلم کیا ہے اور اس کا اتباع کرنے والے پر

خدایا اس گروہ پر لعنت کر جس نے حسینؑ سے جنگ کی اور جس نے جنگ پر اس سے اتفاق کر لیا

اور قتلِ حسینؑ پر ظالموں کی بیعت کر لی خدایا ان سب پر لعنت کر۔

سو مرتبہ کہے

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ اور ان ارواح پر جو آپ کی بارگاہ میں نازل ہوئی ہیں۔

آپ پر میرا سلام ہمیشہ جب تک میں زندہ ہوں اور شب و روز باقی رہیں۔

اللہ اس زیارت کو آخری نہ قرار دے۔

سلام ہو حسین علیہ السلام پر اور علی بن حسینؑ پر

اور اولادِ حسین علیہ السلام پر اور اصحابِ حسینؑ پر

پھر یوں دعا کرے

خدایا سب سے پہلے اس پر لعنت فرما جو سب سے پہلا ظالم ہے۔

اس کے بعد دوسرا پھر تیسرا پھر چوتھا اور پانچویں درجہ میں یزید پر لعنت فرما

خدایا لعنت فرما عبیداللہ بن زیاد ابن مرجانہ ابن سعد

(خدایا لعنت فرما) شمر آلِ ابوسفیان آلِ زیاد اور آلِ مروان پر روزِ قیامت تک

اس کے بعد سجدہ میں جا کر کہے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشّٰاکِرِینَ لَکَ عَلٰی مُصٰابِھِمْ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی عَظِیمِ رَزِیَّتي

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْني شَفٰاعَةَ الْحُسَیْنِ یَوْمَ الْوُرُوْدِ

وَ ثَبِّتْ لِی قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَکَ مَعَ الْحُسَیْنِ

وَاَصْحٰابِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْامُھَجَھُمْ دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلاٰمُ

سجدہ میں جا کر کہے

خدایا تیری وہ حمد جو شکر گذاروں نے مصیبتوں پر کی ہے

شکر ہے اللہ کا میری اس عظیم مصیبت پر۔

خدایا مجھے روز قیامت شفاعت حسینؑ عطا فرمانا

اور ثبات قدم دینا حسینؑ اور اصحاب حسینؑ کے ساتھ

جنھوں نے تیرے حسینؑ کے سامنے اپنی جانیں قربان کردی ہیں۔

زیارت وقتِ آخر روز عاشورہ

یوم عاشور کے آخر وقت کھڑا ہو جائے اور رسول اللہ، امیر المؤمنین، جناب فاطمہ، امام حسن اور باقی ائمہ جو اولاد امام حسین علیہم السلام میں سے ہیں، ان سب پر سلام بھیجے اور گریہ کی حالت میں ان کو پرسہ دے اور یہ زیارت پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسٰى رُوحِ اللّٰهِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيْدِ سِبْطِ رَسُولِ اللّٰهِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِوَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ،

آپ پر سلام ہو اے آدمؑ کے وارث جو برگزیدہ خدا ہیں

آپ پر سلام ہو اے نوحؑ کے وارث جو اللہ کے نبی ہیں۔

آپ پر سلام ہو اے ابراہیمؑ کے وارث جو اللہ کے دوست ہیں

آپ پر سلام ہو اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں۔

آپ پر سلام ہو اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کے روح ہیں۔

آپ پر سلام ہو اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں۔

آپ پر سلام ہو اے علیؑ کے وارث جو مومنوں کے امیر اور ولی خدا ہیں

آپ پر سلام ہو اے حسنؑ کے وارث جو شہید ہیں اللہ کے رسولؐ کے نواسے ہیں۔

آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسولؐ کے فرزند۔

آپ پر سلام ہو اے بشیر ونذیر اور وصیوں کے سردار کے فرزند۔

آپ پر سلام ہو اے فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں۔

آپ پر سلام ہو اے ابو عبد اللہؑ۔

آپ پر سلام ہو اے خدا کے پسند کیے ہوئے اور پسندیدہ کے فرزند۔

آپ پر سلام ہو اے شہید راہ خدا اور شہید کے فرزند۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرَ الْمَوْتُورِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِئ الزَّكِيُّ

وَ عَلَى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ

وَ اَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارِ،

فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ

وَ جَلَّ الْمُصَابُ فِيْ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ

وَ فِي اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ وَ فِي سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ

فَاِنَّالِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيهِ رَاجِعُونَ،

وَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ تَحِيَّاتُهُ عَلَيكَ

وَ عَلَى آبَآئِكَ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ

وَ عَلَى ذَرَارِيْهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَایَ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلَى رُوحِكَ وَ عَلَى اَرْوَاحِهِمْ،

وَ عَلَى تُرْبَتِكَ وَ عَلَى تُرْبَتِهِمْ،

اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَ رِضْوَاناً وَ رَوْحاً وَ رَيْحَاناً،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَولَایَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ،

وَيَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ، وَ يَابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ،

آپ پر سلام ہو اے وہ مقتول جس کے قاتل ہلاک ہو گئے

آپ پر سلام ہو اے ہدایت و پاکیزگی والے امام

اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آستاں پر سو گئیں اور آپ کی قربت میں رہ رہی ہیں

اور سلام ہو ان پر جو آپ کے زائروں کے ساتھ آئیں

میرا آپ پر سلام ہو جب تک میں زندہ ہوں اور جب تک رات دن کا سلسلہ قائم ہے۔

یقیناً آپ پر بہت بڑی مصیبت گزری ہے اور اس سے بہت زیادہ سوگواری ہے

مومنوں اور مسلمانوں میں آسمانوں میں رہنے والی ساری مخلوق میں

اور زمین میں رہنے والی خلقت میں

پس اللہ ہم ہی کے لئے ہیں اور ہم اس کی طرف لوٹ کر جائیں گے

خدا کی رحمتیں ہوں اور اس کی برکتیں

آپ پر سلام ہو اور آپ کے آباءواجداد پر جو پاک نہاد نیک سیرت اور برگزیدہ ہیں

اور ان کی اولاد پر کہ جو ہدایت یافتہ پیشوا ہیں

آپ پر سلام ہو اے میرے آقا

اور ان سب پر سلام ہو آپ کی روح پر اور ان کی روحوں پر

اور سلام ہو آپ کے مزار پر اور ان کے مزاروں پر

اے اللہ! ان سے مہربانی خوشنودی مسرت اور خوش روئی کے ساتھ پیش آئے

آپ پر سلام ہو اے میرے سردار اے ابو عبداللہؑ

اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اے اوصیائی کے سردار کے فرزند

اے جہانوں کی عورتوں کی سردار کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ، يَابْنَ الشَّهِيْدِ،يَا أَخَ الشَّهِيْدِ،يَا اَبَا الشُّهَدَآءِ،

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّی فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

وَ فِی هٰذَا الْيَومِ وَ فِی هٰذَا الْوَقْتِ

وَ فِی كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَ سَلَاماً،

سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ

يَابْنَ سَيِّدِالْعَالَمِيْنَ وَ عَلَی الْمُسْتَشْهِدِيْنَ مَعَكَ

سَلَاماً مُتَّصِلاً مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ،

اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍ الشَّهِيْدِ،

اَلسَّلَامُ عَلَی عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ،

اَلسَّلَامُ عَلَی الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ،

اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ،

اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ،

اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ،

اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَ عَقِيْلٍ،

اَلسَّلَامُ عَلَی كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

وَّ بَلِّغْهُمْ عَنِّی تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَ سَلَاماً،

آپ پر سلام ہو اے شہید اے فرزند شہید اے برادر شہید اے پدر شہیداں

اے اللہ! پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی میں آج کے دن میں اور موجودہ وقت میں

اور ہر ہر وقت میں بہت بہت درود اور سلام،

آپ پر اللہ کا سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں اے جہانوں کے سردار کے فرزند

اور ان پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے سلام ہو لگاتار سلام جب تک رات دن باہم ملتے ہیں۔

سلام ہو حسینؑ ابن علیؑ شہید پر سلام ہو علیؑ ابن حسینؑ شہید پر

سلام ہو عباسؑ ابن امیرالمومنینؑ شہید پر

سلام ہو ان شہیدوں پر جو امیرالمومنینؑ کی اولاد میں سے ہیں

ان شہیدوں پر سلام ہو جو اولاد حسنؑ سے ہیں

ان شہیدوں پر سلام ہو جو اولاد حسینؑ سے ہیں۔

ان شہیدوں پر سلام ہو جو جعفرؑ اور عقیلؑ کی اولاد سے ہیں

مومنوں میں سے ان سب شہیدوں پر سلام ہو جو ان کے ساتھ شہید ہوئے

اے اللہ! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل کر

اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہت بہت درود اور سلام۔

اَلسَّلَامُ عَلَيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِی وَلَدِكَ الْحُسَينِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِی وَلَدِكَ الْحُسَينِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِی وَلَدِكَ الْحُسَينِ،

يَا مَولَایَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ ،

اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَ ضَيْفُكَ وَ جَارُ اللّٰهِ وَ جَارُكَ،

وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَ جَارٍ قِرىً وَ قِرَایَ فِی هٰذَا الْوَقْتِ

اَنْ تُسْأَلُ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَ تَعَالٰی

اَنْ يَرْزُقَنِی فَكَاكَ رَقَبَتِی مِنَ النَّارِ،

اِنَّهُ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ.

آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسولؐ خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں
آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے
آپ پر سلام ہو اے فاطمہؑ خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں
آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے
آپ پر سلام ہو اے امیر المومنینؑ خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں
آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے
آپ پر سلام ہو اے ابومحمد حسنؑ خدائے تعالیٰ آپ کے بھائی حسینؑ کے بارے میں
آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے

اے میرے سردار اے ابوعبداللہؑ

میں اللہ کا مہمان اور آپ کا مہمان ہوں اور خدا کی پناہ اور آپ کی پناہ میں ہوں
یہاں ہر مہمان اور پناہ گیر کی پذیرائی ہوتی ہے
اور اس وقت میری پذیرائی یہی ہے کہ آپ سوال کریں اللہ سے جو پاک تر اور عالی قدر ہے
یہ کہ میری گردن کو عذاب جہنم سے آزاد کر دے۔

بے شک وہ دعا کا سننے والا ہے نزدیک تر قبول کرنے والا۔

زیارت اربعین

یہ وہ زیارت ہے جو امام حسین علیہ السلام کے چہلم کے دن یعنی بیس صفر کو پڑھی جاتی ہے۔ شیخ نے تہذیب میں اور مصباح میں امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا مومن کی پانچ علامات ہیں (۱) ہر شب و روز میں اکاون رکعت نماز پڑھنا کہ اس سے مراد سترہ رکعت فریضہ اور چونتیس رکعت نافلہ ہے (۲) زیارت اربعین کا پڑھنا، (۳) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، (۴) سجدہ کرتے وقت اپنی پیشانی خاک پر رکھنا (۵) نماز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز سے پڑھنا۔

شیخ نے تہذیب اور مصباح میں صفوان جمال (ساربان) سے روایت کیا ہے کہ اس نے کہا مجھ کو میرے آقا امام جعفر صادق علیہ السلام نے زیارت اربعین کے بارے میں ہدایت فرمائی کہ جب سورج بلند ہو جائے تو حضرت کی زیارت کرو اور کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَى وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيبِهٖ،

اَلسَّلَامُ عَلَى خَلِيلِ اللّٰهِ وَنَجِيبِهٖ،

اَلسَّلَامُ عَلَى صَفِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِيِّهٖ،

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ،

اَلسَّلَامُ عَلَى اَسِيرِ الْكُرُبَاتِ وَقَتِيلِ الْعَبَرَاتِ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَشْهَدُ اَنَّهُ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ

وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ، اَلْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ،

اَكْرَمْتَهُ بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ

وَاجْتَبَيْتَهُ بِطِيبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّداً مِنَ السَّادَةِ

وَقَائِداً مِنَ الْقَادَةِ وَذَائِداً مِنَ الذَّادَةِ

وَاَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْاَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَاءِ،

فَاَعْذَرَ فِی الدُّعَاءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ

وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ

وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ، وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا

وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنَىٰ وَشَرَىٰ آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ

وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدَّىٰ فِی هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ

ترجمہ:

سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے پیارے پر

سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر

سلام ہو خدا کے پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر

سلام ہو حسین (ع) پر جو ستم دیدہ شہید ہیں

سلام ہو حسین (ع) پر جو مشکلوں میں پڑے اور انکی شہادت پر آنسو بہے اے معبود میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں جنہوں نے تجھ سے عزت پائی تو نے انہیں شہادت کی عزت دی انکو خوش بختی نصیب کی اور انہیں پاک گھرانے میں پیدا کیا

تو نے قرار دیا انہیں سرداروں میں سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں نبیوں کے ورثے عنایت کیےتو نے قرار دیا ان کو اوصیاء میں سے اپنی مخلوقات پر حجت پس انہوں نے تبلیغ کا حق ادا کیا بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تا کہ تیرے بندوں کو نجات دلائیں نادانی وگمراہی کی پریشانیوں سے جب کہ ان پر ان لوگوں نے ظلم کیا جنہیں دنیا نے مغرور بنا دیا تھا جنہوں نے اپنی جانیں معمولی چیز کے بدلے بیچ دیں اور اپنی آخرت کے لئے گھاٹے کا سودا کیا انہوں نے سرکشی کی اور لالچ کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضبناک اور تیرے نبی (ص) کو ناراض کیا

وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلِ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ
وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوجِبِينَ النَّارَ
فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِراً مُحْتَسِباً
حَتّٰى سُفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتُبِيحَ حَرِيمُهُ ،
اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْناً وَبِيلاً وَعَذِّبْهُمْ عَذَاباً اَلِيماً
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ ،
اَلسَّلَامُ عَلَيكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ ،
اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِينُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِينِهِ عِشْتَ سَعِيْداً
وَمَضَيْتَ حَمِيْداً وَمُتَّ فَقِيْداً مَظْلُوماً شَهِيداً
وَاَشْهَدُاَنَّ اللّٰه مُنْجِزٌمَاوَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ
وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِاللّٰهِ
وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيْلِهِ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِينُ
فَلَعَنَ اللّٰه مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰه مَنْ ظَلَمَكَ
وَلَعَنَ اللّٰه اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰالِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ ،
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُشْهِدُكَ اَنِّي وَلِيٌّ لِمَنْ وَالٰاهُ
وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّي يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ
اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوراً فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ
وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا
وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا

انہوں نے تیرے بندوں میں سے انکی بات مانی جوضدی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کی طرف چلے گئے

پس حسین (ع) ان سے تیرے لئے لڑے جم کر ہوشمندی کیساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرنے پر انکا خون بہایا گیا اور انکے اہل حرم کولوٹا گیا

اے معبود لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب

آپ پر سلام ہو اے رسول (ص) کے فرزند آپ پر سلام ہو اے سردار اوصیاء کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اسکے امین کے فرزند ہیں

آپ نیک بختی میں زندہ رہے قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم زدہ شہید ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا جسکا اس نے وعدہ کیا اور اسکو تباہ کردیگا وہ جس نے آپکا ساتھ چھوڑا اور اسکو عذاب دیگا جس نے آپکو قتل کیا

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا جسکا اس نے وعدہ کیا اور اسکو تباہ کریگا وہ جس نے آپ کا ساتھ چھوڑا اور اس کو عذاب دے گا جس نے آپ کو قتل کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اس کی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں

میرے ماں باپ قربان آپ پر اے فرزند رسول خدا (ص) میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نور کی شکل میں رہے صاحب عزت صلبوں میں اور پاکیزہ رحموں میں جنہیں جاہلیت نے اپنی نجاست سے آلودہ نہ کیا اور نہ ہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ

وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الهَادِي الْمَهْدِيُّ

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوىٰ

وَاَعْلَامِ الْهُدىٰ وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقىٰ وَالْحُجَّةُ عَلَى اَهْلِ الدُّنْيَا

وَاَشْهَدُ اَنِّي بِكُمْ مُومِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَايِعِ دِينِي

وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ

وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّىٰ يَأْذَنَ اللّٰهُ لَكُم،

فَمَعَكُمْ لَامَعَ عَدُوِّكُم صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُم

وَعَلىٰ اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ

وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ آمِينَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون ہیں مسلمانوں کے سردار ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں
میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام (ع) ہیں نیک و پرہیز گار پسندیدہ پاک رہبر راہ یافتہ اور میں
گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ پرہیز گاری کے ترجمان ہدایت کے
نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں
میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا
پر یقین رکھنے والا ہوں
میرا دل آپکے دل کیساتھ پیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع اور میری مدد آپ کے
لئے حاضر ہے حتی کہ خدا آپ کو اذن قیام دے پس آپ کے ساتھ ہوں آپ کے ساتھ نہ کہ
آپ کے دشمن کے ساتھ
خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی پاک روحوں پر آپ کے پاک جسموں پر آپ کے حاضر پر
آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر اور آپ کے باطن پر
ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار

زیارت مطلقہ امیر المومنین علیہ السلام

(معروف بہ زیارت امین اللہ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَحُجَّتَهٗ عَلٰى عِبَادِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَالْمُؤْمِنِيْنَ
اَشْهَدُ اَنَّكَ جَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ
وَعَمِلْتَ بِكِتَابِهٖ وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ
حَتّٰى دَعَاكَ اللّٰهُ اِلٰى جِوَارِهٖ فَقَبَضَكَ اِلَيْهِ بِاِخْتِيَارِهٖ
وَاَلْزَمَ اَعْدَائِكَ الْحُجَّةَ
مَعَ مَالَكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ
اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِيْ مُطْمَئِنَّةً
بِقَدَرِكَ رَاضِيَةً بِقَضَائِكَ مُوْلَعَةً
بِذِكْرِكَ وَدُعَائِكَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ اَوْلِيَائِكَ
مَحْبُوْبَةً فِيْ اَرْضِكَ وَسَمَائِكَ صَابِرَةً عَلٰى نُزُوْلِ بَلَائِكَ
شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نَعْمَائِكَ ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ آلَائِكَ
مُشْتَاقَةً اِلٰى فَرْحَةِ لِقَائِكَ مُتَزَوِّدَةً التَّقْوٰى لِيَوْمِ جَزَائِكَ
مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ اَوْلِيَائِكَ مُفَارِقَةً لِاَخْلَاقِ اَعْدَائِكَ
مَشْغُوْلَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ

سلام ہو آپ پر اے امین خدا اس کی زمین میں اور اس کی حجت اس کے بندوں پر

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک راہ خدا میں آپ نے وہ جہاد کیا جو حق ہے جہاد کا

اور اس کی کتاب پر عمل کیا اور اتباع کرتے رہے اس کے نبی کی

صلوات بھیجے خدا ان پر اور ان کی آل پر

یہاں تک کہ خدا نے آپ کو اپنے جوار میں بلا لیا

اور آپ کو اپنے اختیار سے اپنی طرف کر لیا

اور آپ کے دشمنوں پر حجت لازم کر دی

علاوہ آپ کی ان مکمل حجتوں کے جو اس کی ساری مخلوق پر ہیں

خداوندا قرار دے تو میرے نفس کو اپنے قدر کے ساتھ مطمئن

اور اپنی قضا پر راضی اپنے ذکر و دعا پر فریفتہ

اور اپنے خاص اولیاء کا محبّ

اور اپنی زمین و آسمان میں محبوب اور اپنی بلا کے نزول پر صابر

اور اپنی نعمتوں پر شکر گزار اور اپنی نعمتوں کا ذکر کرنے والا

اور اپنی خوشنودی کی مسرت کا مشتاق

اور تیرے یوم جزا کے لئے تقویٰ کو زادِ راہ بنانے والا

اور تیرے اولیاء کی سنتوں کا پیرو

اور تیرے دشمنوں کے اخلاق سے علاحدہ رہنے والا

دنیا کو چھوڑ کر تیری حمد و ثناء میں مشغول رہنے والا

قبر کے سرہانے جائیں اور پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَ الْمُخْبِتِيْنَ اِلَيْكَ وَالِهَةٌ

وَسُبُلَ الرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ شَارِعَةٌ

وَاَعْلَامَ الْقَاصِدِيْنَ اِلَيْكَ وَاضِحَةٌ

وَاَفْئِدَةَ الْعَارِفِيْنَ مِنْكَ فَازِعَةٌ

وَاَصْوَاتَ الدَّاعِيْنَ اِلَيْكَ صَاعِدَةٌ

وَاَبْوَابَ الْاِجَابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ

وَدَعْوَةَ مَنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ   وَتَوْبَةَ مَنْ اَنَابَ اِلَيْكَ مَقْبُوْلَةٌ

وَعَبْرَةَ مَنْ بَكٰى مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُوْمَةٌ

وَالْاِغَاثَةَ لِمَنِ اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُوْدَةٌ

وَالْاِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْذُوْلَةٌ

وَعِدَاتِكَ لِعِبَادِكَ مُنْجَزَةٌ

وَزَلَلَ مَنِ اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ

وَاَعْمَالَ الْعَامِلِيْنَ لَدَيْكَ مَحْفُوْظَةٌ

وَاَرْزَاقَكَ اِلَى الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ نَازِلَةٌ

وَعَوَائِدَ الْمَزِيْدِ اِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ   وَذُنُوْبَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ مَغْفُوْرَةٌ

وَحَوَائِجَ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَّةٌ

وَجَوَائِزَ السَّائِلِيْنَ عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ   وَعَوَائِدَ الْمَزِيْدِ مُتَوَاتِرَةٌ

وَمَوَائِدَ الْمُسْتَطْعِمِيْنَ مُعَدَّةٌ   وَمَنَاهِلَ الظِّمَاءِ مُتْرَعَةٌ

خداوند تیری طرف جھکنے والوں کے دل سرگشتہ ہیں

تیری جانب رغبت کرنے والوں کی راہیں کھلی ہیں

اور تیرا قصد کرنے والوں کے لئے نشان واضح ہیں

اور معرفت والوں کے دل تجھ سے خوفزدہ ہیں

اور پکارنے والوں کی آوازیں تیری طرف بلند ہیں

اور قبولیت کے دروازے ان کے لئے کھلے ہیں

اور جو تجھے پکارے اس کی دعا مستجاب ہے جو تجھ سے عفو کا طالب ہو اس کی توجہ قبول ہے

جو تیرے خوف سے روئے اس کے آنسو قابلِ ترحم ہیں

جو تجھ سے فریاد کرے اس کی فریادرسی ہوتی ہے اور جو تجھ سے مدد چاہے وہ امداد پاتا رہتا ہے

اور تیرے بندوں کے ساتھ تیرے وعدے پورے ہوا کرتے ہیں

جو تجھ سے درگزر چاہے اس کی لغزش معاف ہے

اور عمل والوں کے اعمال تیرے پاس محفوظ ہیں

رزق خلائق کی طرف تیری طرف سے اترتے رہتے ہیں

اور مزید نعمتیں ان تک پہنچتی رہتی ہیں اور استغفار کرنے والوں کے گناہ بخشے جاتے ہیں

اور خلق کی حاجتیں تجھ سے پوری ہوتی ہیں

سائلین کے جائزے تیرے پاس وافر ہیں اور مزید نعمتیں متواتر وارد ہوتی ہیں

اور طعام طلب کرنے والوں کے لئے دسترخوان تیار ہیں

پیاسوں کے لئے گھاٹ چھلک رہے ہیں

اَللّٰھُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ وَاقْبَلْ ثَنَائِیْ

وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَوْلِیَائِیْ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍوَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

اِنَّکَ وَلِیُّ نَعْمَائِیْ وَمُنْتَھٰی مُنَایَ

وَغَایَةُ رَجَائِیْ فِیْ مُنْقَلَبِیْ وَمَثْوَایَ

اور پڑھیں

اَنْتَ اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ اغْفِرْ لِاَوْلِیَائِنَا

وَکُفَّ عَنَّا اَعْدَائَنَا وَاشْغَلْھُمْ عَنْ آذَانَا

وَاَظْھِرْ کَلِمَةَ الْحَقِّ

وَاجْعَلْھَا الْعُلْیَا وَاَدْحِضْ کَلِمَةَ الْبَاطِلِ

وَاجْعَلْھَا السُّفْلٰی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پس خداوندا میری دعا قبول فرمائے میری مدح پسند کرے

میرے اور میرے حاکموں کے درمیان یکجائی قرار دے

صدقہ میں محمد مصطفیٰ وعلیٰ مرتضیٰ وفاطمہ زہراؑ وحسن مجتبیٰ وحسین شہید کربلا کے

بے شک تو ولی نعمت ہے میرے آرزو کی جگہ ہے

میرے امید کی انتہا ہے میرے یہاں رہنے اور واپس جانے میں

اس کے بعد یہ فقرے بھی ہیں:

تو میرا معبود ہے میرا مالک ہے میرا حاکم ہے ہمارے دوستوں کو بخش دے

اور ہمارے دشمنوں کو ہم سے روک دے اور ان کو ہمیں ستانے نہ دے

اور کلمۂ حق کو ظاہر فرما اور اس کو بلند فرما

اور کلمۂ باطل کو دور فرما اور اسے پست فرما

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

باب ششم

نوحہ ومرثیہ

قطعہ

اماں تیرے مریض کو قیدی بنایا تھا
طوقِ گراں بخار میں اس کو پنھایا تھا
کانٹوں پہ ننگے پاؤں عدو نے پھرایا تھا
اماں سوائے شکر نہیں لب ہلایا تھا
بلوایا تھا یزید نے دربار عام میں
اماں سکینہؑ مر گئی زندانِ شام میں

نوحہ

زینبؑ نے کہا رو کر ارمان نکالوں گی نوشاہ بنالوں گی اس وقت رضا دوں گی
اللہ کرے ایسا وقت آیا تو شادی کا خط بھیج کے صغرا کو یثرب سے بلالوں گی
جب دولہا بنا لوں گی چھاتی سے لگالوں گی
اٹھارہ برس والے سہرے کی بلا لوں گی
تم ان کو سدھارو گے بابا کو پکارو گے میں اپنے بھتیجے کو کس طرح سنبھالوں گی
بھائی سے نہ اٹھے گا مقتل میں تیرا لاشہ میں پالنے والی ہوں گودی میں اٹھالوں گی

نوحہ

پروان چڑھالوں ارمان نکالوں
ٹھہرو علی اکبرؑ تمہیں دولھا تو بنالوں

پھل برچی کا کھائے ہوئے سوتے ہو زمیں پر
اے لال میں کس طرح کلیجے کو سنبھالوں

اے لال تیرے بیاہ کی زینبؑ کو ہوس تھی
ان خوں بھرے ہاتھوں میں مہندی تو لگالوں

یوں گھر سے میرے لال کو لیجائیں نہ حضرت
سایہ کریں آنچل کا میں بہنوں کو بلا لوں

ٹھہراؤ جنازے کو میں حسرت تو نکالوں
ارمان بھرے لال کا ارمان نکالوں

پہنا کے ذرا دیکھ لوں پوشاکِ شہنشاہ
تابوت ہے پھولوں کا میں سہرا تو چڑھالوں

نوحہ

شبیرؑ کا ماتم چاند میں ہے شبیرؑ کا ماتم تاروں میں ہے
اے ماہِ محرم تیری ضیا کیو ں پھیکی پڑتی جاتی ہے
کیوں تیری چاندنی دنیامیں اشکوں کی لڑی برساتی ہے
سینے کا داغ یہ کہتا ہے
تم بھی ہو ماتم داروں میں

اے چاند زمین کربل پر اک چاند ہمارا آیا تھا
جو حشر تلک تا بندوں میں کچھ ایسے ستارے لایا تھا
اک سب سے چھوٹا تارا تھا
ان ننھے تاروں میں

ایمان اسی کا کامل ہے جو تلواروں میں دھنستا ہے
اس دنیا میں وہ زندہ ہے جو موت کے آگے ہنستا ہے
دو لاکھ تھے کلمہ گو لیکن
اک حرؑ نکلا غم خواروں میں

تیروں میں نمازیں کون پڑھے اب ایسے نمازی ہی نہ رہے
غسل اپنے لہو سے کون کرے دنیا میں وہ غازی ہی نہ رہے
میداں میں اذانیں دے دے کر
سر ٹیک دیا تلواروں میں

اصغرؑ کا سن چھ ماہ کا تھا لیکن وہ شجاعت پائی تھی
کروٹ پر کروٹ لیتے تھے انگڑائی پر انگڑائی تھی
میدان میں ہو نصرت کی صدا
بچے ہمکے گہواروں میں

نوحہ درحال جناب علی اکبرؑ

ہائے اکبرؑ کی جان جاتی ہے نوجوانی میں ہاتھ ملتی ہے
ذرا آہستہ تیر کھینچو حسینؑ گردنِ شیر خوار ڈھلتی ہے
ننھا لاشہ نہ رکھو ریتی پر کربلا کی زمین جلتی ہے
کھائی برچھی جو ہائے اکبرؑ نے کیا کسی کی بھی موت ڈھلتی ہے
رات بھر زندگی پہ اکبرؑ کی شمع روتی ہے یا کہ جلتی ہے
اکبرؑ نوجواں تڑپتے ہیں زندگی کروٹیں بدلتی ہے
کعبہ جلتا ہے قبلہ جلتا ہے مسند مصطفےٰؐ جو جلتی ہے
کیا قیامت کی ہے خلش مرزا بنت شہؑ پیاس سے مچلتی ہے

نوحہ درحال جناب علی اکبرؑ

پردیس میں زینبؑ کھو بیٹھی　　اٹھارہ برس کے پالے کو
روتے ہیں کھڑے سب آل نبیؐ　　اٹھارہ برس کے پالے کو

ارمان نہ نکلا بانوؑ کا　　تھا لاش پہ نوحہ بانوؑ کا
پائے گی کہاں یہ کوکھ جلی　　اٹھارہ برس کے پالے کو

کہتے ہیں یہ رو کر شاہ ھدیٰؑ　　تقدیر میں یونہی لکھا تھا
اب صبر کرو اے بنت علیؑ　　اٹھارہ بر کے پالے کو

سرور سے یہ کہتی ہے زینبؑ　　مجھ کوتو بڑا ہے اس کا قلق
سہرا بھی نہ زینبؑ باندھ سکی　　اٹھارہ برس کے پالے کو

دل تھام کے اکبرؑ کی مادر　　سرور سے یہ کہتی ہے رو کر
کھو آئے کہاں اے ابن علیؑ　　اٹھارہ برسے کے پالے کو

قسمت کا کروں میں کس سے گلا　　خدمت کا عوض کچھ بھی نہ ملا
میدان میں کھو کر بیٹھی رہی　　اٹھارہ برس کے پالے کو

نوحہ الوداع

الوداع زہراؑ کے دلبر الوداع
الوداع جانِ پیمبرؐ الوداع

تم کہاں بیٹھے ہو اے زین العباؑ
چھوڑ کر آجاؤ بستر الوداع

آج پھر ٹوٹی ہوئی ہم نے کمر
باندھی ہے پٹکے سے کس کر الوداع

امت جد کی شفاعت کے لئے
جاتے ہیں ہم پیش داور الوداع

السلام اے اہل بیت مصطفٰیؐ
موت آ پہنچی ہے سر پر الوداع

دیکھ لو یہ آخری دیدار ہے
اب نہ ہم آئیں گے پھر کر الوداع

روتی ہیں سیدانیاں بکھرائے بال
شور ہے خیمہ کے اندر الوداع

نوحہ امام حسینؑ

راج دلارا زہراؑ کا زخمی ہے اور پیاسا ہے
بوند نہیں ہے پانی کا خون کا دریا بہتا ہے
راہِ خدا میں جلدی کی آگے جانے والوں نے
صبح کے ساتھی چھوٹ گئے شام ہوئی اب تنہا ہے
اکبرؑ و قاسمؑ کوئی نہیں آس بندھے تو کس سے بندھے
دریا چھین نے والا بھی دریا چھین کے سوتا ہے
بجھ گئی شمعِ قبرِ نبیؐ دشتِ بلا کیا روشن ہو
بیچ میں خیمے جلتے ہیں چاروں طرف اندھیارا ہے
موت یہ تیری کیسی تھی مرنے والے تیرے لئے
مجلس بستی بستی ہے ماتم صحرا صحرا ہے
خون کی ندی ایسی چڑھی صبح سے لے کر شام تلک
چاند نبیؐ کے ڈوب گئے سورج ڈوبنے والا ہے
حلق پہ تیغِ قاتل ہے جانِ پیمبرؐ سجدے میں
دونوں عالم صدقے ہو کیسا پیارا سجدہ ہے
کل جو نبیؐ کے دوش پہ تھا آج وہ سر ہے نیزے پر
ایک زمانہ ایسا تھا ایک زمانہ ایسا ہے

نوحہ شام غریباں

یا علیؑ کربلا میں آگ لگی
خانہ مصطفےؐ میں آگ لگی

جل رہی ہے رسولؐ کی مسند
قلبِ خیر النساءؑ میں آگ لگی

سر برہنہ ہے دل جلی زینبؑ
چادر فاطمہؑ میں آگ لگی

جل رہا ہے کسی کا پیراہن
اور کسی کی ردا میں آگ لگی

رو کے کہتی ہے ثانیٔ زہراؑ
اٹھو عابدؑ عبا میں آگ لگی

دیکھو آ کر نجف سے عین اللہؑ
یا علیؑ نینوا میں آگ لگی

جل رہے ہیں طیور کے پر بھی
کربلا کی ہوا میں آگ لگی

ساری سیدانیاں ہیں جنگل میں
سیدہؑ کی ردا میں آگ لگی

کربلا سے جو شام تک پہنچے
قلب زین العباؑ میں آگ لگی

مادر فاطمہؑ کا در جلتی
دیکھو اب کربلا میں آگ لگی

نوحہ (وصیت امام حسینؑ)

شہ کہتے تھے زینبؑ تمھیں اللہ کو سونپا ۔۔۔ ہم جاتے ہیں بہنا
ہوشیار ہو وقت آیا برادر کی قضا کا ۔۔۔ ہم جاتے ہیں بہنا

پردیس میں دینا نہ دعا تم کو برادر ۔۔۔ پر کیا کروں خواہر
مجبور ہوں کچھ بس نہیں جو حکم خدا کا ۔۔۔ ہم جاتے ہیں بہنا

صغرا کو دعا کہنا گلے خوب لگانا ۔۔۔ یثرب میں جو جانا
پھر اور زیادہ کہوں فرصت نہیں حاشا ۔۔۔ ہم جاتے ہیں بہنا

کہنا کہ تیری یاد میں بابا تیرا اصغرؑ ۔۔۔ حسرت زدہ اٹھا
گر پانی ملے فاتحہ شربت پہ دلانا ۔۔۔ ہم جاتے ہیں بہنا

اب بعد میرے بچے ہیں سب تیرے حوالے ۔۔۔ ہیں نازوں کے پالے
گر یاد کرے مجھ کو تسلی انہیں دینا ۔۔۔ ہم جاتے ہیں بہنا

مارے جو سکینہؑ کو کبھی شمر ستمگر　　　　اور چھینے گا گوہر
بیٹی کو میرے ہاتھ سے ظالم کے چھڑانا　　　　ہم جاتے ہیں بہنا

دربار میں لیجائے اگر قوم ستمگر　　　　اک رسّی میں کس کر
امت کی شکایت نہ زباں پر کبھی لانا　　　　ہم جاتے ہیں بہنا

سینے پہ اگر میرے چڑھے شمر ستمگر　　　　وہ کاٹے میرا سر
یہ حال میرا بچوں کو زینبؑ نہ سنانا　　　　ہم جاتے ہیں بہنا

نوحہ (رخصت امام حسینؑ)

رو رو کہتے تھے شاہِ مدینہ — مرنے جاتا ہے بابا سکینہؑ
اب نہ پاؤ گی بابا کا سینہ — مرنے جاتا ہے بابا سکینہؑ

اٹھو اے میری نازوں کی پالی — اے مری لاش پر رونے والی
کل ہے تو اور ظلمِ کمینہ — مرنے جاتا ہے بابا سکینہؑ

آئے گی کل تیرے سر پہ آفت — ہوئے گی تجھ پہ برپا قیامت
شاق تیرا ہے اعدا کو جینا — مرنے جاتا ہے بابا سکینہؑ

کل تیرے چھینے جائیں گے گوہر — اور طمانچے لگائیں گے رخ پر
خوں رواں ہوگا مثل پسینہ — مرنے جاتا ہے بابا سکینہؑ

کوئی دیوے غذا تجھ کو لا کر — فاقہ کش اور بیکس سمجھ کر
ہاتھ پھیلا نہ دینا سکینہؑ — مرنے جاتا ہے بابا سکینہؑ

سر پہ ماں کا پھپھی کا ہے سایہ | نہ کرو ان سے دم بھر کنارا
راتوں کو ان کے سینے پہ سونا | مرنے جاتا ہے بابا سکینہ ؑ

روکے کہتے تھے حامدؔ یہ سرور | اپنی دختر سے با دیدۂ تر
اب نہ پاؤ گی بابا کا سینہ | مرنے جاتا ہے بابا سکینہ ؑ

نوحہ (تابوت)

اے مومنو اٹھاؤ جنازہ حسینؑ کا دو فاطمہ غریب کو پرسہ حسینؑ کا
سب شیعہ خاک منہ پہ ملو بال کھول دو سر ننگے آج ہو گیا کنبہ حسینؑ کا
یہ مجلسِ عزا ہے علم ہے نہ تعزیہ ویراں ہے آج تعزیہ خانہ حسینؑ کا
جس طرح سے یہ تیر ہیں تابوت میں لگے یوں ہی چھدا ہوا تھا کلیجہ حسینؑ کا
ذُلدُل کو خالی دیکھ کے ہوتا ہے یہ خیال آیا تھا خیمے میں یوں ہی گھوڑا حسینؑ کا
سب شیعہ خاک اڑا کے کہو ہے یہ الوداع جاتا ہے ہند سے غمِ تازہ حسینؑ کا
یہ روز آج وہ ہے کہ کہتی تھیں فاطمہؑ صد حیف آج جل گیا خیمہ حسینؑ کا
دفناؤ تعزیوں کو کہ عشرہ گذر گیا اب زیرِ خاک سونپ دو لاشہ حسینؑ کا
کاٹی گئی ہے آج محمدؐ کی بوسہ گاہ اک اک شہید ہو گیا پیارا حسینؑ کا

نوحہ

(۱)

کہتا تھا محمدؐ کا جانی اے حر میں کروں کیا مہمانی
یاں ہے نہ میسر اب پانی اے حر میں کروں کیا مہمانی

(۲)

اے شیر جنگل میں تجھ سے ہوا آگے مرے تو کٹوایا گلا
اے یار بہت ہے حیرانی اے حر میں کروں کیا مہمانی

(۳)

اصغر ہے تڑپتا جھولے میں ہے آگ بھڑکتی سینے میں
بے رحم ہے قوم شیطانی اے حر میں کروں کیا مہمانی

(۴)

گر میرے وطن کو تو آتا میں دل سے تری دعوت کرتا
یاں ظلم کے ہیں ظالم بانی اے حر میں کروں کیا مہمانی

(۵)

کرتا نہ گلہ نانا سے مرا میں تیری ضیافت کر نہ سکا
پلوایا نہ مرتے دم پانی اے حر میں کروں کیا مہمانی

یا فاطمہ نہ روییۓ ہم جان کھوتے ہیں
شیعہ تمہارے لال کے ماتم میں روتے ہیں

صبر و رضا کے آپ ہو مختار فاطمہ
اعدا نے لوٹا آپ کا گھر بار فاطمہ
مہلت ملی نہ رونے سے زنہار فاطمہ
یا فاطمہ نہ روییۓ ہم جان کھوتے ہیں

جب یاد ہم کو آتی ہے غربت حسینؑ کی
اے بی بی ہم نہ کر سکے نصرت حسینؑ کی
اب سر پٹک کے سنتے ہیں حالت حسینؑ کی
یا فاطمہ نہ روییۓ ہم جان کھوتے ہیں

پہلو پہ در لعیں نے گرایا تو چپ ہوئیں
گھر آگ سے عدو نے جلایا تو چپ ہوئیں
ہے ہے حسنؑ کو زہر دلایا تو چپ ہوئیں
رونے کو منع کر کے رلایا تو چپ ہوئیں
یا فاطمہ نہ روییۓ ہم جان کھوتے ہیں

ہے ہے تمہارے لال پہ کیا کیا ہوئے ستم
پانی دیا نہ ظالموں نے ہائے مرتے دم
سوکھا گلا ہی کاٹ دیا بانی ستم
یا فاطمہ نہ روییۓ ہم جان کھوتے ہیں

بی بی سنبھالئے دل ناچار کو ذرا
کاٹا گیا تمہارا چمن سب ہرا بھرا
بچپن سے بھی نہ چین نہ یکدم ذرا ملا
اب صبر کیجئے رونے کی دیکر ہمیں رضا
یا فاطمہ نہ روییۓ ہم جان کھوتے ہیں

ہم پرسہ دینے آئے ہیں بی بی حسینؑ کا
چالیسواں ہے آج شہ مشرقین کا
گڑتا ہے لاشہ آج ترے نور عین کا
چھپتا ہے چاند فاتح بدر و حنین کا
یا فاطمہ نہ روییۓ ہم جان کھوتے ہیں

مرثیہ

آفت میں گرفتار ہیں ناموسِ پیمبرؐ　　مجبور ہیں نا چار ہیں ناموسِ پیمبرؐ
سرور کے عزادار ہیں ناموسِ پیمبرؐ　　اور جینے سے بیزار ہیں ناموسِ پیمبرؐ
زنداں کی صعوبت ہے غریبُ الوطنی ہے
غل ہائے حسینًا کا ہے اور سینہ زنی ہے

اس نیند میں تھا بالی سکینہؑ کو نہ آرام　　سر پیٹتی تھی ہاتھوں سے رو کر سحر و شام
سب بھولی تھی بابا ہی کا بس یاد تھا اک نام　　کہتی تھی کہ بس اب نہیں جینے کی میں ناکام
پاؤنگی کہاں فاطمہؑ زہرا کے پسر کو
ہیں ڈھونڈتی آنکھیں مرے مظلوم پدر کو

یاد آتا ہے بابا کا وہ چھاتی پہ سلانا　　وہ پیار کی باتیں وہ مرا ناز اٹھانا
وہ پیٹھ پہ شفقت سے مرے ہاتھ پھرانا　　اور پیار سے ہر وقت وہ منہ چومتے جانا
تا حشر بس اب شاد نہ ہوئے گی سکینہؑ
چین آئیگا جب قبر میں سوئے گی سکینہؑ

یہ نیل طمانچوں کے کسے آہ دکھاؤں　　کانوں کے میں دکھ کا کسے احوال سناؤں
عباس چچا کو بھلا کس طرح سے پاؤں　　اکبرؑ ہیں کہاں جن کو حمایت کو بلاؤں
ڈر شمر کا یہ ہے کہ میں چلا نہیں سکتی
وہ آ نہیں سکتے میں وہاں جا نہیں سکتی

حاکم سے سنی شمر نے یہ جس گھڑی گفتار　　داخل ہوا زنداں میں وہ رسی لئے مکار
اس شکلِ نجس پر جو نظر پڑ گئی اک بار　　مادر سے لگی کہنے سکینہؑ جگر افگار

شمر آیا ہے گودی میں چھپا لو ہمیں اماں
ڈر لگتا ہے چھاتی سے لگا لو ہمیں اماں

اماں یہ وہی ہے میں تمہارے گئی واری　　جسنے مرے کانوں سے مری بالی اتاری
یہ ہے وہی چھینی تھی ردا جسنے تمہاری　　مارے تھے طمانچے مجھے اس نے کئی باری

پازیب بھی کمبخت نے چھینی تھی بنی سے
کبراؑ کو ڈراتا تھا یہ نیزے کی انی سے

آگ اسنے مرے بابا کے خیمے میں لگائی　　مسند بھی اسی نے مرے بابا کی جلائی
مانی نہ ذرا اس نے محمد کی دہائی　　بیڑی مرے بھائی کو اسی نے تھی پہنائی

چھینی تھی ردا بی بیوں کے سر سے اسی نے
اور کھینچا تھا سجادؑ کو بستر سے اسی نے

کرتی تھی سکینہؑ یہ بیاں بادلِ پرغم　　جو ہاتھ میں رسّی لئے آپہنچا وہ ظالم
باندھا جو اسیروں کو ہوا سب کا یہ عالم　　گلدستہ میں جوں باندھتے ہیں پھولوں کو باہم

سب چھوٹے بڑے گیارہ اسیرانِ ستم تھے
سجادؑ یہ فرماتے تھے وہ بارھویں ہم تھے

ناموسِ پیمبرؐ پہ عجب وقت پڑا تھا　　رسّی میں برابر بندھا اک اک کا گلا تھا
سجادؑ کی گردن میں بندھا ایک سرا تھا　　اور دوسرا کلثوم کی گردن میں بندھا تھا

سر ننگے تھے اور چہروں پہ سب خاک ملے تھے

ایک رسّی تھی اور بارہ اسیروں کے گلے تھے

رسّی میں بندھے تھے جو وہ سب آلِ پیمبرؐ ان سب میں بہت چھوٹی تھی شبیرؑ کی دختر

قد اس کا نہ تھا ہائے وہ قد انکے برابر رسّی کا سرا کھینچتا تھا جب وہ ستمگر

جلدی جو بہت چل نہیں سکتی تھی سکینہؑ

اٹھ جاتے تھے پیر اس کے لٹکتی تھی سکینہؑ

چلاتی تھی کوئی مرے بابا کو بلائے جو قید سے اس لاڈلی بیٹی کو چھڑائے

اس رسّی کے پھندے سے گلا میرا نکالے منہ چوم کے میرا مجھے چھاتی سے لگائے

یہ بین جو کرتی تھی بصد جوش سکینہؑ

شمر آ کے جھڑکتا تھا کہ خاموش سکینہؑ

کہتا تھا خبر دار کوئی منہ سے نہ بولے رونا کسی کو آئے تو وہ چپکے سے رو لے

خولی سے یہ کہتا تھا کہ نزدیک تو ہو لے رسّی نہ کہیں اپنے گلے سے کوئی کھولے

سجاد کے کو ہاتھ تو گردن میں بندھے ہیں

پر اور تو سب قیدیوں کے ہاتھ کھلے ہیں

مرثیہ علی اکبرؑ

غل ہے میداں میں اکبرؑ آتا ہے ہم شبیہ پیمبرؐ آتا ہے
تیغِ ہمت کو جوہر آتا ہے باغِ شہ کا صنوبر آتا ہے
نامور پہلوان کانپتے ہیں
لشکری ڈر سے سارے ہانپتے ہیں

کوئی بولا یہ شانِ داور ہے کوئی بولا یہ ماہِ پیکر ہے
دلبر دلبر پیمبرؐ ہے کوئی بولا یہ مہر انور ہے
ہے یہ زینبؑ کے گودوں کا پالا
گل بستانِ سیّد والا

یاں تھے مصروف جنگ میں اکبرؑ اب سنو مومنو وہاں کی خبر
کھڑے دیوڑی پہ یا شہِ مضطر جب سے ان کا گیا ہے نورِ نظر
کہتے ہیں جلد آؤ اے بیٹا
شکل اپنی دکھاؤ اے بیٹا

باپ بیکس کو آکے سمجھاؤ　　جلد سینے سے میرے لگ جاؤ
اس ضعیفی پہ رحم کچھ کھاؤ　　زلفِ مشکیں کی بو سنگھاجاؤ
باپ مرتا ہے لو خبر اکبرؑ
جاؤ تم مجھ کو گاڑ کر اکبرؑ
آنکھوں کو کچھ نظر نہیں آتا　　باپ بیکس ہے غم سے مرجاتا
سارا عالم سیاہ ہوں پاتا　　رحم مجھ پر کوئی نہیں کھاتا
کیسا قسمت نے مجھ کو لوٹا ہے
گھر کا گھر سارا آج چھوٹا ہے
پھر نہ باقی رہی سنبھلنے کی تاب　　تھر تھرانے لگا دل بیتاب
دونو پاؤں سے چھوٹی ہائے رکاب　　گرتے گرتے کہا بچشم پر آب
جلد تشریف لایئے بابا
اپنی صورت دکھایئے بابا
سن کے آوازِ گریۂ شبیرؑ　　نکلی خیمے سے بانوئے دلگیر
بولی کیوں حال آپ کا تغیر　　جلد فرمائے شہہ دلگیر
میرے سینے میں آگ جلتی ہے
چھری غم کی جگر پہ چلتی ہے
بولے شہ کیوں کروں نہ میں فریاد　　بانو گھر ہو گیا میرا برباد
کٹ گیا میرے باغ کا شمشاد　　چل گیا دل پہ خنجر بیداد
خاک میں منتوں کا باغ ملا
ہم کو کڑیل جواں کا داغ ملا

ہو کہاں دو صدا علی اکبرؑ باپ کو لو بلا علی اکبرؑ
رحم کھاؤ ذرا علی اکبرؑ کیا تمہیں ہو گیا علی اکبرؑ
کیا خبر تھی تمہیں مری بیٹا
دل پہ ہے چل رہی چھری بیٹا
مجھ کو نورِ نظر نہیں ملتا میرا رشکِ قمر نہیں ملتا
نوجواں وہ پسر نہیں ملتا خاک چھانوں اگر نہیں ملتا
لاشِ کڑیل جوان کو ڈھونڈو
میرے ابرو کمان کو ڈھونڈو
روکے لاشِ پسر اٹھائے حسینؑ لال کو سینے سے لگائے حسینؑ
زورِ دل اس قدر نہ پائے حسینؑ چشموں سے اشکِ خوں بہائے حسینؑ
ہر قدم پہ پچھاڑیں کھاتے تھے
پاؤں لاشے کے لٹکے آتے تھے
درِ خیمہ جو چند گام رہا دی یہ اہلِحرم کو روکے صدا
بی بیو آؤ جلد بہرِ خدا لایا ہوں نوجوان کا لاشہ
زخمِ دل یہ دکھانے آئے ہیں
خوں کی مہندی لگانے آئے ہیں
لاشِ فرزند پر جو ماں آئی بولی کیا شکل تم نے دکھلائی
جائے اب کس طرف کو یہ دائی گھر میں نہ چاند سی دلہن آئی
خوں میں پوشاک ہے بھری بیٹا
تجھ کو کس کی نظر لگی بیٹا

دیکھ کر نبض ماں یہ چلائی   ہائے لوٹی گئی میں دکھ پائی
کیسے کڑیل جواں کو موت آئی   میں نے دولھا بنانے نہ پائی

گئے دنیا سے جب جوان ہوئے
موت کے گھر میں میہمان ہوئے

تیری شادی کے دل میں تھے ارماں   بیاہ کے جمع تھے سبھی ساماں
جوڑے شاہانے تھے تجھے شایاں   تجھ کو پہنا کے ہوتی میں قرباں

اب یہ کپڑے کسے میں پہناؤں
چاند سی کس کی اب دولھن لاؤں

مرثیہ امام حسینؑ

جب ذبح ہوا فاطمہؑ کے نازوں کا پالا　　برباد ہوئیں بی بیاں گھر لٹ گیا سارا
چلاتی ہوئی رن کو چلی ہائے سکینہؑ　　بابا مرے بابا مرے بابا مرے بابا

لاشے سے صدا آئی نہ گھبراؤ سکینہؑ
آؤ ادھر آؤ ادھر آجاؤ سکینہؑ

آواز پہ دوڑی یہ کہا لاش پہ گر کر　　ہے ہے مرے بابا تمہیں کس نے کیا بے سر
کچھ فرش ہے مسند ہے نہ تکیہ ہے نہ بستر　　بہتا ہے لہو حلق سے سوتے ہو زمیں پر

کیوں آپ سے اعدا کو تھا کینہ مرے بابا
غربال کیا تیروں سے سینہ مرے بابا

خاموش ہو کیوں کچھ تو بتاؤ مرے بابا　　روتی ہوں کلیجہ سے لگاؤ مرے بابا
عباس چچا جاں کو بلاؤ مرے بابا　　یہ حال مرا ان کو دکھاؤ مرے بابا

دُر چھن گئے کانوں سے بہت خون بہا ہے
چادر نہ رہی سر پہ یہ کُرتا بھی جلا ہے

کیا ناز اٹھاتے تھے اسی دن کیلئے آپ　　کیا پیار جتاتے تھے اسی دن کیلئے آپ
ہاتھوں سے کھلاتے تھے اسی دن کیلئے آپ　　سینے پہ سلاتے تھے اسی دن کیلئے آپ

اٹھ کر مجھے گودی میں بٹھا لو مرے بابا
تنگ آگئی جینے سے بلا لو مرے بابا

برائے ایصال ثواب

ذاکر اہلبیت ...... محسن ملت

الحاج میر رحمٰن علی (رحمٰن حضرت) صاحب مرحوم

ابن زوّار میر کاظم علی مرحوم

RAZAS GROUP

R R Foundation Education Trust, Alipur
Akram Raza
08155 320505
(91)9845029801

Razas Hardware, Alipur
Kazim Raza
08155 289185
(91)9880649062

Jewels De Razas, Bangkok
Alim Raza
(66)22348786-8
(66) 816162633

R R Forum Education Trust, Bangalore
Mannan,
(91)9900116561
Adnan
(91)9686860554
Furqan
(91)7760283079

Ferrocement Advance Construction, Bangalore
Afham Raza
080 22485033
(91)9845044320

Razas Jewels Bangalore
Anjum Raza
080 22292080
(91)9945777449

Regalia Developers Bangalore
Hakim Raza
080 22292113
(91)9945777448

Montura Corp. Manila
Samir Raza
(63)27233390
(63)9178260046

Noble School Alipur
Nakeer Raza
08155 289203
(91)9845008048

www.razasgroup.com

www.nobleschool.info

www.advanceferrocement.com